

(1)

مہران یار میری بات تو سن کیا سنو میں
تمہاری بات ہاں .. یار دیکھو میں 2 ماہ
کے لئے جا رہا ہوں کوئی ہمیشہ کے لئے تو
نہیں جا رہا جو تم ایسے کر رہے ہو ...
اور میں کون سا خوشی سے جا رہا ہوں
مجبوری ہے یار نہیں تو کبھی نہیں جاتا
تم ہی بتاؤ کبھی گیا ہوں تم سے دور
دیکھو میرے یار میں خود تم سے اک دن
بھی دور نہیں رہ سکتا یہ تم بھی اچھی
طرح جانتے ہو ..

ہاں جانتا ہوں بہت اچھی طرح جانتا ہوں
پر اب تو جا رہے ہو نہیں ...
ہاں تو یار پیپرز کے لے جا رہا ہوں کوئی
پکٹنگ منانے تو نہیں جا رہا اور ویسے
بھی میرا بالکل بھی دل نہیں

(2)

کر رہا جانے کو پتا نہیں کیسے رہوں گا
اجنبی لوگوں میں تم سے دور گھر والوں
سے دور

بے اور یہ نہیں ہے اب صرف 2 مہینوں کے
لئے بلکہ ہر سال 2 ماہ کے لئے جانا پڑے گا
پورے 4 سالوں تک پھر کہیں جا کر جان
چھوٹے گی میری ..

میرا بالکل بھی وہاں پر دل نہیں لگے گا ..
ویسے یار عرش کہیں لگ ہی نہ جائے تمہارا
دل وہاں , ہوں ...

اوے بکنا بند کر میں تمہیں ایسا لگتا ہوں ..
لو بھلا لگنے کی کیا بات ہے تم تو ہو ہی بالکل
ایسے جہاں پر کوئی نیا چہرہ دیکھا وہی پر
گئے کام سے . کیوں ,

... تو اس میں میرا کیا قصور ہے وہ سب

(3)

خود میرے پیچھے آتیں ہیں میں تو نہیں
جاتا ان کے پیچھے ...

تم نہیں جاتے تو کیا میں جاتا ہوں , ہوں ..
مہران لگتا ہے آج ہماری دوستی کا آخری
دن ہے اور نہ صرف دوستی کا بلکہ تمہاری
زندگی کا بھی میری جان ..

آج لگتا ہے ضائع ہو جاؤ گے میرے ہاتھوں
سے اگر تم نے ایسی باتیں بند نہ کی تو بتا
رہا ہوں ...

ارے ارے اتنا غصہ ابھی تو اس کو دیکھا
بھی نہیں اور ابھی سے مجھے راستے سے
صاف کر رہے ہو کہ میں تم لوگوں کے
بیچ نہ آ جاؤں ہاں نہ

.. ارے نہیں یار تمہارے اور میرے بیچ
کوئی نہیں آ سکتا تمہاری جگہ کوئی بھی
نہیں لے سکتا میری زندگی میں سمجھے تم

(4)

14 سال سے ہم دونوں ساتھ ہیں یاد ہے جب
ہم 4,4 سال کے تھے جب پہلی بار ملے تھے ..
ہاں یاد ہے اور تب تم مجھ پر ترس کھا کر
مجھ لاوارث کو اپنے ساتھ اپنے گھر لے گئے
تھے ..

مہران خبر دار جو کبھی دوبارہ ایسا کہا تو
تم تو میرے بھائی ہو میرے سگے سے بھی
زیادہ اپنے ...

اچھا اچھا بھائی میرے اب اتنا بھی دکھی
ہونے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی تم
دکھی ہونے والی چیز ہو

... اوئے تم کیا سمجھتے ہو مجھے میرا دل

نہیں ہے میں بے حس ہوں ...

ارے نہیں بالکل بھی نہیں ...

پھر ٹھیک ہے ..

(5)

ویسے یار عرش میں نے سنا ہے جہاں پر
تم جا رہے ہو جن کے گھر تم رہو گے وہاں
پر 2 پیاری پیاری لڑکیاں بھی ہیں بھلے ہی
اک تم سے بڑی ہے پر چھوٹے والی چلے گی
کیا خیال ہے پھر....

مہران اب پکا تم مجھ سے مرو گے میں
وہاں پڑھوں گا یا لڑکیاں تاڑو گا بتاؤ اور
یار ویسے بھی ابھی میری عمر ہی کیا ہے
جو تم مجھے ایسی بدعا دے رہو ہو بتا ہی
دو آج کون سے جنم کی دشمنی نکال رہے
ہو

اور ویسے بھی میں تو ابھی ہوں ہی بچہ
... بچہ ہاہاہا ..

ہاں تو اور کیا بوڑھا ہوں ماما سے پوچھنا
ذرا

یار عرش میں بھی

(6)

کیا میں بھی ..

بچہ ہوں ..

ہاہاہا

اب بے نہ لائن پر ..

اچھا چھوڑو یہ بتاؤ جا کب رہے ہو

یار بتایا تو تھا بھول گئے 15 دن بعد جا رہا

ہوں ..

او ہاں بتایا تھا تم نے تو اس کا مطلب تم

کاشان بھائی کی شادی کے 2 دن بعد ہی چلے

جاؤ گے

ہاں یار کیا کروں مجبوری بے نہیں تو دل تو

میرا بھی نہیں کر رہا ...

چلو کوئی بات نہیں تم اپنا دل برا نہ کرو خیر

سے جاؤ اور خیر سے واپس آؤ اچھے سے دل

لگا کر آنا ...

مہران تم پھر شروع ہو گے ..

(7)

ارے نہیں نہیں میرا مطلب اچھے سے دل لگا
کر پڑھنا

اچھا پھر ٹھیک ہے

ویسے مہران صاحب اگر اب آپ کا موڈ

ٹھیک ہو گیا ہو تو گھر چلے ماما انتظار کر

رہیں ہوں گیٹس .. اور وہ تمہیں تو کچھ نہیں

کہیں گی ڈانٹ مجھے ہی پڑے گی تم تو ہو

ہی ان کے لاڈلے بیٹے ..

ہاں تو تم جلو ..

نہیں میں نہیں جلتا ..

اچھا اچھا چلو اب ٹائم واقعی کافی زیادہ

ہو گیا باتوں باتوں میں پتا ہی نہیں چلا

بلکل بھی ..

باتوں باتوں میں یا تمہارے غصے میں

ارے اک ہی بات ہے اب تم چلو بھی

(8)

رحمان شاہ کے 3 ہی بیٹے ہیں سب سے بڑا
کاشان شاہ جو کے ابھی 22 سال ہوا ہے اور
وہ جاب کے ساتھ ساتھ پڑھ رہا ہے پر
گھر والوں کو اس کی شادی کا بہت زیادہ
شوق ہے اس لئے اس کی شادی رحمان شاہ
کے قریبی دوست کی بیٹی نور سے ہو رہی ہے
اور وہ بھی ابھی پڑھ رہی ہے .. نور بہت ہی
اچھی سلجھی ہو ہوئی طبیعت کی مالک ہے
اور پیاری بھی بہت ہے ..

کاشان سے چھوٹا ارشان شاہ ہے یعنی عرش جو
کے 12 کے پیپرز کے بعد رحمان شاہ کے جاننے
والوں کے گھر جا رہا ہے 2 ماہ کے لئے ...

اور سب سے چھوٹا ہے شاہان شاہ سب کا
شانی جو کے ابھی بچہ ہے اور 10 کا سٹوڈنٹ
ہے

(9)

فریحہ شاہ رحمان شاہ کی وائف کو
ہمیشہ سے بیٹی کا بہت شوق تھا پر اللہ
پاک نے ان کو اس نعمت سے محروم
رکھا۔۔۔۔۔

music
my life

(10)

عرش جب 4 سال کا تھا تو اس کی
ملاقات مہران سے ہوئی ... مہران جب 2
سال کا تھا تب اس کے والدین کی ڈیٹھ
ہو گی

مہران کی قسمت اچھی تھی جو وہ بچ
گیا

تب اس کی صرف ایک نانی ہی تھیں
پوری دنیا میں

کیوں کے اس کے والدین آکلوتے تھے
اور نانا، دادا، دادی، بھی نہیں تھے تو
صرف ایک نانی ہی تھیں

وہ اس کو ہمیشہ اپنے سینے سے لگا کر
رکھتیں کبھی خود سے دور نہیں کرتیں

وہ بھی اکثر بیمار رہتی تھیں پھر ان کو بھی
 اللہ پاک نے اپنے پاس بلا لیا
 اور مہر ان جو سب کا لاڈلہ تھا پوری دنیا
 میں اکیلا رہ گیا

ساتھ والوں نے کچھ دن اس پر ترس کھا
 کر اپنے گھر رکھا پھر وہ بھی اس سے تنگ
 آکر اس کو لاوارثوں میں چھوڑ گئے
 اسی طرح 1 سال وہاں رہا پھر اس کی
 ملاقات عرش اور رحمان شاہ سے ہوئی اور
 عرش کی اس سے دوستی ہو گئی
 اور عرش کے کہنے پر رحمان شاہ اس کو
 اپنے ساتھ اپنے گھر لے آئے اس طرح وہ
 بھی ان کا بیٹا بن گیا
 وہ کہتے اب میرے 3 نہیں 4 بیٹے ہیں

(12)

فریحہ شاہ رحمان بھی مہران سے بہت
پیار کرتی بلکل اپنے بیٹوں کی طرح
اور مہران وہ بھی سب کی دیکھا دیکھی
فریحہ رحمان کو ماما بلانے لگ گیا
پر وہ چاہ کر بھی رحمان شاہ کو پایا نہ کہ
سکا ہلکے وہ اس سے بہت پیار کرتے اور
انہوں نے بہت بار کہا کہ جیسے عرش
مجھے پایا کہتا ہے تم بھی کہا کرو پر وہ
نہ مانا ..

پھر انہوں نے بھی زیادہ زور نہ دیا کہ
خود ہی بڑا ہو کر سمجھ جائے گا ...
اسی ہی طرح مہران کا بھی ایڈمشن
عرش کے ساتھ اس کے اسکول میں ہی ہو
گیا

(13)

دونوں ساتھ اسکول آتے جاتے ایک ساتھ
اکھٹے پڑھتے ایک ساتھ کھیلتے
عرش مہران کے آجانے سے بہت خوش تھا
کیوں کے اس کی اپنے بھائیوں سے کم ہی
بنتی تھی اور چھوٹا شاہاں شانی وہ تو
ویسے ہی چھوٹا تھا
مہران بھی یہاں آکر بہت خوش تھا سب
سے بہت پیار اور سب کی بہت عزت کرتا وہ
بہت کم عمر میں ہی بہت سمجدار ہو گیا
ایسے ہی ٹائم گزرتا گیا اور مہران اور عرش
10 میں چلے گئے

اب مہران کو ایسے مفت میں کھانا اچھا
نہیں لگ رہا تو اس نے سب کے منع کرنے کے
باوجود چھوٹے بچوں کو پڑھانا شروع کر
دیا

(14)

اس کو وہاں سے جو بھی پیسے ملتے وہ لا
کر اپنی ماما کو دیتا

اور پھر ایسے ہی 2 سال اور گزر گئے اور
دونوں نے 12 کے پیپرز بہت اچھے نمبروں
سے پاس کیے

مہران کا کچھ اور دل تھا آگے پڑھنے کو اور
عرش کا کچھ اور تو اس لئے دونوں نے الگ
الگ یونیورسٹی میں ایڈمشن لیا

مہران کے تو پیپرز اسی شہر میں ہونے تھے
جب کے عرش کے دوسرے شہر میں جو کے
بہت دور تھا اسی وجہ سے اس نے 2 ماہ
وہی رہنا تھا اور یہ صرف اب نہیں بلکہ ہر
سال 2 مہینے کے لئے پورے 4 سالوں تک

(15)

گھر میں شادی کی رونق ایک ہفتہ پہلے ہی
شروع ہو گی

چو کہ گھر میں کوئی لڑکی تو تھی نہیں
تو سب لڑکوں نے ہی مل کر ڈھولک رکھ لی
وہ ہر شام ڈھولک لے کر بیٹھ جاتے گاتے
بھی خود ہی اور ناچتے بھی خود ہی پہلی
پہلی شادی تھی گھر میں تو سب لوگ بہت
خوش تھے

ان میں عرش تھا جس کو گانے کا بہت
شوک تھا اور اس کی آواز بھی کافی اچھی
تھی حال ہی میں اس نے گھر میں زد کر کے
گٹار لیا اور اس کو بجانا بھی سیکھ لیا
اب وہ کافی اچھا گانے اور بجانے لگ گیا
تھا

(16)

سب لوگ روز اس سے گانا سنتے
مہمانوں کے آنے میں ابھی کافی دن تھے
پر ان میں اک مہمان ایسی تھی جو شادی
کے 5 دن پہلے ہی آرہی تھی
کاشان کی لاٹلی بہن عشاء ولید
ہلکے وہ اس کی سگی بہن نہیں تھی پر
وہ اس کو بالکل سگی بہنوں کی طرح پیار
کرتا

اور عشاء بھی کاشان کو بھائی بھائی
کہتے نہ تھکتی
وہ بھی رحمان شاہ کے دوست کی اکلوتی
بیٹی تھی

عشاء جب بھی یہاں آتی تو واپس جانا
بھول ہی جاتی

(17)

اور اب تو وہ کافی سالوں بعد آ رہی تھی
تو مہینہ یا اس بھی زیادہ رہنے کا اس کا
حق بنتا تھا آخر اس کے کاشان بھائی کا
گھر تھا

پر اس گھر میں کوئی ایسا بھی تھا جس
کو اس کے آنے سے قیامت نظر آ رہی
تھی.....

music
my life

جس کو عشاء کے آنے پر قیامت نظر آ رہی
 تھی وہ تھا عرش شاہ عرش نہیں چاہتا تھا
 کے عشاء اسی کے گھر میں آئے
 وہ بچپن سے ہی عشاء سے بہت چڑتا اور
 لڑتا تھا

اسی کی اک وجہ یہ بھی تھی کے گھر والے
 چاہتے تھے کے عشاء اور عرش کی شادی
 ہو اک بار عرش جب بہت چھوٹا تھا تب
 عرش کے پاپا رحمان شاہ عشاء کے پاپا ولید
 سے کہہ رہے تھے کے عشاء تو بے بی او کی
 بیٹی جب بچے بنے ہو جائیں گے تو وہ
 عشاء کو ہمیشہ کے لئے اپنے گھر لے آئیں
 گے

(19)

عرش کی دلہن بنا کر
ویسے بھی عشاء کا اس گھر میں بہت دل
لگتا ہے

کیوں کیا خیال ہے ولید پھر
یار رحمان خیال تو بہت اچھا ہے
پر بچوں کو بڑا تو ہو لینے دو پہلے پھر ان
سے پوچھ کر ہی کریں گے جو بھی کرنا
ہوا

ہاں یار صیح کہہ رہے ہو پر میرے خیال
میں وہ مان جائیں گے

ابھی تو کافی ٹائم ہے اس سب میں
پھر اتنا سنے کی دیر تھی عرش کو عشاء
سے چڑھو گئی پہلے تو وہ بات بات پر اس
سے لڑتا

پر پھر ٹائم کے ساتھ ساتھ کچھ سمجھ گیا
پر ابھی بھی اس کو اس سے چڑ تھی پہلے
والی نہ سہی

پر ابھی بھی تھی

عشاء اس بات سے واقف نہیں تھی
اس لئے اس کو سمجھ نہیں آتی تھی کہ
عرش اس سے اتنا چڑتا کیوں ہے
عرش نے بیچ کے کچھ سال شکر کیا کہ وہ
ان کے گھر نہیں آئی

پر اب جب وہ آرہی تھی تو اس کو ہول پڑ
رہے تھے کہ کہی پھر سے نہ کوئی ایسی
بات کر دے

وہ یہی سب سوچ رہا تھا کہ اچانک سے
رحمان شاہ نے اس کو آواز دی
عرش میری بات سنو بیٹا
جی آیا پایا

وہ مہران کے ساتھ بیٹھا تھا تو اس کو
بھی اپنے ساتھ لے گیا
جی کہیں پایا کس لئے بلایا آپ نے کوئی
کام ہے

کیوں کے شادی کے زیادہ کام وہ اور
مہران ہی کر رہے تھے
کیوں کے کاشان تو اپنے افس میں بہت
بزی تھا تو وہ سمجھا کہ اب بھی کوئی
کام ہی ہو گا

ہاں بیٹا کام یہ ہے کہ وہ عشاء بیٹی آج
پہلی بار آکیلی آ رہی ہے

(22)

ولید اور بھابی بعد میں آئے گے تو اس کو
جا کر ذرا لے آؤ گھر
وہ کیا ہے نہ کے کافی عرصے بعد آ رہی ہے
تو اس کو گھر کا راستہ نہیں یاد تم ذرا جا
کر اس کو لے آؤ
میرے خیال سے ابھی نکلو وہ بس آنے ہی
والی ہو گی
اتنا ستنے کی دیر تھی کہ عرش کی تو
جان پر بن گی
اب وہ سوچ رہا تھا کہ کیسے پایا کو منع
کرے
تب ہی اچانک اس کی نظر مہران پر پڑی
تو فوراً کہنے لگا پایا میں ذرا بزی ہوں وہ
مجھے کاشان بھائی نے کہا تھا جا کر ذرا
میری شیروانی لے آنا

میں تو بس وہاں کے لیے نکل ہی رہا تھا تو
 آپ ایسے گزریں مہراں کو بھیج دیں
 مہراں کو ہاں چلو صبح بے مہراں بیٹا تم
 چلے جاؤ عشاء بھی کو اپنے

جی انگل میں ؟؟؟

کیوں بیٹا تمہیں بھی کوئی کام ہے کیا
 مہراں بولتے ہی لگا ہر اس سے پہلے عرش
 بول پڑا نہیں نہیں پایا اس کو کیا کام ہو گا
 بھلا

تم چپ کرو ہر بات میں بولتے ہو تم بتاؤ
 مہراں تم بڑی تو نہیں

نہیں انگل میں فوری ہوں آپ فکر نہ کریں
 میں چلا جاتا ہوں عشاء جی کو اپنے

مہراں کے منہ سے عشاء جی سنتے ہی
 عرش کی ہنسی پھوٹ گئی
 تب رحمان شاہ نے پوچھا تمہیں کیا ہوا
 عرش تم کیوں پانگلوں کی طرح ہنسی دے
 رہی

نہیں کچھ نہیں پایا مجھے وہ بس اپنی اک
 بات یاد آ گئی گو ہنسی نکل گئی سوری پایا
 تم بھی ۛ عرش بچے ہی رہتا بڑے نہ ہوتا
 دیکھو نرا مہراں گو تمہارے جتنا بے پر
 کتنا سمجھدار ہے پر تم تم میں عقل ہم کی نہیں
 پتا نہیں تمہیں کب عقل آئے گی
 پایا مہراں میرے جتنا کب بے مجھ سے 2

دن بڑا ہے

عرش

چھوڑیں نہ انکل

(25)

تم چپ کرو مہران تم نے ہی اس کو سر
چڑھایا ہوا ہے

پہلے کی بات اور تھی پر اب یہ کہی جا رہا
ہے مجھے تو اس بات کی فکر ہو رہی ہے اگر
اس کی یہی حرکتیں رہی تو شرمندگی
مجھے ہی ہو گی

میں تمہیں بتا رہا ہوں عرش سدر جاؤ
پاپا آپ ہر ٹائم مجھے ہی ڈانتے رہتے ہیں
شانی کو تو کبھی کچھ نہیں کہتے
وہ اس لئے کیوں کے وہ ایسی حرکتیں بھی
نہیں کرتا

دیکھو بیٹا میں تمہیں اس لئے سمجھا رہا
ہوں کیوں کے اب تم تھرڈ ایئر میں چلے
گئے ہو بچے نہیں رہے

پر پاپا آپ نے ابھی تو کہا کہ میں بچہ ہوں

(26)

عرش دفع ہو جاؤ یہاں سے
مہران لے کے جاؤ اسے
جی انکل چلو عرش
اور سنو مہران
جی انکل

اس کی وجہ سے رحمان شاہ نے عرش کی
طرف اشارہ کیا اتنا ٹائم ویسٹ ہو گیا ہے
پہلے ہی اب پھر نہ اس کے ساتھ باتوں
میں لگ جانا یہ نہ ہو کے بیچاری بچی
انتظار ہی کرتی رہے
مجھے تو یہ ڈر ہے کہیں تم بھی نہ اس کی
صحبت میں رہ رہ کر اس جیسے ہو جاؤ
پاپا
اب کیا ہوا عرش

(27)

میرے خیال سے باتوں میں میں نہیں اس
ٹائم آپ لگا رہے ہیں
عرش اتنا کہتے ہی وہاں سے بھاگ گیا
پیچھے سے رحمان شاہ نے زور سے عرش
کو پکارا
پر وہ وہاں ہوتا تو سنتا نا
انکل وہ چلا گیا ٹھیک بے بیٹا تم بھی جاؤ
مہران بھی جی کہ کر چلا گیا
رحمان شاہ سوچتے ہی رہ گے کبھی تو
سدھرئے گا یہ لڑکا بھی

music
my life

(28)

عرش تم نے انکل سے جھوٹ کیوں بولا
کے تم بزی ہو دیکھو عرش تم ہر وقت
انکل سے ڈانٹ کھاتے ہو مجھے اچھا نہیں
لگتا

ویسے مجھے یہ سمجھ نہیں آتی تم
ایسی حرکتیں کرتے ہی کیوں ہو
اور تم اس ٹائم ہنسے کیوں دیکھو جھوٹ
نہیں بولنا

اور تم مجھے دیکھ کر ہنس رہے تھے
مہران سچ میں بتا دوں
ہاں

سوچ لو

عرش اب بکو بھی مجھے پہلے ہی بہت
دیر ہو رہی ہے کہیں عشاء جی پہنچ ہی نہ
گئی ہوں
ہاہاہاہاہا

(29)

عرش کیا تم سچ میں پاگل ہو جو اب پھر
ہنسنا شروع کر دیا
اسی بات پر تمہاری اسی بات پر مجھے
ہنسی آئی تھی اس وقت بھی
کس بات پر
عشاء جی والی بات پر دمبو
تو اس میں ہنسنے والی کیا بات ہے
ارے یار مہران وہ اس قابل نہیں کے اس کے
ساتھ جی لگایا جائے
عرش تمیز سے بات کرو
کیوں تمہیں اتنا برا کیوں لگ رہا ہے
وہ اس لئے کیوں کے آگے جا کر تماری ان سے
شادی ہو گی اور ویسے بھی لڑکیوں سے
اس طرح بات نہیں کرتے

(30)

او ہیلو پہلی بات تو یہ کہ میں نہیں کر
رہا اس سے شادی وادی اور دوسری بات
یہ کہ وہ اس ٹائم نہیں ہے یہاں اور نہ ہی
مجھے اس سے بات کرنے کا کوئی شوق
ہے تم ہی جاؤ اپنی عشاء جی کو لینے اور
بات بھی تم ہی کرنا اس سے
عرش تم نہ تم سے تو بات کرنا ہی فضول
ہے
اچھا میں جا رہا ہوں پہلے ہی تمہاری وجہ
سے اتنا لیٹ ہو گیا
ویسے مہران تمہیں اتنی ہمدردی کیوں ہو
رہی ہے اس سے، ماما پاپا سے کہہ کر
تمہاری ہی نہ کرا دوں اس سے شادی

(31)

تمہارے ساتھ اچھی بھی لگے گی میری بھی
جان چھوٹ جائے گی

عرش

مہران عرش سے کچھ کہنے ہی والا تھا کہ
اوپر سے رحمان شاہ آگئے

مہران تم ابھی تک گئے نہیں

اگر نہیں جانا تو مجھے بتا دو میں خود ہی

چلا جاتا ہوں

نہیں نہیں انکل میں جا رہا ہوں

تو پھر جاو میرا منہ کیا دیکھ رہے ہو

جی

اور وہ چلا گیا

اور تم عرش

جی جی پایا میں

ہاں تم

تمہارے سوا اور کوئی ہے یہاں
 نہیں نہیں تو پایا
 تو پھر برخودار آپ نے نہیں جانا تھا
 کہاں

تم نے کہاں جانا تھا عرش
 میں نے
 ارے تم کا شان کی شیروانی لینے جا رہے
 تھے نہ

جی پایا بس بس نکل ہی رہا ہوں
 تو جاؤ میرا منہ کیا دیکھ رہے ہو تم بھی
 جی جا رہا ہوں اللہ حافظ

رحمان شاہ روم میں جانے ہی لگے تھے کہ
 فریحہ بیگم آگئیں

ارے رحمان آپ یہاں ایسے کیوں کھڑے
ہیں

کیا مطلب ایسے کیوں کھڑا ہوں
میرا مطلب ایسے دروازے میں کیوں
کھڑے ہیں کوئی آیا تھا کیا

نہیں بیگم وہ تو بس ایسے ہی میں اندر آ
ہی رہا تھا تم چلو میں دروازہ بند کر کے آتا
ہوں

فریحہ جی اچھا کہ کر چلی گئیں
پیچھے سے رحمان شاہ یہی سوچتے رہے
کہ یہ لڑکا مجھے اک نہ اک دن پاگل کر کی
ہی چھوڑے گا

عرش نے یہ سوچ کر پایا سے جھوٹ بول
تو دیا کہ بھائی کی شیروانی لینے جانا ہے

(34)

تاکہ عشاء کو نہ لینے جانا پڑے
جب کے شیروانی تو 2 دن پہلے ہی کاشان
خود جا کر لے آیا تھا

اب وہ گھر سے نکل تو آیا تھا پر اب اس
کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کے کہاں جائے
پھر اس نے سوچا کے تھوڑی شوپنگ ہی
کر لے اپنے لئے اب وہ کسی کے گھر پہلی
بار جا رہا ہے اور وہ بھی اتنے عرصے کے
لئے رہنے تو شوپنگ تو کرنا بنتی ہے

حالانکہ کے رحمان صاحب نے کاشان کی
شادی کے لئے سب کو کافی شاپنگ

کروائی تھی یہ سوچ کر کہ گھر میں پہلی
پہلی شادی ہے تو سب اپنے ارمان پورے
کریں

بعد میں کوئی یہ نہ کہے کہ یہ رہ گیا وہ
رہ گیا

پر عرش کے لئے جتنی بھی چیزیں ہوں
کم ہی ہوتی ہیں تو وہ اپنے لئے اور
چیزیں لینے چلا گیا اس سے اس کا ٹائم
بھی پاس ہو جائے گا اور پاپا کو پتا بھی
نہیں چلے گا کہ وہ اپنے کپڑے لے آیا یا
کاشان کے

مہران روڈ پر کھڑا عشاء کا انتظار کر رہا
تھا اور ساتھ یہ سوچ رہا تھا کہ وہ اتنے
عرصے بعد عشاء کو دیکھ کر کیسا فیل
کرے گا

دراصل مہران بچپن سے ہی دل ہی دل
میں عشاء کو پسند کرتا تھا

(36)

پر وہ یہ سوچ کر چپ تھا کہ وہ عرش کی
امانت بے حالانکہ باتوں باتوں میں جب
بھی عشاء کا ذکر ہوا تب تب عرش یہ ہی
اس سے کہتا کہ وہ مر کر بھی عشاء سے
شادی نہیں کرے گا

کسی قیمت پر نہیں اور ساتھ یہ کہتا کہ
عشاء جیسے کاشان بھائی کی بہن بے بالکل
ویسے میری بھی بہن ہوئی تاکہ بعد میں
کوئی اس سے شادی کی بات نہ کرے
جب کے گھر میں تو کبھی بھی اس بات کا
ذکر تک نہیں ہوا پر بچپن میں جو عرش
نے سنا تھا وہ اس کے دماغ میں بیٹھ گیا
اور فوراً آکر مہران کو بھی بتایا تھا

وہ دونوں اپنی ہر بات اک دوسرے کو بتاتے،
 کچھ بھی نہیں چھپاتے اک دوسرے سے
 پر پتا نہیں کیوں مہران یہ بات عرش کو
 کبھی نہیں بتا سکا بلکہ وہ تو خود سے بھی
 چھپتا ہر بار خود سے بھی نفی کرتا
 وہ یہ سب سوچ ہی رہا تھا کہ سامنے سے
 عشاء آتی ہوئی نظر آئی وہ بالکل ویسی ہی
 تھی ذرا بھی نہیں بدلی تھی
 حالانکہ وہ اس کو کافی سال بعد دیکھ رہا
 تھا

پھر وہ اس کے پاس گیا
 اسلام علیکم عشاء جی
 کیسی ہیں آپ
 لائیں یہ سامان مجھے دے دیں

(38)

او ہیلو مسٹر آپ ہو کون اور میرا نام کیسے
جانتے ہو اور میں اپنا سامان آپ کو کیوں
دوں

دیکھیں عشاء جی مسلمان ہونے کے ناتے
پہلے اصولاً میرے سلام کا جواب دیں بعد
میں بتاتا ہوں کہ میں کون ہوں

وعلیکم سلام

اب بتاؤ گے کون ہو تم

وہ میں میں وہ

دیکھو اکیلی لڑکی کو دیکھ کرتنگ کر رہے

ہو تم جانتے نہیں کہ میں کون ہوں

جی میں سب جانتا ہوں کہ آپ کون ہیں

کہاں سے آئی ہیں کس لیے آئی ہیں سب

کچھ

پر تم ہو کون.....

(39)

میں وہ عرش کا
او ہاں یاد آیا عرش وہ تو مجھے لینے آنے
والا تھا

پر وہ ابھی تک آیا کیوں نہیں
جی آپ نے کچھ کہا
تم سے مطلب

دیکھو مسٹر تم جو کوئی بھی ہو اپنے کام
سے کام رکھو اور یہاں سے چلتے بنو آئیں سمجھ
اور میں ذرا اس عرش کی تو خبر لوں کہاں
رہ گیا وہ تو مجھے لینے آنے والا تھا یہ
کہتے ساتھ ہی عشاء نے اپنا موبائل بیگ
سے نکالا

رہنے دیں عشاء جی اس کا کوئی فائدہ
نہیں ہے

(40)

تم سے کسی نے مشورہ مانگا تم چپ رہو
جی اچھا

یہ عرش کا نمبر کیوں بند آ رہا ہے

نمبر بے تو اس کا یہی

اک بار پھر کرتی ہوں

نہیں ہو گا فون اس نمبر پر

کیوں

کیوں کے اس نے اپنا نمبر بدل لیا ہے بلکہ وہ

ہر دوسرے دن نمبر بدلتا ہے

او اچھا

پر تمہیں کیسے پتا کہ وہ نمبر بدلتا ہے اور

عرش کون ہے

اور تم اب تک یہاں کھڑے کیوں ہو

گے کیوں نہیں ابھی تک بولو

پر میں ایسے کیسے جا سکتا ہوں

(41)

کیا مطلب کیسے جا سکتے ہو
مطلب آپ کو اپنے ساتھ لئے بنا کیسے جا
سکتا ہوں
او مسٹر میں تمہارے ساتھ کیوں کہیں جانے
لگی بھلا
وہ مجھے انکل نے بولا تھا آپ کو لے آؤں
کون سے انکل نے
رحمان انکل نے
تم رحمان انکل کو بھی جانتے ہو
جی بچپن سے
بچپن سے
پر تم بتاتے کیوں نہیں کے آخر تم ہو کون
اور سب کو کیسے جانتے ہو
آپ مجھے بولنے کا موقع دیں گی تو کچھ
بتاؤں گا نہ

(42)

اوہاں

اچھا میں اب کچھ نہیں بولتی تم بتاؤ
جی میں مہران ہوں عرش کا بچپن کا
دوست آپ نے شائد مجھے پہچانا نہیں
مجھے رحمان انکل نے بولا تھا کہ میں آپ
کو جا کر لے آؤں

تم جھوٹ تو نہیں بول رہے نہ
جی میں جھوٹ کیوں بولوں گا
ہاں ویسے شکل سے ایسے لگتے تو نہیں ہو
جی آپ نے مجھ سے کچھ کہا
نہیں نہیں کچھ نہیں

او اچھا تو آپ مہران ہیں سوری میں نے آپ
کو واقعی نہیں پہچانا
کوئی بات نہیں
مہران آپ کو واقعی برا نہیں لگا نہ

(43)

جی جی مجھے واقعی برا نہیں لگا
پر آپ مجھے لینے کیوں آئے مجھے تو
عرش لینے آنا والا تھا رحمان انکل نے تو
یہی کہا تھا کہ عرش آئے گا لینے
جی وہ عرش کو کچھ کام تھا تو میں آگیا
لینے

ہاں پتا ہے مجھے اس کے کام
عشاء جی میرے خیال سے کافی دیر ہو
گئی ہے اب ہمیں چلنا چاہیے سب انتظار کر
رہیں ہوں گے

او ہاں چلیں واقعی کافی دیر ہو گئی ہے
عرش سے تو گھر جا کر پوچھتی ہوں میں
اچھے سے

جی پوچھ لینا پہلے آپ چلیں تو
جی چلو

(44)

مہران

جی

آپ گھر جا کر کسی کو کچھ بتاؤ گے تو
نہیں نہ

آپ بے فکر رہیں عشاء جی میں کسی کو
کچھ بھی نہیں بتاؤں گا
شکریہ مہران

عشاء کے گھر آتے ہی گھر میں بہت رونق
ہو گئی تھی

سب لوگ بہت خوش تھے عرش کا رویہ
اس کے ساتھ نارمل ہی تھا
وہ سب لوگ مل کر رات کو خوب ہلا کلا
کرتے

(45)

روز سب عرش سے گانا سنتے
پھر کچھ دن گزرے اور مہندی کا دن آگیا
چونکہ نکاح مہندی والے دن تھا تو اس لئے
مہندی کا فنکشن اکٹھا تھا
سب لوگوں نے کاشان اور نور کو خوب
مہندی لگائی پھر سب لوگوں نے ڈانس کیا
مہران کے سوا
کیوں کے وہ ان سب چیزوں سے دور ہی رہتا
تھا
عرش اور عشاء کا مقابلہ ہوا ڈانس کا
جب عشاء ہارنے لگی تو وہ زبردستی مہران
کو بھی اپنے ساتھ لے آئی مہران نے بہت مائع
کیا پر اس نے اس کی ایک نہ سنی
اور اس کی وجہ سے وہ جیت گئی
اور عرش وہ بچارہ تو مہرہ دیکھتا ہی رہ گیا

(46)

ایسے ہی سب کی ہنسی مذاق اور
شرارتوں میں رات کا دن بھی خیر سے گزر
گیا

اور ولیمہ بھی خیر سے ہوا نور ان سب میں
آکر بہت خوش تھی وہ آتے ہی سب کے
ساتھ گھل مل گی

اور پھر 2 دن اور گزرے اور عرش کے جانے
کا وقت آگیا جس کی وجہ سے عرش تو
اداس تھا ہی پر مہران بہت زیادہ چپ
چپ تھا وہ تو ویسے بھی کم ہی بولتا تھا
پر اب تو وہ بالکل ہی چپ ہو گیا
جس کی وجہ سے سب لوگ اداس ہو گے
ایسے میں عشاء نے ہی سب کا دھیان اپنی
طرف کیا

music
my life

(47)

او ہو آپ سب لوگ ایسے چپ کیوں ہو
آپ سب لوگوں کو تو بس عرش کی فکر ہے
سب اس کے جانے سے دکھی ہو رہے ہیں
کسی کو بھی میرے آنے کی ذرا خوشی نہیں
ہے

سب لوگوں کو تو بس عرش کی پڑی ہے
اس کی بات سنتے ہی عرش کو بھی غصہ آ
گیا اور وہ فوراً بولا تم تو جلتی ہی رہنا
ہمیشہ مجھ سے

ہاں تو میں کون سا جھوٹ بول رہی ہوں
ہاں ہاں تم تو ہمیشہ سچ ہی بولتی ہو
جھوٹا تو میں ہوں بے نہ

تو اور کیا

عشاء

music
my life

(48)

اچھا اچھا بس بس کاشان نے جب دیکھا
کے لڑائی بڑھتی ہی جا رہی ہے تو فوراً
بیچ میں آ گیا

اور عشاء کو اپنے ساتھ لگا کر بولا میری
گڑیا تمہارے آنا سے تو سب بہت خوش
ہیں اور کیوں خوش نہیں ہوں گے تم تو ہو
ہی اس گھر کی لاڈلی بیٹی
جی بھائی میں آپ کو تھوڑی کہ رہی تھی
میں تو اس بندر کو کہ رہی تھی
اوئے بندر کس کو بولا
تمہیں بندر اور کسے بولوں گی
تم خود ہو گی بندریا کالی کلوٹی
عرش تم

(49)

عشاء آگے سے کچھ بولنے ہی لگی تھی پر

مہران اس سے پہلے بول پڑا

عرش یار بس کرو

اب کے مہران کو بھی بیچ میں بولنا ہی پڑا

ہاں ہاں سب لوگ مجھے ہی چپ کرواؤ

اس بندریا کو کوئی کچھ نہ بولنا

دیکھنا اب میں جا رہا ہوں نہ واپس نہیں

آؤں گا سن لو سب

عرش یار سنو تو

اور سب لوگ جو تھوڑی دیر پہلے اداس

تھے سب لوگ ان کی لڑائی دیکھ کر ہنس

پڑے

عشاء کو تو کاشان نے منا لیا

اب سب لوگوں نے مل کر عرش کو بھی

منا تھا

(50)

کیوں کے وہ اگر ناراض ہو کر چلا جاتا تو
کسی کو بھی اچھا نہیں لگتا
ویسے تو سب کو ہی پتا تھا کہ وہ مہران
کے سوا کسی کی بھی نہیں سنے گا پر
پھر بھی کاشان باقی سب کو یہی پر رہنے
کا بول کر خود عرش اور مہران کے روم
میں گیا جو کے عرش اور مہران دونوں کا
مشترکہ روم تھا اور جاتے جاتے نور بھی
اس کے ساتھ ہو لی
کیوں کے وہ بھی اپنے پیارے سے دیوار کو
ناراض نہیں جانے دینا چاہتی تھی

سب لوگوں نے اپنی دعاؤں کے ساتھ
عرش کو روانہ کیا
اور وہ چلا گیا

(51)

عرش کے جانے کے بعد مہران اور بھی
اداس ہو گیا اس کو کچھ بھی اچھا
نہیں لگ رہا تھا

عشاء نے جب مہران کا اداس چہرہ
دیکھا تو وہ اپنی جو بکس کو ساتھ
لائی تھی وہ لے کر اس کے روم میں گئی
اور دروازہ نوک کیا
اندر سے مہران کی آواز آئی
جی کون

مہران میں ہوں عشاء
کیا میں اندر آ جاؤں
جی عشاء جی کوئی کام ہے مجھ سے
جی
اچھا آ جائیں

music
my life

(52)

عشاء نے اندر آتے ہی مہران کا چہرا دیکھا
تو حیران رہ گئی
مہران آپ رو رہے تھے کیا

نہیں

نہیں تو آپ بتاؤ کوئی کام تھا آپ کو
مجھ سے

جی وہ

عشاء تو مہران کو دیکھ کر ایسی حیران
ہوئی کے بھول ہی گئی کہ وہ یہاں کیوں
آئی تھی

اب وہ یہ سوچ رہی تھی کہ مہران کو
عرش سے اتنی محبت ہے جو اتنا مضبوط
ہوتے ہوئے بھی ایسے بچوں کی طرح رو
پڑا

(53)

عشاء جی میں نے پوچھا آپ کو کوئی کام
تھا مجھ سے

جی جی وہ مجھے یہ کچھ سوال سمجھ
نہیں آرہے تھے کیا آپ مجھے سمجھا دے
گے

جی ضرور دیکھیں

یہ لیں اس نے اپنی بکس مہران کو
دکھائی

اور پھر وہ اس کو سمجھاتا گیا اور وہ
سمجھتی گئی

music
my life

(54)

فاطمہ جلدی جلدی ہاتھ چلاؤ وہ پہنچنے
والا ہی ہو گا

کیا مصیبت ہے عائشہ ایک تو میں اپنا روم
بھی دوں اور اپر سے صاف بھی میں ہی کر
کے دوں واہ کیا بات ہے ہوں

بابا نے سوچا ہو گا یہ تو چھوٹی ہے کیا
کہے گی کہی بھی پڑی رہے گی
اک تو مجھے یہ سمجھ نہیں آتی بابا کو
بھی پتا نہیں کیا ضرورت تھی کسی غیر
کو گھر میں رکھنے کی

کیا اس شہر میں اور کوئی جگہ نہیں ہے
جو وہ یہاں رہنے آرہا ہے منہ اٹھا کر

(55)

ارے فاطمہ غصہ کیوں ہو رہی ہو 2 ماہ ہی
تو رہے گا بے چارا تب تک تم میرے روم میں
رہ لینے کیا مثلاً ہے

بے چارا ہوں ابھی آیا بھی نہیں اور تم اس
کی سائیڈ پہلے ہی لے رہی ہو
یار دیکھو وہ کوئی غیر تو نہیں ہی انکل
رحمان کا بیٹا ہے بابا کے دوست کا
بابا کے دوست کا بیٹا ہے تو بابا اس کو اپنے
روم میں رکھیں نہ میرا روم کیوں لے رہے
ہیں

اور تمہارے لئے نہیں ہو گا غیر میرے لئے تو
غیر ہی ہے بس

ویسے فاطمہ بڑی ہی احسان فراموش ہو
تم تمہیں یاد نہیں

(56)

رحمان انکل ہم سے کتنا پیار کرتے ہیں
بالکل اپنے بچوں کی طرح
او پیلو کرتے ہیں نہیں کرتے تھے کسی دور
میں اور وہ بچپن کی بات ہے اب اس سب
کو گزرے بہت ٹائم ہو گیا سمجھی
یار بھلے ہی بچپن کی بات ہو پر کسی کا
پیار بھولنا نہیں چاہیے
عائشہ تم بھی نہ پتا نہیں کس دور میں
جی رہی ہو
اور فاطمہ تم
تم نہ نہیں سمجھو گی
بس تم جلدی جلدی کام ختم کرو اور اپنا
سارا ضروری سامان میرے روم میں لے او
ہاں لے آؤں گی تم یہ بکس پکڑو ذرا

(57)

فاطمہ یار باہر بیل ہوئی لگتا ہے عرش آ
گیا میں تو جا رہی ہوں تم خود ہی لے او
سارا سامان

میں دیکھوں تو سہی ذرا جا کر کیسا ہو
گیا ہے

تمہیں یاد ہے بچپن میں کیسے مجھے آپہ
آپہ کہتا نہیں تھکتا تھا حالانکہ کہ وہ تم
سے بڑا ہے

اور ایک تم ہو تمہیں تو آج تک توفیق
نہیں ہوئی کبھی آپہ بولنے کی
اچھا اچھا بس بس تم جاؤ اپنے اس
چھوٹے بھائی کو دیکھنے میں خود ہی کر
لوں گی میرے دماغ نہ کھاؤ

(58)

اچھا میں جا رہی ہوں تم جلدی کر لو عرش
تھک ہوا ہو گا آرام کرنا ہو گا اس نے عائشہ
یہ کہتے ہی چلی گی
ہوں تھک ہوا ہو گا مائی فٹ جان نہ پہچان
میں تیرا مہمان
چل فاطمہ اک نظر دیکھ لے اپنے کمرے کو
اب یہ تمہیں 2 ماہ بعد ہی نصیب ہو گا
فاطمہ بھی یہ کہتی ہوئی عائشہ کے روم
میں چلی گئی جو کہ اس روم کے ساتھ ہی
تھا

مکرم صاحب کی 2 بی بیٹیاں ہیں بڑی
عائشہ جو کہ پڑھائی سے فری ہو کر گھر
میں اپنی امی رابعہ مکرم کے ساتھ گھر کے
کاموں میں ہیلپ کرتی ہے

(59)

اور اس سے چھوٹی ہے فاطمہ جو کے ابھی
11 کی سٹوڈنٹ ہے
اور سب کی لاڈلی ہے اپنی چیزوں کے معاملے
میں بہت حساس ہے
اپنی چیز کسی کو بھی دینا پسند نہیں کرتی
پر اب وہ اپنے بابا کے کہنے پر اپنے دل پر
پتھر رکھ کر اپنا روم عرش کو دے رہی تھی
صرف 2 ماہ کے لئے اور وہ بھی بہت غصے
میں

عائشہ باہر گی تو بیل ابھی بھی بج رہی تھی
تو اس نے دروازہ کھول دیا
اسلام و علیکم
وعلیکم سلام

(60)

جی میں عرش کیا مکرم انکل کا یہی گھر
بے نہ

جی جی بالکل یہی بے تم اندر او عرش
جی اچھا

مکرم انکل کہاں بے اور آپ کون ہیں
وہ پہلی بار ان کے گھر آیا تھا تو ذرا جھجک
رہا تھا

باقی سب بھی یہی ہیں پہلے تم یہ بتاؤ تم
نے مجھے پہچانا نہیں

نہیں عرش صاف غوی سے بولا
واقعی نہیں پہچانا

جی میں نے آپ کو واقعی نہیں پہچانا
اچھا بچپن میں تو تم بڑا آپی آپی کرتے تھے
اب کیا ہوا بھول گے مجھے
آپ آپ عائشہ آپی ہیں

(61)

ہاں

او سوری آپی میں نے آپ کو واقعی نہیں

پہچانا

کوئی بات نہیں تم اس ٹائم بہت چھوٹے

تھے

جی

تم کھڑے کیوں ہو بیٹھو نہ بابا تو گھر

نہیں ہیں شام کو آئیں گے

میں امی کو بتاتی ہوں کہ تم آگئے

جی اچھا

تم آرام سے بیٹھو اور اپنا سامان بھی

رکھو

جی

عائشہ یہ کہتے ہی کچن میں امی کو بتانے

چلی گی

(62)

رابعہ بیگم باہر آپیں تو عرش ان کو
دیکھتے ہی کھڑا ہو گیا
اسلام علیکم
و علیکم سلام
جیتے رہو خوش رہو
کیسے ہو بیٹا
جی میں اچھا ہوں
آپ کسی ہیں انٹی
اللہ کا فضل بے میں بھی ٹھیک ہوں گھر
میں سب کیسے ہیں
جی سب لوگ ٹھیک ہیں
اللہ ٹھیک ہی رکھے
امین
اتنے میں عائشہ چائے وغیرہ لے ای

(63)

ارے تم ابھی تک کھڑے ہی ہو بیٹھو اور یہ
چائے پیو ویسے باہر کافی سردی ہے
جی واقعی آپی بہت ٹھنڈ ہے باہر
عرش بیٹا تم چائے پی کر ریسٹ کر لو
تھوڑی دیر تھکے ہوئے ہو گے

جی آئی

اور عائشہ تم عرش کو اس کا روم دیکھا
کر کچن میں آ جاو میں ذرا ہانڈی کو
دیکھوں، کہیں جل ہی نہ گئی ہو
اور اس فاطمہ کو بھی دیکھوں کل کا بولا ہوا
بے کے اپنی چیزے روم سے اٹھانے کو پر
مجال ہے جو اس لڑکی سے کوئی بھی کام
ٹھیک سے ہوتا ہو
جی امی میں آتی ہوں آپ جائیں

(64)

تم او عرش تمہیں تمہارا روم دیکھا دوں
جی اچھا آپی

عرش نے روم میں آتے ہی سب سے پہلے
مہران کو فون کیا
مہران نے اس سے پوچھا تم ٹھیک سے
پہنچ گئے کوئی مثلاً تو نہیں ہوا
نہیں یار مثلاً تو کوئی نہیں ہوا سب اچھے
ہیں
بس عجیب عجیب لگ رہا ہے کبھی رہا
نہیں نہ ایسے اکیلے کہیں بھی
ہاں یار عرش مجھے بھی بہت عجیب لگ
رہا ہے یہ گھر وہ لگ ہی نہیں رہا جہاں میں
اتنے سالوں سے رہتا ہوں تمہارے بنا اچھا
نہیں لگ رہا کچھ بھی

(65)

عرش کو محسوس ہوا کے مہران دکھی
ہو رہا ہے وہ جائتا تھا کے مہران اس کے
معاملے میں بہت زیادہ حساس ہے تو
فورا بولا

تمہیں عجیب کیوں لگ رہا ہے تمہارے
پاس وہ ہے نہ

کون

تمہاری عشاء جی اور کون
وہ تمہارا دل نہیں لگا رہی کیا
عرش باز آ جاؤ میں کہ رہا ہوں نہیں تو
نہیں تو کیا

کیا صرف تم ہی مجھے تنگ کر سکتے ہو
میں نہیں

وہ اور بات ہے اور ویسے بھی میں تب
مذاق کر رہا تھا

(66)

اچھا جی اب اپنی باری آئی تو مذاق کر رہا

ہوں

ویسے یار عرش آپس کی بات ہے وہ ہے

کیسی

کون

ارے وہی جس سے ملتے ہی تم بدلے بدلے لگ

رہے ہو آگے جا کر پتا نہیں کیا کرو گے

مجھے نہیں پتا میں کسی سے نہیں ملا

ابھی

کیوں پر ابھی تو تم کہہ رہے تھے سب

اچھے ہیں

ہاں وہ آنٹی اور عائشہ آپی سے ملا ہوں

ابھی ان کی بات کر رہا تھا اچھی ہیں وہ

دونوں

(67)

انکل گھر نہیں ہیں شام میں آئیں گے تو ان
سے ملوں گا باقی تو اور کوئی نظر نہیں آیا
ہاں پر آنٹی کسی فاطمہ کا ذکر ضرور کر
رہی تھی عائشہ آپسی سے

اور پھر میں روم میں آ گیا اور آتے ہی تم
سے بات کر رہا ہوں اور تم کہہ رہے ہو بدل
گیا ہوں

جاؤ میں تم سے بات نہیں کرتا
ارے نہیں نہیں عرش میرا وہ مطلب نہیں
تھا

تو تمہارا کیا مطلب
— امی میں کہہ رہی ہوں آپ بابا سے بات
کریں گی نہیں تو میں خود ہی کر لوں گی

(68)

میں نہیں رہ سکتی کسی اور کے روم میں
ہیلو

ہیلو عرش تم سن رہے ہو ہیلو کہاں گے بات
کرتے کرتے اب کی بار مہران زور سے چلایا
جب اس نے عرش کو 2,3 بار بلایا تو اس نے
جواب نہیں دیا تو وہ پریشان ہو گیا
ہاں ہاں مہران میں سن رہا ہوں تم بولو
پر تم یوں آچانک چپ کیوں ہو گے
کچھ نہیں یار وہ بس باہر سے کسی کے زور
زور سے بولنے کی آواز آئی تو دھیان اس
طرف چلا گیا

اچھا چلو یار تم ریسٹ کرو تھکے ہوئے ہو
گے بعد میں بات ہو گی

ان شا اللہ

ان شا اللہ

music
my life

(69)

ٹھیک ہے پھر اللہ حافظ

عرش تم اپنا بہت سارا خیال رکھنا اللہ
حافظ

مہران تم بھی خیال رکھنا اپنا اور اپنی
عشاء جی کا بھی

عرش

پر اس سے پہلے عرش کچھ سنتا اس نے
فون بند کر دیا

عرش تم کبھی نہیں سدھرو گے انکل ٹھیک
کہتے ہیں یہ سوچتے ہی مہران ہنس پڑا

فاطمہ تم میں کچھ شرم ہے یا نہیں آہستہ
بولو یوں زور زور سے بول رہی ہو وہ سن لے
گا

(70)

عائشہ تم تو چپ ہی رہو میں تم سے بات
نہیں کر رہی امی سے کر رہی ہوں
سنتا ہے تو سن لے اچھا ہی ہے اگر ذرا بھی
عقل مند ہوا تو خود ہی یہاں سے چلا جائے
گا

میں بھی سکون سے رہوں گی
فاطمہ عائشہ صیح کہ رہی ہے اب کے رابعہ
بیگم کو بھی بولنا ہی پڑا
فاطمہ تم دن با دن حد سے زیادہ بدتمیز اور
خود سر ہوتی جا رہی ہو چھوٹے بڑے کی
تمیز ہی نہیں رہی تمہیں
آلینے دو تمہارے بابا کو تم کیا بات کرو گی
آج میں خود بات کرتی ہوں

(71)

یہ انہی کے لاڈ پیار کا نتیجہ ہے جو تم سر پر
چڑھی ہو انہوں نے تمہیں بگاڑا ہے نہ اب وہ
خود ہی تمہیں ٹھیک بھی کریں گے
صبر کرو تم

امی چھوڑیں نہ بچی ہے ابھی خود ہی
سمجھ جائے گی

تم چپ کرو عائشہ تم نے بھی اپنے بابا کے
ساتھ مل کر ہی اسے بگاڑا ہے

ہاں ہاں میں ہی بری ہوں باقی سب تو بہت
اچھے ہیں فاطمہ یہ کہہ کر روتے ہوئے
کمرے میں بھاگ گئی

فاطمہ سنو تو میری جان تم بھی بہت اچھی
ہو عائشہ پیچھے سے بولتی ہی رہ گئی

امی آج تو آپ نے کچھ زیادہ ہی ڈانٹ دیا
بے چاری کو

بے چاری نہیں ہے یہ بہت بدتمیز ہو گئی ہے
اچھا اچھا بس اب میں جا رہی ہوں اس کو
منانے اور آپ اس کو کچھ نہیں کہیں گی
اب

ہوں جاؤ جاؤ ایسے ہی بگڑتی ہے وہ

عرش روم کی کھڑکی سے سب کچھ سن
اور دیکھ چکا تھا اور سمجھ بھی چکا تھا
پر وہ کیا کرتا مجبوری کا نام شکر یہ
تو صبر تو کرنا ہی تھا

اس کے سوا اور کوئی راستہ تھا بھی نہیں
عرش اب فاطمہ کے بارے میں سوچ رہا تھا

(73)

کے اس نے ابھی صرف فاطمہ کی آواز ہی
سنی تھی شکل نہیں دیکھی تھی
کیوں کے اس کا جس طرف فیس تھا
فاطمہ کی اس طرف کمر تھی تو اس
وجہ سے

ہوں مس لڑاکہ کی آواز تو بہت اچھی ہے
اب پتا نہیں صورت کیسی ہو گی
ارے یہ میں کیا سوچ رہا ہوں
شائد مہران صیح کہتا ہے میرا واقعی
کنٹرول نہیں رہتا لڑکیوں کو دیکھ کر
چل عرش بیٹا اب تو فریش ہو کر تھوڑی
دیر سو لے پھر تونے پڑھنا بھی ہے بہت
سارا کیوں کے تو یہاں پیپرز دینے آیا ہے
مس لڑاکہ کو پٹانے نہیں.....

(74)

فاطمہ میری جان دیکھو یوں ناراض نہیں
ہوتے چلو شاباش دروازہ کھولو تم تو سب
سے اچھی ہو

عائشہ تم چلی جاؤ یہاں سے مجھے کسی
سے بات نہیں کرنی اور میں کوئی چھوٹی
بچی نہیں ہوں جو مجھے ایسے بھلا رہی ہو
سمجی

میں نے کب کہا کہ تم بچی ہو تم تو بہت
سمجدار ہو چلو شاباش کھولو دروازہ بابا
بھی آنے ہی والے ہیں

تو آجائیں میں نے کسی کو روکا ہے کیا
کہی آنے جانے سے

یہاں پر سب اپنی مرضی کے مالک ہیں تو
میں کیوں نہیں

(75)

سب کا مجھ پر ہی زور چلتا ہے بس
نہیں فاطمہ تم غلط سوچ رہی ہو ایسا کچھ
نہیں وہ سب تمارے بھلے کے لئے ہی کچھ نہ
کچھ کہتے ہیں

جو بھی ہے تم جاؤ یہاں سے مجھے کسی
سے بھی بات نہیں کرنی قحال
لیکن فاطمہ

عائشہ میں نے کہا یہاں سے جاؤ گو

پلیز لیو می الون

اوکے ایزیو وش

جب موڈ ٹھیک ہوا آ جانا

اور فاطمہ نے کوئی جواب نہیں دیا تو

عائشہ چلی گئی اس کو اس کے حال پر

چھوڑ کر

music
my life

(76)

رات کو جب مکرم صاحب اے تو عرش
باہر ہی بیٹھا ہوا تھا
رابعہ بیگم سے باتیں کر رہا تھا مکرم
صاحب کو دیکھتے ہی اس نے فوراً سلام
کیا

جس کا جواب انہوں نے بڑی ہی گرم
جوشی سے گلے لگا کر دیا
اور سناؤ بیٹا گھر میں سب کیسے ہیں
سب ٹھیک ہیں انکل
اور سفر کیسا رہا
گھر آسانی سے مل گیا کوئی پریشانی تو
نہیں ہوئی گھر ڈھونڈنے میں
جی انکل زیادہ نہیں بس وہ 1، 2 لوگوں
سے پوچھا تو مل گیا گھر

(77)

اچھا اچھا سہی ہو گیا پھر تو
بیٹا تم اس کو اپنا ہی گھر سمجھ کر آرام
سے رہو

کسی بھی چیز کی ضرورت ہو بلا
جھجھک اپنی آٹھی سے کہو کسی بھی
چیز کا تکلف نہیں کرنا

ٹھیک ہے سمجھ گئے نا میری بات
جی انکل سمجھ گیا
چلو پھر گڈ ہو گیا

عائشہ بیٹا فاطمہ بیٹی نظر نہیں آ رہی
کہاں ہے وہ

وہ بابا وہ روم میں ہے
ارے اندر کمرے میں کیا کر رہی ہے لگتا ہے
اس کو پتہ نہیں چلا کہ میں آ گیا ہوں

(78)

نہیں تو پہلے تو کبھی بھی ایسا نہیں ہوا
کے میں گھر آؤں اور وہ کمرے میں ہو
عائشہ بیٹا تم ایسا کرو کے کھانا لگاؤ میں
اس کو بلا کر لاتا ہوں پھر سب لوگ مل کر
کھانا کھاتے ہیں ٹھیک ہے

جی بابا

انکل میں بھی ذرا ماما سے بات کر کے آتا
ہوں عرش نے کہا

ٹھیک ہے بیٹا کر لو آرام سے

مکرم صاحب جانے ہی لگے تھے کے رابعہ
بیگم جٹ سے بولی آپ رہنے دیں میں بلا
لاتی ہوں اسے

رابعہ بیگم کو یہ ڈر تھا کے کہی فاطمہ
عرش کے سامنے نہ کوئی ایسی ویسی

(79)

بات کر دے اس لئے وہ خود جا کر فاطمہ کو
سمجھانا چاہتی تھیں
پر مکرم صاحب نہ مانے اور خود ہی چلے گے
اس کو بلانے

فاطمہ بیٹا دروازہ کھولو
فاطمہ فاطمہ بیٹا کیا سو گئی ہو
فاطمہ بیٹا آپ ٹھیک تو ہو
اندر سے آواز آئی
بابا آپ چلے جائیں مجھے کسی سے بات
نہیں کرنی
کیوں کیا ہو گیا میرے بچے کو
کسی نے کچھ کہا ہے کیا مجھے بتاؤ میں
ابھی اس کی خبر لیتا ہوں

(80)

میں نے کہا نہ بابا مجھے کسی سے بھی
بات نہیں کرنی آپ چلے جائیں یہاں سے
ارے بیٹا آپ جب تک بتاؤ گی نہیں تو
مجھے پتہ کیسے چلے گا
چلو شاباش باہر آو اور مجھے بتاؤ کیا ہوا
بے کس نے میرے بچے کو کچھ کہا
بابا میں نے کہا نہ مجھے کسی سے بات
نہیں کرنی تو نہیں کرنی
اچھا بات نہ کرو کھانا تو کھا لو کھانے سے
کیسی ناراضگی
مجھے بھوک نہیں ہے میں نے نہیں کھانا
کھانا آپ جاؤ
پر بیٹا
بابا

music
my life

(81)

اچھا ٹھیک ہے ٹھیک ہے میں جا رہا ہوں
اب کے فاطمہ نے کوئی جواب نہیں دیا
تو وہ بھی عائشہ کی طرح مایوس ہو کر
دوازے سے ہی لوٹ گے

مکرم صاحب نے باہر آتے ہی عائشہ سے
پوچھا
عائشہ بیٹا آپ نے فاطمہ سے کچھ کہا ہے
لڑائی ہوئی ہے آپ دونوں کی
نہیں بابا میں نے تو کچھ نہیں کہا
پھر رابعہ آپ نے کچھ کہا ہے میری بیٹی
کو
جی
میں پوچھ سکتا ہوں کیوں

(82)

ایسا بھی کیا ہو گیا میری بیٹی سے جو آپ
نے اس کو اتنا ڈانٹ دیا کہ وہ اب کسی
سے بھی بات نہیں کر رہی مجھ سے بھی
نہیں

دیکھیں مکرم صاحب آپ کی لاڈلی بیٹی
حد سے زیادہ بدتمیز خود سر ہوتی جا
رہی ہے ہر وقت اپنی من مانی کرتی ہے
کسی کی نہیں سنتی

آپ خود ہی اس کو سمجھا لیں اگر میں
کچھ کہوں تو آپ کو برا لگتا ہے
پر ہوا کیا ہے کچھ بتاؤ تو پتہ چلے گا نا
آپ کو پتہ ہے آپ کی بیٹی اس بات پر
ناراض ہے کہ اس کا روم عرش کو کیوں
دیا ہے

(83)

کیوں کہ آپ کی صاحب زادی کسی اور کے
کمرے میں نہیں رہ سکتی
اچھا اتنی سی بات

آپ اسے اتنی سی بات کہ رہے ہیں
میں کہہ رہی ہوں آپ اسے سمجھا لیں نہیں
تو میں

میں اس کو سمجھانے پر آئی تو مجھے پھر
کچھ مت کہنا آپ بتا رہی ہوں
اچھا اچھا سمجھا لیں گے ابھی بچی بے
خود ہی ٹھیک ہو جائے گی

دیکھا آپ کی انہی باتوں نے اس کو بگاڑا ہے
دیکھیں مکرم اب وہ اتنی بھی چھوٹی نہیں
رہی

اچھا میں سمجھاؤں گا اسے

اتنے میں عائشہ نے آکر کہا بابا کھانا لگ گیا
ہے آپ دونوں آجائیں
اچھا بیٹا
عائشہ بیٹا آپ عرش کو بھی بلا لو وہ گھر
فون کرنے گیا تھا
جی بابا
پر بابا وہ فاطمہ
نہیں بیٹا ابھی اس کو رہنے دو میں بعد
میں اسکو خود ہی مٹا کر کھانا کھلا لوں گا
جی ٹھیک ہے بابا آپ دونوں جلدی آ جاؤ
میں تب تک عرش کو بلاتی ہوں کھانا
ٹھنڈا ہو رہا ہے

پھر سب لوگوں نے کھانا کھایا
پھر تھوڑی دیر بیٹھنے کے بعد مکرم صاحب
نے عرش کو آرام کرنے کا بولا کیوں کہ کل
اس کا فسٹ پیپر تھا
اور رابعہ بیگم اور عائشہ کو بھی روم میں
جانے کا کہا اور خود فاطمہ کو منانے چلے
گئے

پھر انہوں نے فاطمہ کو منا کر اس کو کھانا
بھی کھلایا اور خود بھی سونے کے لئے چلے
گئے کیوں کہ فاطمہ کو منانے میں کافی ٹائم
لگ گیا اور رات بھی کافی ہو گی تھی
ٹائم تو لگنا ہی تھا آخر فاطمہ کو منانا تھا
عائشہ کو نہیں

(86)

فاطمہ کو نیند نہیں آ رہی تھی تو وہ باہر لان
میں آگئی

جب وہ باہر آئی تو اس کو ایسا محسوس
ہوا کہ باہر کوئی اور بھی ہے تو وہ ڈر گئی
اس نے سوچا اتنی رات کو کون ہو سکتا ہے
لازمی کوئی چور ہی ہو گا

تو وہ فوراً بھاگ کر واپس روم میں آگئی
اور آتے ہی عائشہ کو جگانے لگی

عائشہ عائشہ اٹھو باہر کوئی ہے مجھے تو
لگتا ہے کوئی چور ہے اٹھو نہ عائشہ عائشہ
کیا ہوا فاطمہ کوئی چور نہیں ہے تمہارا فہم
ہو گا یا تم نے کوئی برا خواب دیکھا ہو گا
جو نیند میں ڈر گئی ہوگی

(87)

مجھے بہت سخت نیند آئی ہے مجھے سونے

دو پلیز

عائشہ اتنا کہتے ہی منہ تک کمبل لے کر

سو گئی

ارے میں سوئی کب جو نیند میں ڈروں گی

عائشہ میں سچ کہہ رہی ہوں باہر واقعی کوئی

ہے تم آؤ میرے ساتھ چل کر دیکھو

فاطمہ تم نے جو کرنا ہے کرو پر مجھے سونے

دو

اور وہ پھر سو گئی

یہ تو اٹھ ہی نہیں رہی اب میں کیا کروں اگر

وہ اندر آ گیا تو

میں ایسا کرتی ہوں آرام سے جا کر لاؤنج کا

دروارہ بند کر آتی ہوں

ہاں یہ ٹھیک ہے جاتی ہوں میں
 وہ اندر سے ڈر بھی بہت رہی تھی
 ہمت کرو فاطمہ کچھ نہیں ہو گا کیا ہوا جو
 عائشہ نے تمہاری بات نہیں مانی پر اللہ
 تمہارے ساتھ ہے کچھ نہیں ہوتا
 وہ بہت ہمت کر کے باہر آئی جیسے ہی
 دروازہ بند کرنے لگی تو اس نے دیکھا کہ وہ
 جس کو چور سمجھ رہی ہے اس کے تو ہاتھ
 میں کچھ ہے تو وہ اور زیادہ ڈر گئی پر اس
 نے غور کیا تو اس کو لگا کہ جیسے اس کے
 ہاتھ میں کوئی کتاب ہے اور وہ پڑھ رہا ہے
 ہیں آج کل کے چور پڑ کر چوری کرتے ہیں
 اور اس کا حلیہ بھی چوروں جیسا نہیں لگ
 رہا

(89)

کیوں کہ وہ ابھی تک عرش سے نہ ملی
تھی اور نہ ہی اس نے اس کو ابھی تک
دیکھا تھا تو وہ اس کو بھول ہی گئی کہ
گھر میں کوئی مہمان بھی آیا ہے
اور ویسے بھی وہ ڈر بھی بہت زیادہ گئی
تھی

پر اب عرش کے ہاتھ میں بک دیکھ کر اس
کا ڈر کچھ کم ہوا اور اس کو لگا کہ یہ
چور نہیں ہو سکتا تو وہ دور سے ہی بولی
او پیلو کون ہوں تم اتنی رات کو ہمارے
گھر میں کیا کر رہے ہو

جی کون باہر روشنی تو تھی پر کم ہی
اس لئے وہ سمجھا نہیں کہ آواز کس
طرف سے آئی ہے

کیا کون اب کہ وہ ذرا قریب آکر بولی

(90)

عرش نے جب فاطمہ کو دیکھا تو اس کو
ایسا لگا کہ جیسے اندھیرے میں چودھویں
رات کا چاند دیکھ لیا ہو

اس نے فاطمہ کو دیکھا تو دیکھتا ہی گیا
ارے تم اندھے بہرے ہو کیا جو میں نہ
دکھائی دے رہی ہوں اور نہ سنائی دے رہی
ہوں

اب کے فاطمہ نے اس کے آگے چٹکی بجا کر
کہا

عرش کو لگا کیا آواز ہے اس کی کانوں میں
میٹھا رس گھولتی ہوئی

تم سچ میں بہرے اور اندھے ہو کیا
پہلے تو نہیں تھا پر اب لگتا ہے ہو جاؤں گا
کیا

جی

music
my life

(91)

آریو کریزی

تم پاگل واگل تو نہیں ہو
پہلے تو نہیں تھا پر اب لگتا ہے ہو ہی
جاؤں گا

بے فاطمہ لگتا ہے یہ تو نشے میں ہے
جی آپ نے مجھ سے کچھ کہا
نہیں جی وہ یہ کہ کر بھاگنے ہی لگی تھی
کے وہ پیچھے سے بولا
سنٹیے فاطمہ میں نشہ نہیں کرتا بہت
شریف انسان ہوں

فاطمہ اس کی بات سن کر فوراً پلٹی
دیکھو تم جو کوئی بھی ہو بہت رات
ہو گئی ہے اپنے گھر جاؤ کسی کے گھر رات
کو آنا اچھی بات نہیں ہوتی

اب کے وہ بہت سمجدار بن کر اس کو
سمجھا رہی تھی

پر میں اپنے گھر نہیں جا سکتا جس کام کے
لئے آیا ہوں وہ کر کے ہی جاؤں گا

اب عرش کو پتا چل چکا تھا کہ فاطمہ ڈر
رہی ہے تو وہ اور اس کو ڈرانے لگا
کون سا کام کس کام کی بات کر رہے ہو تم
بولو

فاطمہ تم ہمیشہ پاگل ہی رہنا یہ تو سچ مچ
چور ہے وہ منہ ہی منہ میں کہنے لگی
مجھ سے کچھ کہا

سنو تم یہاں سے چلتے بنو نہیں تو میں شور
مچا کر سب کو بلا لوں گی یہاں
اچھا

ہاں اب دیکھو تم ذرا میں کرتی کیا ہوں

(93)

بابا بابا دیکھیں ہمارے گھر چور
عرش نے فوراً سے پہلے فاطمہ کے منہ پر
ہاتھ رکھا

چپ چپ میں چور نہیں ہوں
فاطمہ نے پورے زور سے عرش کا ہاتھ
اپنے منہ سے پیچھے کیا اور بولی
تم جھوٹ بول رہے ہو پاگل سمجھا ہے
مجھے

تم اگر چور نہیں ہو تو یہ کیوں کہہ رہے
ہو کہ اپنا کام کر کے ہی جاؤں گا بولو
جواب دو اب

میں بابا کو بلا کر لاتی ہوں ابھی وہ خود
تم سے پوچھیں گے

(94)

سنو رکو میں جھوٹ نہیں بول رہا میں سچ
میں چور نہیں ہوں
تو پھر کون ہو تم
میں ارشمان شاہ ہوں
کون ارشمان شاہ
مکرم انکل کے دوست کا بیٹا رحمان شاہ کا
اور میں یہاں پر چوری کرنے نہیں پیپرز
دینے آیا ہوں
پر مجھے نہیں پتا تھا کہ تم گھر آئے مہمان
کے ساتھ یہ سلوک کرتی ہو
ابھی تو دن والی ہی ہضم نہیں ہوئی تھی
کے اب دوبارہ سے
پر رحمان انکل کے بیٹے کا نام تو عرش ہے

(95)

ہاں عرش ہی ہے سب عرش بلاتے ہیں پر میرا
پورا نام ارشمان شاہ ہے عرش نک نیم ہے میرا
او تو تم عرش ہو

ہاں

تو پہلے منہ سے پھوٹتے نا میں فضول میں
ہی اتنا ڈرتی رہی

تم نے بولنے کا موقعہ ہی کب دیا
اچھا اچھا

سنو تم نے میری دن والی ساری باتیں سن لیں
جی ہاں ساری سن لیں

اب عرش کو لگا کے وہ شرمندہ ہو گی
او اچھا

ویسے بڑے ہی ڈھیٹ انسان ہو پھر تو تم
کیا مطلب

(96)

مطلب یہ کہ تم نے اگر میری باتیں سن لیں
تھیں تو اصولاً اب تک تو تمہیں یہاں سے
چلے جانا چاہیے تھا

وہ یہ کہہ کر جانے ہی لگی تھی کہ پھر
رک گی

اور عرش وہ تو سمجھ رہا تھا کہ وہ
شرمندہ ہو گئی پر یہ کیا

وہ حیران ہی ہو رہا تھا کہ فاطمہ پھر بولی
ویسے میں اتنی بھی بے مروت نہیں ہوں
اب تم یہاں آ ہی گے ہو تو آرام سے رہنا
سمجھے اور میرا روم جیسا ہے ویسے ہی
رہنے دینا
ٹھیک ہے

music
my life

(97)

اب جاؤ سو جاؤ بہت ٹھنڈ ہے باہر اگر کہیں
مرور گے تو ہم لوگ کیا جواب دیں گے
تمارے گھر والوں کو

فاطمہ یہ کہہ کر یہ جا وہ جا
عرش پہلے تو اس کی بات پر غور کرتا رہا
پھر حیران ہونے کے ساتھ ساتھ ہنس پڑھا

انٹرسٹنگ

ویری انٹرسٹنگ

I Like It

فاطمہ مکرم

یہ 2 ماہ اتنے بھی پورے نہیں گزریں

گے.....

جاری ہے....

music
my life

(98)

اگلے دن صبح عرش نے اٹھتے ہی سب سے
پہلے مہران سے فون پر کافی لمبی بات
کی ابھی وہ بات کر ہی رہا تھا کہ عائشہ
اس کو ناشتے کے لیے بلانے آگئی
عرش منہ ہاتھ دھو کر ناشتے کے لئے آ جاؤ
جی آتا ہوں
وہ اچھا کہہ کر چلی گی
چل مہران رات میں کال کروں گا ابھی
ناشتہ ٹھنڈا ہو رہا ہے اور ویسے بھی
میرے پیپر کا ٹائم ہونے ہی والا ہے
ہاں ٹھیک ہے جاؤ

عرش

Best Of luck

music
my life

(99)

شکریہ مہران
اللہ حافظ
اللہ حافظ

عرش نیچے ناشتے کے لئے آیا تو سب ٹیبل
پر مجود تھے سوائے فاطمہ کے
تب رابعہ بیگم بولیں
مکرم دیکھ رہیں ہیں آپ اپنی لاڈلی کے
نخرے نہ رات کو ساتھ کھانا کھایا اور نہ
اب ناشتے پر آئی
کوئی بات نہیں رابعہ سو رہی ہے
جب اٹھے گی تو خود ہی کر لے گی
جی امی رات کو کافی لیٹ سوئی تھی تو
میں نے بھی نہیں جگایا عائشہ نے کہا
اب کے رابعہ کچھ نہیں بولیں

(100)

اور تم سناؤ عرش بیٹا رات کو نیند تو ٹھیک
آئی

مکرم صاحب نے اس سے پوچھا
جی انکل

یہ کہتے ساتھ ہی عرش کی آنکھوں کے
سامنے رات والا واقعہ آگیا

اور ساتھ ہی اس دل نے مس لڑاکا کو اک بار
پھر دیکھنے کی تمنا کی

پر افسوس فلحال ایسا ممکن نہیں تھا کیوں
کے اس کے پیپر کا ٹائم ہو گیا

ٹھیک بے انکل انٹی میرے پیپر کا ٹائم ہونے
والا بے میں نکلتا ہوں پھر

وہ تو ٹھیک بے بیٹا پر تم جاؤ گے کیسے 2
منٹ رُکو میں بھی نکلنے ہی لگا ہوں راستے
میں تمہیں چھوڑتا ہوا جاؤں گا ٹھیک بے

(101)

نہیں نہیں انکل آپ کو پریشانی ہو گی
میں چلا جاؤں گا اتنا بھی دور نہیں یہاں
سے کالج

ارے نہیں بیٹا پریشانی کیسی تم نکلو باہر
میں بس ابھی آیا

اب کی بار وہ بھی چپ ہو گیا
عرش

جی آپی

All The Best

تھینک یو سو مچ آپی

Mention Not Bro...

چلیں عرش بیٹا مکرم صاحب نے آکر کہا
جی انکل

(102)

اپنی سب چیزیں تو رکھ لی نہ ساتھ یہ نہ
ہو فاطمہ کی طرح بھول جاؤ وہ ہر بار جب
بھی پیپر دینے جاتی ہے کچھ نہ کچھ
بھول کر ہی جاتی ہے
عرش نے سب چیزیں چیک کرنے کے بعد کہا
سب چیزیں پوری ہیں انکل
تو چلیں پھر اب
جی انکل پہلے ہی کافی ٹائم ہو گیا ہے
چلو پھر
جی انکل
اللہ حافظ آپی شام میں ملتے ہیں پھر
انشا اللہ
اللہ حافظ

music
my life

(103)

شام میں عرش جب گھر آیا تو عائشہ اور
فاطمہ دونوں لان میں بیٹھیں چاہے پی
رہیں تھیں

تو وہ بھی وہیں چلا آیا
ہیلو گرلز

بری بات عرش سلام لیتے ہیں جب باہر سے
آئیں نہ کے ہیلو بولتے ہیں عائشہ نے کہا
اوہ سوری آپی اسلام علیکم
وعلیکم سلام

عرش اس سے ملو یہ ہے فاطمہ میری
چھوٹی بہن

اور فاطمہ یہ ہے

فاطمہ عائشہ کی بات پوری ہونے سے پہلے
ہی بول پڑ رہی

اور یہ ہے عرش تمہارا چھوٹا بھائی جو
تمہیں آپی بولتا ہے بچپن سے اور مجھے
آج تک توفیق نہیں ہوئی تمہیں آپی بولنے
کی حالانکہ یہ مجھ سے بڑا ہے

ہے نہ

ہاں

اسے چھوڑو تم بتاؤ عرش تمہارا پیپر کیسا
ہوا

ٹھیک ہی ہوا آپی

چلو جی مجھے تو پہلے ہی پتا تھا ویسے
عرش تمہیں نہیں لگتا تم یہاں پر فضول
ہی رہ رہے ہو

میرے خیال سے جانے کی تیاری کر ہی لو
اب تم فاطمہ نے اس سے کہا

تب فوراً عائشہ فاطمہ سے بولی فاطمہ
گھر آئے مہمان کو ایسا نہیں کہتے

(105)

عرش تم اس کی بات کا برا مت ماننا
عائشہ مہمان 2,4 دن کا ہوتا ہے نہ کے مہینوں
کا

کیوں عرش
فاطمہ

عائشہ نے اب اس کو ذرا غصے سے دیکھا پر
اثر کس پر ہونا تھا
تم او عرش بیٹھو میں تمہارے لئے چائے لاتی
ہوں

نہیں آپی میں چائے نہیں پیتا
پر تم نے کل تو پی تھی
جی وہ بس آپی آتے ہی نخرے کرنا اچھا نہیں
لگا

ہا ہا اچھا تم دونوں بیٹھو میں کھانا لگا دیتی
ہوں تمہیں بھوک لگی ہو گی

(106)

نہیں آپی انکل آ جائیں پھر سب ساتھ کھا لیں

گے آپ بیٹھو

چلو صبح بے

آپی آپ سے اک بات پوچھوں

ہاں پوچھو

آپ لوگ کاشان بھائی کی شادی پر کیوں

نہیں آئے

وہ اس لئے

عائشہ بولنے ہی لگی تھی کہ اس سے پہلے

فاطمہ جو کافی دیر سے چپ بیٹھی تھی

بول پڑی

ہم لوگ غیروں کی شادیوں میں نہیں جاتے

لیکن مس فاطمہ ہم لوگ غیر تو نہیں ہیں

عرش کا دل تو کیا کے اس کو مس فاطمہ
کی جگا مس لڑا کا بول دے پر پھر عائشہ
کی وجہ سے نہیں کہا
ہاں عائشہ کے لئے نہیں ہو پر میرے لئے تو
ہو

اف فاطمہ تم کسی بات کا ٹھیک جواب
کیوں نہیں دیتی کبھی
عائشہ کو فاطمہ کا اس طرح بولنا عرش
کے سامنے شرمندہ کر رہا تھا
پراک وہ تھی جس کو کچھ فرق ہی نہیں
پڑتا

عرش ہم لوگ شادی میں اس لئے نہیں آ
سکے کیوں کے بابا ان دنوں کافی زیادہ بڑی
تھے پھر بابا نے رحمان انکل کو فون پر
مبارک باد دے دی تھی اور ساتھ معذرت
بھی کر لی

(108)

او اچھا ویسے آپ کو آنا چاہیے تھا بہت
مزے کیے سب نے مل کر
چلو کوئی نہیں تمہاری شادی میں آجائیں گے
کیوں عائشہ ٹھیک کہہ رہی ہوں نہ میں
فاطمہ پھر بول پڑی
ہاں عرش فاطمہ صیح کہہ رہی ہے تمہاری
شادی میں ہم سب ضرور جائیں گے
پر آپی جو مزہ کاشان بھائی کی شادی میں
آیا کیا پتا میری شادی میں نہ آے
ارے وہ کیوں تم کسی کو بھگا کر لاؤ گے کیا
فاطمہ کی زبان اک بار پھر پھسلی
جی بالکل نہیں
پھر کیوں مزہ نہیں اے گا

وہ اس لئے فاطمہ جی کیوں کے آپ جو آنے
کا کہ رہی ہیں تو آپ کے ہوتے ہوئے کوئی بندہ
چوں بھی نہیں کرئے گا ہلا گلا تو دور کی
بات ہے

فاطمہ سیر تھی تو وہ بھی سوا سیر عرش
کون سا کسی سے کم تھا
عائشہ جو عرش کی بات سن کر ہنسا شروع
ہوئی تو ہنستی ہی چلی گی
پھر اس کی ہنسی کو بریک رابعہ بیگم کی
آواز سے لگی جو اس کو بلا رہی تھیں
اب آیا نہ اونٹ پہاڑ کے نیچے اب بولو فاطمہ
کیا جواب دو گی لگتا ہے عرش تماری ہی ٹکر
کا ہے عائشہ نے جاتے جاتے اس سے کہا

(110)

تم جاؤ امی بلا رہی ہیں
عائشہ کے جانے کے بعد فاطمہ نے عرش کو
غصے دیکھا اور کہا
او مسٹر اپنی حد میں رہو مہمان ہو مہمان
بن گے رہو آئی سمجھ
کیوں برا لگا میں نے اتنی سی بات کر دی
تو اور خود تم خود کل سے مسلسل میری
انسٹ کر رہی ہو اس کا کیا

یو

وہ کچھ کہنے ہی لگی تھی پھر رک گئی اور
اندر جانے لگی کہ وہ پھر بول پڑا سنو تم
پیدائشی ہی ایسی ہو یا بعد میں ایسی

ہوئی
کیا مطلب

music
my life

(111)

کچھ نہیں مس لڑاکا میں تو بس مذاق کر
رہا تھا

عرش اتنا کہ کر اندر چلا گیا
فاطمہ کو پہلے تو اس کی باتوں کی سمجھ
نہیں آئی پر پھر جب آئی تو چلائی
پر تب کیا فائدہ وہ تو وہاں سے جا چکا تھا

رات کے کھانے پر بھی فاطمہ عرش کو بہت
غصے سے دیکھتی رہی پر بابا اور امی کی
وجہ سے کچھ بول نہیں سکی
اور عرش فاطمہ کو جلانے کے لئے جان جان
کر اس کی طرف مسکرا مسکرا کے دیکھتا رہا

(112)

فاطمہ کا غصہ جب حد سے بڑھا تو اس نے
گلاس زور سے ٹیبل پر پٹکا جس کا پانی
اچھل کر عرش پر گرا کیوں کہ وہ اس کے
سامنے بیٹھا ہوا تھا

تب عرش کی ہنسی کو باریک لگا
فاطمہ کیا کر رہی ہو آرام سے کھانا کھاؤ
سارا پانی عرش بیٹے پر گرا دیا رابعہ نے کہا
سوری امی ہاتھ سے گر گیا میں نے جان
بوجھ کر نہیں کیا

ہاں تم سے سارے کام خود ہی ہوتے ہیں تم
خود جان کر کچھ تھوڑی کرتی ہو

It's Ok Aunti

کھانا کھا کر فوراً بیٹا کیڑے بدل لینا نہیں تو
ٹھنڈ لگ جائے گی
جی آنٹی

(113)

پھر مکرم صاحب کھانا کھانے کے بعد نیوز لگا
کر بیٹھ گئے اور رابعہ بیگم اپنے کمرے میں
چلی گئیں

اور عائشہ بھی چائے بنانے کے لئے کچن میں
چلی گی

عرش بھی وہاں سے جانے لگا تب فاطمہ نے
کہا

سو مسٹر ارشمان رحمان شاہ کیسا فیل کر

رہے ہیں سردی میں گیلے کپڑوں میں

فاطمہ مکرم سے پنگا نو چنگا سمجھے

فاطمہ اپنی بات کہہ کر جانے لگی تو عرش

بول پڑھا

سنو مس فاطمہ کرم & مس لڑاکا پہلی بات تو یہ

کے مجھے زیادہ سردی لگتی ہے نہیں اور

(114)

دوسری بات یہ کہ پانی میرے اوپر ٹھی گرا
میری گود میں پائیٹ تھی اس میں گرا سارا
دیکھو عرش نے اپنے کیڑوں کی طرف
اشارہ کیا جو کے بالکل سوکے تھے
جس کو دیکھ کر عرش فاطمہ کا غصہ
مزید بڑھار کر وہاں سے چلا گیا

عرش نے روم میں آتے ہی گھر بات کی سب
سے
پھر اس نے مہران کو کال کی اس نے عرش
سے اس کے پیپر کا پوچھا تو عرش کے
ذہین میں شام والی فاطمہ کی باتیں یاد آ
گیں تو ہنسا دیا

(115)

کیا ہوا ہنسے کیوں میں نے تم سے تارے
پیپر کا ہی پوچھا ہے کوئی لطیفہ نہیں
سنیا جو تم ہنس رہے ہو مہران نے کہا
لطیفہ تم نے تو نہیں سنایا پر کسی اور نے
لطیفہ بنا ضرور دیا

کیا کہ رہے ہو

دیکھو عرش میرے بھائی تم مان لو تم
پاگل ہو رہے ہو رحمان انکل سہی کہتے
ہیں

میری مانو تو ٹائم سے ہی کسی اچھا
ڈاکٹر کے پاس چلے چلتے ہیں ٹھیک ہے
شٹ اپ مہران

ابھی میں اتنا بھی پاگل نہیں ہوا

(116)

پر ہو تو رہے ہو نہ

ہاں

دیکھا تم نے مان لیا

یار وہ مجھے سچ میں پاگل کر دے گی

کون

ارے وہ ہی مس لڑا کا

کون مس لڑا کا صبح سے بتاؤ

اور پھر عرش نے مہران کو سب کچھ بتا دیا

فاطمہ کے بارے میں

جس کو سن کر پہلے تو مہران حیران ہوا

پھر ہنس دیا

میں نے تو تم سے پہلے ہی کہا تھا

ہاں تمہاری ہی بددعا لگی ہے مجھے

اچھا جی ویسے تو بڑا کہتے ہو تم

کے تم نہیں جاتے لڑکیوں کے پیچھے وہ خود

آتی ہیں تمہارے پیچھے بولو اب

(117)

ہاں نہ جھوٹ تو نہیں کہتا
تو پھر یہ سب کیا ہے
اس کی بات الگ ہے
اس کی بات الگ کیوں ہے
مجھے ابھی خود نہیں پتا جب پتا چلا تو
تمہیں بھی بتا دوں گا فلحال مجھے سونے
دو کل بات کریں گے مجھے اب نیند آرہی
ہے
اچھا جی اب نیند آنے لگ گی جناب کو
جی ہاں
پکی بات ہے نہ
ہاں یار تھا کہ ہوا ہوں کل پھر کافی سارا
پڑھنا بھی ہے
کس کو کتابوں کو یا اپنی مس لڑاکا کو

مہران دفع ہو جاؤ وہ نیند میں بولا
 اچھا میری جان ہو جاتا ہوں اور کوئی حکم
 پر عرش مہران کی بات سنے سے پہلے ہی
 سو گیا کیوں کے وہ واقعی کافی تھا کھا ہوا
 تھا

اگلے دن عرش کو چٹھی تھی تو وہ باہر لان
 میں دھوپ میں بیٹھا پڑھ رہا تھا اور ساتھ
 عائشہ جو دوپہر کے کھانے کی تیاری کر
 رہی تھی اس سے باتیں بھی کر رہا تھا
 تب وہاں فاطمہ بھی آکر بیٹھ گی وہ بھی
 آج کل فری تھی کالج سے
 کیا ہو رہا ہے اس نے عائشہ سے پوچھا

(119)

مٹر چیل رہی ہوں نظر نہیں آ رہا
او ہو صرف پوچھا ہی ہے لڑکیوں رہی ہو
میں کب لڑ رہی ہوں
تو اور کیا کر رہی ہو
کچھ نہیں تم بتاؤ تم یہاں کیوں آئی کوئی
کام تھا مجھ سے
ہو اب میں اپنے گھر میں اپنی مرضی سے
کہی آ جا بھی نہیں سکتی اپنا روم تو پہلے
ہی کسی ایرے غیرے کو دے دیا ہے اس نے
عرش کو دیکھ کر کہا
اب کیا باقی گھر پر بھی میرا کوئی حق
نہیں رہا
فاطمہ میں نے ایسا کب کہا
تو پھر تم نے مجھ سے ایسا کیوں کہا
بہت بڑی غلطی ہو گی مجھ سے مجھے
معاف کرو

(120)

میں جا رہی ہوں کچن میں کھانا بنانے
ہاں جاؤ میں نے کب منع کیا

ہوں

عائشہ کے وہاں سے جانے کے بعد اس کا
دھیان عرش کی طرف گیا جو اسے بڑے

غور سے دیکھ رہا تھا

اور تم ایسے کیا دیکھ رہے ہو

کچھ نہیں

تو

تو کیا

یہ بک کیوں پکڑی ہے

ویسے ہی

ویسے ہی پکڑی ہے

ہاں

تم پڑھ کیوں نہیں رہے عرش

(121)

پڑھ ہی تو رہا ہوں
عرش نے فاطمہ کو دیکھتے ہوئے کہا
پر تم تو مجھے دیکھ رہے ہو
ہاں تو

پھر پڑ کیسے رہے ہو تمہیں ہی تو پڑھ رہا

ہوں

کیا

ہاں

پاگل فاطمہ نے کہا

اور پھر فاطمہ وہاں سے چلی گی
عرش کو ہوش تب آیا جب وہ چلی گی
پاگل

Nice Name

مس لڑاکا

بابا بابا

music
my life

(122)

رات کے کھانے کے بعد عائشہ کچن میں برتن
دھو رہی تھی جب کے فاطمہ پاس ہی کھڑی
بابا کے لئے چائے بنا رہی تھی
فاطمہ بابا کو چائے دے کر میرا بھی ایک کام

کر دوں گی
ہاں بتاؤ نہ

فاطمہ مزاج کی جیسی بھی تھی پر کام سب
کے کر دیتی تھی منع نہیں کرتی تھی کسی
کو بھی

وہ ذرا عرش کے لئے کافی بنا کے اس کو جا کر
دے آو اس نے کہا تھا رات دیر تک پڑھنا ہے
بہت ٹف پیپر ہے اس کا کل

میں نہیں کر رہی اس کا کوئی بھی کام تم اپنا
بتاؤ تو کر دیتی ہوں

(123)

اور ویسے بھی وہ کوئی پڑھتا وڑھتا بے نہیں
بس کتاب ہاتھ میں لے کر دیکھتا کہی اور ہی
بے دھیان نہیں ہوتا اس کا پڑھائی پر بالکل بھی
دیکھ لینا پاس اس نے ہونا کوئی نہیں ویسے
ہی بس آگیا ہے یہاں

فاطمہ تمہیں ایک کافی بنانے کے لئے کیا کہ دیا
تم نے تو پورا لیکچر ہی دے دیا
اور ویسے بھی یہ میرا ہی کام تھا پر تم نہیں
کرنا چاہتی تو کوئی بات نہیں میں خود ہی کر
لوں گی

اچھا اچھا بنا دیتی ہوں پہلے بابا کو چائے دے
اؤں

اچھا میری پیاری بہن تم بہت اچھی ہو
زیادہ مکھن لگانے کی ضرورت نہیں

پھر اس نے بابا کو چائے دینے کے بعد عرش کے
لئے کافی بنائی اور عائشہ کے کہنا پر اس کے
لئے لی گئی

وہ اپنے روم کے باہر کھڑی سوچ رہی تھی
واہ فاطمہ ایسے بھی دن آنے تھے جب اپنے ہی
روم میں جانے کے لئے نوک کرنا پڑے
پھر اس نے برے دل سے نوک کیا
اندر سے عرش کی آواز ای آجائیں آپی اس کو
لگا تھا کہ عائشہ ہے

او ہیلو مسٹر میں تماری آپی نہیں ہوں سمجھ
آی

فاطمہ نے اندر آکر کہا
او تم ہو مجھے کیا پتا کہ تم ہو گی مجھے تو
یہ تھا کہ عائشہ آپی ہوں گی
تمہارے کہنے کا مطلب ہے جب تک تم یہاں ہو
میں اپنے روم میں بھی نہیں آ سکتی

میں نے ایسا کب کہا فاطمہ تم ہر بات کو الٹا

کیوں لیتی ہو

میں نہیں لیتی الٹا

میں تو یہاں عائشہ کے کہنا پر تمہیں کافی
دینے ای تھی نہیں تو مجھے بھی کوئی شوق

نہیں ہے تمہارے منہ لگنے کا سمجھے

جی بہت اچھے سے سمجھ گیا بڑی مہربانی

آپ کی جو آپ میرے لئے کافی بنا کر لائیں

اب پلیز مجھے ڈسٹرب نہ کریں مجھے بہت

پڑھنا ہے میرے پاس اس ٹائم بالکل بھی لڑنے

کا ٹائم نہیں ہے

ہاں تو میں بھی کوئی فری نہیں ہوں بہت کام

ہوتے ہیں مجھے بھی جا رہی ہوں میں

بہت مہربانی ہو گی آپ کی عرش نے کہا

فاطمہ جا ہی رہی تھی کے آچانک پلٹی اور

زور سے بولی

(126)

عرش سنو

کیا ہوا

فاطمہ نے اتنی آچانک آواز دی کہ وہ گھبرا گیا

عرش یہ گٹار تمہارا ہے

ہاں

تم ساتھ لائے ہو اسے

ہاں کیوں کیا ہوا کوئی مثلاً ہے

ارے نہیں بالکل بھی نہیں

تو

تمہیں بجانا آتا ہے

ہاں آتا ہے تب ہی تو لی

اچھا گڈ گڈ ویری گڈ

فاطمہ بہت خوش لگ رہی تھی گٹار کو دیکھ

کر اس کا تھوڑی دیر پہلے والا غصے کا اب

کہی بھی نام و نشان تک نہیں تھا

(127)

عرش اس کی بات کا جواب دے کر پھر بک پر
جھک گیا

تب فاطمہ پھر کہنے لگی عرش
ہاں اب کیا ہے

تم صرف یہ ہی بجاتے ہو یا کچھ گا وا بھی
لیتے ہو

کیا مطلب عرش کا دھیان اس ٹائم فل اپنی
کتاب پر تھا اس لئے اس کی بات سمجھ نہیں
سکا

ارے میرا مطلب کچھ گانا وانا بھی آتا ہے
مطلب کوئی سونگ وغیرہ

ہاں تو کیا اس کو خالی بجاؤں گا
آتا ہے گانا بھی

تو سناؤ نہ پھر کچھ یہ کہتے ساتھ ہی فاطمہ
نے عرش کے ہاتھ سے کتاب لے کر سائیڈ میں
رکھی

(128)

اور خود اس سے کچھ فاصلے پر پڑی کرسی آگے
کر کے اس پر آرام سے بیٹھ گی
چلو اب سناؤ
کیا سناؤں
کچھ بھی کوئی بھی اچھا سا سونگ
اب کے اس کا بھی دھیان پڑھای سے ہٹ گیا تھا
تو وہ بھی آرام سے بیٹھ گیا
تم نے سونگ سنا ہے مجھ سے
ہاں
ٹھیک ہے پر میری اک شرط ہے
کیسی شرط
شرط یہ مس لڑا کا سوری فاطمہ
سو شرط یہ ہے میری کے میں تمہیں گانا تب
سناؤں گا پہلے تمہیں مجھ سے دوستی کرنی
پڑے گی

(129)

یہ لڑنا وڑنہ چھوڑ دو گی
بولو منظور ہے تو میں تمہیں ابھی سنا دیتا ہوں
او شکل دیکھی ہے اپنی میں فاطمہ مکرم
دوستی کروں گی اور وہ بھی تم سے بہت بڑی
غلط فہمی ہے تمہاری منہ دھو رکھو اپنا
بڑے آئے شرط رکھنے والے ہوں
وہ بہت غصے سے وہاں سے اٹھی اور جاتے جاتے
پھر اک بار پلٹی
اور ہاں رہی تمہاری گانا سنانے کی بات تو مسٹر
ارشان شاہ وہ تو میں تم سے سن کر ہی رہوں گی
دیکھتے جاؤ
جسٹس ویٹ این ڈ واج
اور پھر فاطمہ چلی گئی جاتے جاتے دروازہ اتنے
زور سے بند کیا کہ عرش کے کانوں کے پردے
پٹھتے پٹھتے بچے

(130)

اگلے دن عرش جب ناشتے کے لئے آیا تو
فاطمہ پہلے سے ہی ٹیبل پر موجود تھی
عرش کو کافی حیرانی ہوئی کیونکہ وہ جب
سے آیا تھا وہ ناشتے پر نہیں ہوتی تھی
پر آج وہ تھی اور بہت چپ چپ تھی عرش
کو ان کی خاموشی کسی خطرے کا الارم دے
رہی تھی

پھر عرش کے پیپر کا ٹائم ہو گیا تو وہ سب
کو اللہ حافظ بول کر چلا گیا
آج بھی مکرم انکل نے اس سے کہا پر اس نے
انکار کر دیا اس کو بار بار ان کو ڈسٹرب کرنا
اچھا نہیں لگا تو اس لئے

(131)

وہ راستے میں بھی فاطمہ کے بارے میں ہی
سوچتا رہا کہ وہ آخر چپ کیوں تھی کیوں
کہ ان 3 دنوں میں اس کو یہ تو پتا چل گیا
تھا کہ وہ چپ رہنے والی چیز نہیں پھر آخر
اس کو کیا ہوا

یہی سب سوچتے سوچتے اس کا کالج آ گیا
اور تو وہ سب سوچوں کو بعد کے لئے رکھ کر
پیپر پر دھیان دے کر اندر چلا گیا

شام کو عرش جب گھر آیا تو عائشہ اور انٹی
کچن

میں تھیں پر فاطمہ اس کو کہی بھی نظر
نہیں ای

پھر وہ کچن میں پانی پینے چلا گیا
اسلام و علیکم
وعلیکم سلام

(132)

آگئے بیٹا

جی انٹی

کچھ کھاؤ گے عرش بیٹا

نہیں انٹی ابھی بھوک نہیں ہے دن ہی چھوٹا سا

ہے بھوک لگتی ہی نہیں صبح ناشتہ بھی کافی

بیوی کیا تھا

اچھا ٹھیک ہے

آپی ایک گلاس پانی مل سکتا ہے

ہاں کیوں نہیں ابھی دیتی ہوں عائشہ نے کہا

تم بتاؤ کیسا ہوا آج کا پیپر

بہت اچھا ہوا آپی

اچھی بات ہے اللہ پاک تمہیں کامیاب کریں

امین

یہ لو پانی

تھنکس آپی

music
my life

(133)

آپی مس لڑا کا نظر نہیں آ رہیں اس نے اہستہ
سے عائشہ سے پوچھا تاکہ رابعہ بیگم نہ سن

لیں

مس لڑا کا مطالب فاطمہ

پتا نہیں یہی کہی ہو گی میں بھی کافی ٹائم سے

نہیں دیکھا اسے

اچھا تب ہی خاموشی ہے

سوری آپی

نہیں صبح کہ رہے ہو

ویسے وہ جیسی ہیں تو اس حساب سے اس کا

نام یہی ہونا چاہیے تھا میرے خیال سے آپی اگر

آپ کو برا لگا تو سوری میں تو بس ایسے ہی

مذاق میں کہہ گیا

ارے نہیں میں بھی یہی سوچ رہی ہوں اس کا

واقعی یہی نام ہونا چاہیے تھا

پھر وہ دونوں اک ساتھ ہنس پڑے

(134)

کیا ہوا رابعہ نے پوچھا
کچھ نہیں امی وہ عرش مجھے لطیفہ سنا رہا
تھا تو ہنسی آگی
اچھا رابعہ بیگم نے کہا

عرش اپنے روم میں آکر سو گیا
ارادہ تو یہی تھا کہ تھوڑی دیر ہی سوئے گا
پر اس کو پتا ہی نہیں چلا آنکھ اس کی تب
کھلی جب عائشہ اس کو کھانے کے لئے بلانے
ای
پھر وہ جلدی سے فریش ہو کر باہر آیا تو سب
اسی کا انتظار کر رہے تھے
سوری وہ میں سو گیا تھا تو ٹائم کا اندازہ
نہیں رہا
وہ دراصل رات کو دیر تک جاگ کر پڑھتا رہا
اس لئے

(135)

کوئی بات نہیں بیٹا مکرم صاحب نے کہا
پڑھتے رہے یا گاتے بجاتے رہے
بتاؤ کل رات کتنا بجایا
کیا مطلب رابعہ بیگم نے فاطمہ سے پوچھا
مطلب تو میری پیاری امی آپ عرش سے ہی
پوچھ لیں
تو رابعہ بیگم نے نظریں عرش کی طرف
اٹھای
اور کہنے لگیں تم ہی بتاؤ عرش بیٹا یہ کیا
کہہ رہی ہے
فاطمہ کی بات سے مکرم صاحب اور عائشہ
بھی حیران ہووے
پہلے ان دونوں نے بھی فاطمہ کو دیکھا اب وہ
دونوں بھی فاطمہ کے کہنے پر سوالیاں نظروں
سے عرش کی طرف دیکھ رہے تھے
اور عرش سب کی نظریں اپنی طرف دیکھ
کر پہلے تھوڑا گھبرایا

(136)

اس کو یوں آچانک ایسے سوال کی امید نہیں
تھی

اتنا تو اس کو پتا تھا کہ فاطمہ جو چپ ہے
کچھ نہ کچھ تو ضرور کرے گی پر ایسے یوں
آچانک

اس کی اس کو ذرا بھی امید نہیں تھی
وہ انٹی میں وہ وہ

ارے وہ وہ ہی کرتے رہو گے یا کچھ بتاؤ گے
فاطمہ جو اتنے دیر سے مزے لے رہی تھی ذرا
چلا کی سے بولی

چلو چھوڑو تم سے نہیں ہو گا میں ہی بتا
دیتی ہوں

تو بات یہ ہے کہ

عرش بتا دوں نہ پکا
بعد میں پھر نہ کہنا

(137)

اب منہ سے پھوٹو گی بھی کچھ اب کے عائشہ
کو بھی غصہ آ گیا

بتا رہی ہوں تو سنو سب

یہ جو عرش ہے نہ یہ پیپرس دینے کے ساتھ
ساتھ گانے بھی گاتا ہے اور تمہیں پتا ہے عائشہ
یہ اپنے ساتھ گٹار بھی لایا ہے کیوں عرش
اتنا پیارا ہے نہ اس کا گٹار

اچھا واہ عرش واقعی فاطمہ صیح کہہ رہی ہے
جی آپی صیح کہہ رہی ہیں

تو پھر کچھ سناؤ نہ ہمیں بھی
آپی ابھی نہیں بعد میں ضرور سنا دوں گا
نہیں ابھی کے ابھی سناؤ

فاطمہ کسی ضدی بچے کی طرح بولی
کیوں کے اس سے تو رات سے ہی صبر نہیں ہو
رہا تھا

دراصل اس کو خود بہت زیادہ شوق تھا گانا
گانا سیکھنے کا پر وہ خود سے کبھی بھی کسی
سے نہ کہ سکی

اب جب کے اس کو موقع مل رہا تھا تو وہ اس
کو ہاتھ سے جانے نہیں دینا چاہتی تھی اس لئے
اس کو یہ تھا کہ جیسے بھی ہو وہ اک بار
عرش کا گانا سن لے اگر وہ واقعی اچھا گاتا ہوا
تو وہ بھی اس سے سیکھ لے گی
فاطمہ بیٹا ضد نہیں کرتے بابا نے اس کو پیار
سے سمجھایا

پر بابا مجھے بس یہ دیکھنا ہے کہ اس کو
واقعی آتا ہے یا ویسے ہی گٹار لئے گھوم رہا ہے
فاطمہ جب وہ کہہ رہا کہ بعد میں سنا دے گا
تو سنا دے گا ہر بات کے پیچھے نہ پڑ جایا کرو
کتنی بار تمہیں سمجھاؤں اب تم بچی نہیں
رہی بڑی ہو گی ہو بچوں والی حرکتیں کرنا
چھوڑ دو

(139)

امی آپ کوئی بھی موقع جانے نہ دینا مجھے
ڈانٹنے کا آپ کو تو میرا بات کرنا بھی چھبتا
ہے

عرش بیٹا آپ دھیان سے کھانا کھاؤ
اور رابعہ بیگم آپ بھی بس کریں اب
چلو فاطمہ بیٹا آپ بھی ناراضگی چھوڑ کر
اپنا کھانا ختم کرو چلو شاباش
جی بابا
گڈ گرل

اگلے 3 دن عرش کا کوئی پیپر نہیں تھا تو وہ
گھر پر تھا

پہلے تو وہ اپنے روم میں رہا پھر وہ بور ہوا تو
باہر آ گیا باہر عائشہ اور فاطمہ اس کو لان
میں بیٹھی نظر ای تو وہ بھی وہی چلا آیا

(140)

اسلام و علیکم آپی کیا ہو رہا ہے
اس کو پچھلی بار والی عائشہ آپی کی بات یاد
ای تو اس نے پیلو کہنے کے بجائے سلام کیا
وعلیکم سلام کہاں تھے عرش تم تو صبح سے نظر
ہی نہیں اے

وہ آپی میں روم میں ہی تھا وہ میں ذرا گانا گانے
کی تیاری کر رہا تھا
اب کسی کو سنانا ہے تو ایسا تیاری کی بنا تو
نہیں سنا سکتا نہ

اس نے فاطمہ کی طرف دیکھ کر کہا
عرش کی بات سنتے ہی فاطمہ نے بھی فوراً عرش
کو دیکھا

وہ جو گانا سنائے کی بات پر خوش ہو ہی رہی
تھی کہ عرش کی اگلی بات سن کا غصے میں آ
گی

(141)

اب آپ خود سوچیں آپی اب اتنے خطرناک بندے
کو گانا سنانا ہے تو تیاری بھی تو اس حساب سے
ہی ہو گی نہ

اوے میں تمہیں خطرناک لگتی ہوں

آپی میں نے اس کو کب کہا

تو اور تم کس کو کہہ رہے تھے بولو جواب دو
وہ تو میں اپنے اک دوست کی بات کر رہا تھا
عائشہ آپی سے تم پتا نہیں کیوں اپنی طرف لے
گئی

تم میری طرف دیکھ کر کہہ رہے تھے میں نے
خود دیکھا تھا

دیکھو فاطمہ میں مانتا ہوں کہ میں اس گھر
میں مہمان ہوں پر کیا میرے کہی دیکھنے پر بھی
پابندی ہے کیوں آپی

تم بار بار عائشہ کو کیوں بیچ میں لا رہے ہو
سیدھا مجھ سے بات کرو نہ

(142)

اچھا جی اور تم جو مجھے باتوں میں لگا رہی
ہو تم بھی سیدھا مجھ سے کہو نہ کے تمہیں
گانا سننا ہے

بس بس بس چپ کرو تم دونوں کیوں لڑائی کر
رہے ہو بس کر دو عاشہ نے کہا
عرش تم بتاؤ کیا تمہیں واقعی گٹار بجانا آتا ہے
جی آپی میں جھوٹ کیوں بولوں گا
تو پھر سناؤ نہ کچھ
آپی اک بار اپنی بہن سے بھی پوچھ لیں
کیا پوچھ لوں
اس کو پتا ہے
نو وے

ایسا کبھی نہیں ہو گا
کیا نہیں ہو گا کوئی مجھے بھی کچھ بتاؤ نہ
عائشہ کو اب ان دونوں کی باتوں سے الجھن ہو
رہی تھی
تم بتاؤ فاطمہ کیا بات ہے

(143)

تمہیں پتا ہے عائشہ عرش مجھ سے کہتا ہے میں
گانا تب سناؤں گا جب تم مجھ سے دوستی کرو
گی

اچھا یہ تو اچھی بات ہے
کیا عائشہ تم بھی

شکل دیکھی ہی اس کی میں دوستی کروں گی
وہ بھی اس سے اتنے بھی برے دن نہیں اے ابھی
میرے

فاطمہ اپنی بات پوری کر کے جا ہی رہی تھی کہ
پیچھے سے اس کو گٹار کی آواز آئی
اس نے موڑ کر دیکھا

ساتھ ہی عرش نے گانا شروع کر دیا
(حسن کا مارا ہوں دل سے بیگانہ ہوں
مستانہ اجنبی ہوں تھوڑا سا دیوانہ ہوں
مہکی ہواؤں نے مجھ کو بلایا ہے
پریوں کی نگری میں پردیسی آیا ہے)

(144)

اب عرش تھوڑا سانس لینے کو روکا
اور فاطمہ وہ تو گا بکا اس کو دیکھ رہی تھی
اس کی آواز کیا کمال کی تھی
وہ اک ٹک اس کو دیکھے ہی جا رہی تھی
پھر اس کی آواز پر چونکی
(لڑکا یہ کہتا ہے لڑکی سے
ہونٹوں پہ دبی دبی ہنسی سے
آیا ہوں دور سے کرنے میں دوستی
ہاتھ ملا لو اجنبی سے)
اب عرش نے فاطمہ کے پاس جا کر اپنا ہاتھ اس
کے آگے کیا
(جان لو مان لو چہرا میرا پہچان لو
لڑکا یہ کہتا ہی لڑکی سے اے)
Friends
عرش نے کہا

(145)

اس کا ہاتھ ابھی بھی فاطمہ کے سامنے تھا
عرش کو امید تھی کے فاطمہ اس سے ہاتھ
ملا لے گی

اور دوسری طرف فاطمہ سوچ رہی تھی کے
کیا کرے ہاتھ ملا لے یا نہیں

music
my life

(146)

وہا عرش تم تو بڑھے چپے رستم نکلے تم تو
بہت اچھا گاتے ہو
تھنکس آپی

عرش کا ہاتھ ابھی بھی فاطمہ کے سامنے ہی
تھا

اور فاطمہ تم کر لو نہ عرش سے دوستی اتنا
بھی برا نہیں ہے میرا چھوٹا بھائی کیوں
عائشہ اتنا کہ کر اندر چلی گی کیوں کے وہ
کچن میں کھانا بننا رکھ کر ای تھی
فاطمہ عرش کا ہاتھ جو ابھی تک اس کے
سامنے تھا دیکھ کر بولی

میں غیر لڑکوں سے ہاتھ نہیں ملاتی
ٹھیک ہے ہاتھ نہ ملاؤ ویسے ہی دوستی کر لو
میں دوستی اس سے کرتی ہوں جس پر مجھے
بھروسہ ہو اعتبار ہو یقین ہوں سمجے

(147)

وہ کہ کراک بار پھر جانے کے لئے موڑھی
تب پھر عرش نے کہا
(کیوں ڈرتی ہو دل نہیں توڑوں گا
میں تیرا ساتھ نہیں چھوڑوں گا
مجھ کو کبھی آزما لو جی
تم سے کبھی موہ نہ مھڑوں گا)
اب کے فاطمہ پھر حیران پریشان تھی
عرش نے پھر گانا شرو کیا جہاں سے چوڑا تھا
(لڑکا یہ کہتا ہے لڑکی سے
دے دو جواب مجھے جلدی سے
آیا ہوں دور سے کرنے میں دوستی
ہاتھ ملا لو اجنبی سے
جان لو مان لو
چیرا میرا پیچاں لو
لڑکا یہ کہتا ہے لڑکی سے)
لا لا لا لا لا

(149)

تو پھر او وہاں پر بیٹھتے ہیں اور تم مجھے اور
گانے سناؤ ٹھیک بے عرش
چلو میری نیو نیو فرینڈ کیا یاد کرو گی

چلو

اور پھر فاطمہ نے عرش سے اور بھی گانے سنے
عرش تم کتنا اچھا گاتے ہو

سچی فاطمہ

ہاں

تم سیکھو گی

میں

ہاں تم

کیوں کیا ہوا نہیں سیکھ سکتی کیا

نہیں ایسی بات نہیں ہے

تو پھر

پھر یہ کے ابھی نہیں بعد میں

بعد میں کب

بعد میں شام کو

music
my life

(150)

شام کو چلو ٹھیک بے شام کو تیار رہنا فاطمہ
میں تمہیں سیکھوں گا ٹھیک بے
ٹھیک بے مسٹر ارشمان شاہ
اور پھر فاطمہ اتنا کہ کر اندر چلی گی
اور عرش اس نے مہران کو کال کی اور آج کی
ساری بات اس کو بتا دی

عرش تو مان لے تجھے اس سے سمتینگ
سمتینگ ہو گیا بے
مہران سمتینگ سمتینگ کیا مطلب
ارے مطلب محبت، پیار
اوے نہیں یار ایسا کیسے ہو سکتا بے
کیوں نہیں ہو سکتا میرے یار اب تو لگتا بے ہو
گیا بے
پر مہران تجھے کیسے پتا

(151)

تماری باتوں سے جب بھی تجھ سے بات ہوتی ہے
تماری زبان پر بس اک ہی لفظ ہوتا ہے مس لڑاکا
کیوں ہوتا ہے یا نہیں

اور ہر بات میں مس لڑاکا یہ مس لڑاکا وہ کہتے
ہو یا نہیں کہتے
ہاں پر

پر ور کچھ نہیں بس یہ محبت ہی ہے جو تجھے
اپنی مس لڑاکا سے ہو گی ہے
واقی یار مہران ایسا ہی ہوتا ہے
ہاں

تو بس پھر

ویسے یار مہران اک بات تو بتاؤ

ہاں پوچھو نہ عرش

تجھے بڑھا تجربہ ہے کتنی بار کر چکا ہے

(152)

عرش میں اس ٹائم اپنی نہیں تماری بات کر رہا
ہوں سمجھ ای

اچھا اچھا یار ہو سکتا ہے تو سہی کہ رہا ہو آج
تک بہت لڑکیوں سے دوستی کی میں نے پر جو
فاطمہ کے لئے فیل کیا وہ آج سے پہلے کبھی

کسی لڑکی کے لئے فیل نہیں ہوا

اچھا جی جناب جی

ہاں جی

اور سنا وہ بندریا کیسی ہے اور باقی سب گھر
والے

سب ٹھیک ہیں بھابی کل کی گی ہوئی ہیں اپنے
میکے کاشان بھائی بھی ساتھ ہی گے ہیں آج شام
تک آجیٹ گے

اچھا

اور عشاء جی بھی بالکل ٹھیک ہیں

عشاء جی ہی ہی ہی

(153)

ہاں چل اب فون بند کر مجھے اک کام ہے ذرا
وہاں جانا ہے
کون سا کام عرش کو اب ہے صبری بن گی
پوچھنے کی
جب ہو گیا تب بتا دوں گا ابھی بس میرے لئے
دعا کر
چل ٹھیک ہے پھر اللہ حافظ
اللہ حافظ عرش

فاطمہ اندر ای تو عائشہ اس کو سامنے ہی مل
گی سو کیا بنا فاطمہ
مجھے کیا پتا کے کیا بنا رہی ہو کھانا تو تم بنا
رہی ہو اور پوچ مجھ سے رہی ہو کے کیا بنا
اف اللہ فاطمہ میں کھانے کا نہیں پوچ رہی
تو پھر کیا پوچ رہی ہو

(154)

میں یہ پوچ رہی ہوں کہ تم نے عرش سے
دوستی کی یا نہیں
اچھا تو تم یہ پوچ رہی تھی
جی یہی پوچ رہی تھی میں
ہاں کر لی میں نے اس سے دوستی
بچار بار بار کہ رہا تھا تو میں نے سوچا مہمان بے
کیا یاد کرے گا
اچھا ہاں واقعی تم نے بہت بڑھا احسان کر دیا
بیچارے پر
پتا نہیں اب وہ تمہارا یہ احسان کیسے اتارے گا
عائشہ تم مجھ پر طنز کر رہی ہو
ارے نہیں میں تم پر طنز کر سکتی ہوں تو بہ
تو بہ میری اتنی ہمت
عائشہ تم نہ تم ہوں
فاطمہ غصے میں پیر تچتے اندر چلی گی
اور پیچھے عائشہ ہنستی رہی

اور عرش جو دروازے میں کھڑا دونوں بہنوں
کی پیار بھری لڑائی دیکھ رہا تھا ہنستا ہوا اندر
آیا

آپی اتنی مشکل سے تو مس لڑاکا کو ہنسا تھا
آپ نے پھر غصہ دلا دیا

آپی اگر اس نے مجھ سے دوستی توڑ دی تو
نہیں توڑتی اس کی نازاگی مجھ سے ہے تم سے
نہیں

اور فاطمہ جس سے ناراض ہوتی ہے بس اسی
سے ہوتی ہے باقی کسی سے نہیں
اچھا پھر ٹھیک ہے

اچھا آپی وہ میں ذرا باہر جا رہا ہوں میرا اک
دوست بنا ہے یہاں اس سے ملنے تھوڑی دیر میں
آ جاؤں گا

اچھا ٹھیک ہے پر دھیان سے جانا اور جلدی
واپس آنا ٹھیک ہے

(156)

جی ٹھیک ہے آپی اللہ حافظ
فی امن الا

عرش شام ہونے سے کافی پہلے ہی گھر آ گیا
تھا

آج تو فاطمہ کا بھی دن نہیں گزر رہا تھا
شام ہوتے ہی وہ باہر لان میں آ گی اور آتے ہی
اس نے عرش کو کال کی عرش کا نمبر اس نے
عائشہ سے لے لیا تھا

عرش کے فون اٹھتے ہی وہ بولی
اوے کہاں ہو تم
جی کون

فاطمہ کے موہ میں چوگم تھی اس لئے عرش
اس کی آواز پہچان نہیں سکا
اچھا جی تو اب جناب آواز بھی نہیں پہچانتے
عرش کو لگا کے یہ کوئی اس کی کالج کی
پرائی فرینڈ ہے

(157)

پر پھر بولا دیکھیں میں نے آپ کو واقعی نہیں
پیچنا آپ خود ہی بتا دیں کہ کون ہیں
مسٹر ارشمان شاہ آپ کی اطلاع کے لئے عرض ہے
کہ میں فاطمہ مکرم بول رہی ہوں
او فاطمہ تم
سوری یار میں نے تمہیں واقعی پہچنا نہیں
بس یہ ہے تماری دوستی تھوڑی دیر میں ہی ہوا
نکل گی بھول بھی گے
ارے نہیں ایسا بالکل بھی نہیں ہے تم غلط سمجھ
رہی ہو فاطمہ
جی نہیں میں کبھی بھی غلط کچھ نہیں کہتی
اچھا اچھا ٹھیک ہے غلطی میری ہے میں نے ہی
تمہیں نہیں پہچانا
عرش کو جب لگا کے فاطمہ کسی بات پر نہیں آ
رہی تو وہ غصے غصے میں دوستی ہی نہ توڑ
دے اس لئے سارا الزام اپنے ہی لے لیا

(158)

فاطمہ تم نے مجھے فون کیوں کیا کوئی کام
بے مجھ سے

ارے بھول بھی گئے تم تو آج مجھے گٹار بجننا
سکھانے والے تھے

ہاں میں بھولا تو نہیں
تو پھر میں نے کہا تھا نہ شام کو سکھانا تو
شام تو ہو گی

ہاں تم بتاؤ تم اس ٹائم کہاں ہو
میں تو باہر لان میں ہوں کب سے تمارا انتظار
کر رہی تھی میں نے سوچا تم خود ہی آ جاؤ
گے

پر جب تم نہیں آئے تو میں نے تمہیں کال کی
اور تم کہتے ہو کہ تم بھولے نہیں
فاطمہ یار میں سچ میں نہیں بھولا بس ٹائم
کا اندازہ نہیں رہا

(159)

اچھا اچھا بس اب زائدہ باتیں نہ بناؤ او جلدی
میں کب سے یہاں کھڑی ہوں
ٹھنڈ بھی ہو رہی ہے جلدی او
اچھا بس میں آیا

بیلو گڈ ایوننگ فاطمہ

بیلو

کیسی ہو

جیسی صبح بلکل ویسی یعنی کے بہت اچھی

بہت پیاری

تم کیسے ہو

میں بھی بلکل

عرش بول ہی رہا تھا کے فاطمہ خود ہی بول

پڑھی

ہاں ویسے ہی ہو گے تم اک دن میں شکل تھوڑی

بدل جائے گی تماری

(160)

فاطمہ اک بات تو بتاؤ تمہیں میری شکل سے کیا
مثلا ہے اچھا خاصا گڈ لوکنگ تو ہوں
گڈ لوکنگ بابا عرش تمہیں اتنی بڑھی غلط
فہمی میں کس نے مبتلا کیا
کیا مطلب سب ہی کہتے ہیں
مما کہتی ہیں
بابا بابا
عرش ہر ممما کو اپنے بچے پیارے ہی لگتے ہیں
بابا بابا
فاطمہ

عرش کو بھی اب تھوڑا غصہ آگیا
سوری سوری اب میں کچھ نہیں کہوں گی
سوری یار عرش مینڈ مت کرنا میں تو مذاق
کر رہی تھی

It's Ok

music
my life

(161)

دوستی میں یہ سب تو چلتا ہی ہے کیوں سہی
کہ رہی ہوں نہ میں تم بھی مجھ کچھ بھی بول
سکتے ہو میں مینڈ نہیں کروں گی
فاطمہ تمہیں میرا نمبر کہاں سے ملا اب کے
عرش نے بات بدلنے کے لئے پوچھا
عائشہ سے
اچھا ٹھیک ہے
عرش اب شروع کریں پہلے ہی تم نے باتوں میں
لگا کر کافی دیر کر دی
میں نے عرش نے اپنی طرف اشارہ کیا
ہاں تم نے ہی کی دیر اور کیا میں نے کی
فاطمہ نے آنکھیں مٹکا کر کہا

(162)

تو عرش اس کی آنکھیوں کا سٹیل دیکھ کر

ہنس پڑھا

تم سے کوئی بھی نہیں جیت سکتا

بس پھر

چلو او اب شرو کریں نہیں تو پھر تم کہو گی

کے میں نے تمہیں باتوں میں لگا لیا

او ہاں

یہ لو گٹار پکڑو اور اس کو ایسے بجاؤ

عرش نے اس کو بتایا کہ کیسے پکڑنا ہے اور

کیسے بجانا ہے

فاطمہ نے پکڑ کر اس سے پوچھا ایسے

تو عرش نے کہا ہاں ایسے ہی اب اس کو بجاؤ

فاطمہ بجانے لگی

Not Bed

Not Bed Keep It Up... Very Nice

عرش اب فاطمہ کی حوصلہ افزائی کر رہا تھا

(163)

جس سے فاطمہ خوش ہو کر اور جوش سے
بجانے لگی
پھر عرش نے اک دم کہا روکو
کیا ہوا عرش
تم تو صرف بجائے جا رہی ہو کچھ گھاؤ بھی نہ
ساتھ

پر مجھے تو گانا نہیں آتا
گھاؤ گی تپ ہی اے گانہ
او ہو میں یہ کب کہ رہی ہوں
تو

میں تو یہ کہ رہی ہوں مجھے ویسے گانے نہیں آتے
مطالب یاد نہیں رہتے ہلکے سنتی تو بہت ہوں
او اچھا یہ اتنا بڑھا مثلاً تو نہیں ہے یہ لو پکڑو
اب عرش نے اپنا موبائل اور ہند فری فاطمہ کو
دیے

فاطمہ پہلے اس میں سنو پھر گانا اوکے
او کے عرش

(164)

وٹ ریش عرش میں یہ سونگ ہرگز نہیں گانے
والی

کیوں کیا مثلاً ہے اس سونگ میں
فاطمہ گا کر تو دیکھو اچھا ہے برائی تو کوئی
نہیں اس میں میرے خیال سے

پر عرش مجھے یہ پسند نہیں ہے
تم نے سیکھنا ہی ہے نہ اور جب تمہیں سہی سے
گانے لگی تب جو مرضی گاتی رہنا چلو شاباش
شرو تو کرو

(آآآآآآ)

دو لفظوں میں لکھ دی میں نے اپنی پریم
کہانی

تو میرے دل کا راجہ بن جا میں تیرے دل کی
رانی)

کیسا گایا میں نے فاطمہ نے اک لائن ہی گا کر
چھوڑ دی

اور عرش اس کی آواز میں اتنا کھویا ہوا تھا

(165)

کے باقی کچھ ہوش ہی نہیں رہا
عرش

عرش اب کے وہ زور سے بولی
ہاں

کہاں کھوے ہوئے ہو

کہی نہیں کہی بھی تو نہیں

پھر میری بات کا جواب کیوں نہیں دیا
کون سی بات

چلو جی عرش مجھے اک بات سچ سچ بتاؤ
تم کیا واقعی پاگل ہو یا جان بوجھ کر کرتے ہو
کیا مطلب

اف کچھ نہیں میں تم سے پوچ رہی تھی کے
میں نے گانا کیسا گایا

بہت بہت بہت اچھا بہت زائدہ اچھا

سچ

ہاں

music
my life

(166)

پر تم نے چھوڑ کیوں دیا گاؤ نہ آگے بھی

اتنی اچھی تماری آواز ہے

سچی عرش

ہاں سچی فاطمہ

چلو اب گاؤ آگے

اوکے

فاطمہ نے گٹار پھر بجنا شروع کیا

(دو لفظوں میں لکھ دی میں نے اپنی پریم

کہانی

تو میرے دل کا راجہ بن جا میں تیرے دل کی

رانی)

آگے لڑکے کی لائن تم گاؤ عرش

اچھا

عرش نے پہلے اپنا گلہ صاف کیا پھر اک تک

فاطمہ کی طرف دیکھ کر

گانا شروع کیا

(167)

(جیتا تھا پہلے بھی مگریوں تھا لگتا
جینے میں شائد کہی کچھ کمی ہے
ملے ہم تو جانا دل نے بھی مانا
تو ہی صنم میری عاشقی ہے)
عرش نے اپنا مصرع کمپلیٹ کرتے ہی ہاتھ سے
فاطمہ کو اشارہ کیا اگے گانے کو
اس لئے کہ کہی مزہ ہی نہ خراب ہو جائے اگر
چھوڑ دیا تو
فاطمہ نے بھی اس کا اشارہ سمجھ کر فورن گانے لگی
(کبھی ہونا نہ جدا
کبھی ہونا نہ خفا
بھولا بھولا دل جو میرا کر بٹھے نادانی
تو میرے دل کا راجہ بن جا
میں تیرے دل کی رانی)
واہ فاطمہ بہت بہت اچھا زبردست

Thanks عرش

Mention Not فاطمہ

(168)

فاطمہ تم گاتی رہو تم بہت اچھا گا سکتی ہو
تماری آواز بہت پیاری ہے

ریلی

یس میں جھوٹ کیوں بولوں گا
اچھا تم کہتے ہو تو مان لیتی ہوں
چلو فاطمہ اک بار پھر گٹار بجاؤ
اوکے عرش

ارے فاطمہ کیا کر رہی ہو سہی سے بجاؤ نہ
بجا تو رہی ہوں سہی

ایسے بجاؤ عرش کے اس کو بتایا
اچھا

عرش اب تماری باری تم سناؤ کچھ
پر ابھی تو ساتھ گایا نہ
نہیں ایسے نہیں الگ سے
اوکے

(169)

چلو نہ عرش اب سناؤ کوئی بہت اچھا سا
سونگ

لو سنو پھر کیا یاد کرو گی فاطمہ مکرم
اور پھر عرش نے اس کو اچھا سا گانا سنایا پھر
یہ دونوں اندر آگے
کیوں کے باہر اندرا بھی ہو گیا تھا اور ٹھنڈ بھی بھڑ
رہی تھی

عرش کے پیپر میں ابھی 2 چھٹیاں باقی تھیں
فاطمہ کو اس چیز کا فائدہ تھا
وہ باہر بیٹھی تھی آسمان پر بارل بنے ہوئے تھے
وہ ایسے موسم میں بہت خوش ہوتی تھی
آج بھی بہت خوش تھی
وہ باہر لان میں بیٹھی ہوئی تھی اس کو اپنے
گھر میں اپنے روم کے بعد یہ جگا تھی جہاں
بہت سکون ملتا تھا

(170)

تب ہی اس کو باہر دروازے کی طرف عرش
جاتا ہوا نظر آیا تو فاطمہ نے اس کو زور سے
آواز دی عرش

ہاں

کہاں جا رہے ہو ادر او

ہاں بولو کوئی کام ہے عرش نے پاس آکر پوچھا
ارے نہیں ویسے ہی پوچ رہی ہوں تم کہی جا
رہے ہو کیا

ہاں وہ میں ذرا باہر جا رہا ہوں
کیوں

وہ یہاں پر کچھ دوست بن گے ہیں
گھر میں بیٹھا بور ہو رہا تھا تو سوچا باہر
گھوم پھر آؤں موسم بھی کافی اچھا ہو گیا ہے
گھر میں اگر بور ہو رہے تھے تو کیا دوستوں
سے مل کر بوریت دور ہو جائے گی تماری
ہوں شائد

(171)

اچھا اگر تماری دوست سے مل کر ہی بوریت
دور ہو گی تو کیا میں تماری دوست نہیں ہوں
دیکھو عرش کتنا اچھا موسم ہے نہ

ہاں

تو او نہ عرش بیٹھو میرے ساتھ Enjoy کرو

پھر

تمارے ساتھ

ہاں

اوکے

بس 1 منٹ میں اس دوست کو کال کر کے بتا
دوں کے میں نہیں آ رہا

اوکے

اور عرش کال کر کے فاطمہ کے ساتھ آ کر بیٹھ گیا
پھر وہ دونوں کافی دیر ساتھ بیٹھ کر باتیں
کرتے رہے اور موسم کو بھی Enjoy کرتے رہے
اتنا کہ دونوں کو ٹائم کا اندازہ ہی نہیں رہا

(172)

عائشہ ای دونوں کو بلانے عرش فاطمہ آ جاؤ
دونوں اندر بارش آنے ہی والی ہے
اگر بھیگ گے تو بیمار پر جاؤ گے
اچھا اے

music
my life

(173)

عرش کو یہاں اے 15 دن ہو گے تھے
وہ روز گھر فون کرتا اور مہران سے تو دن
میں 2 بار بات کرتا

اور دوسری طرف مہران اس کو اک اچھی
جگا جاب مل گی تھی

اس نے سب سے پہلے عرش کو کال کی اور
بتایا جاب بہت زائدہ اچھی تو نہیں تھی
کیوں کے وہ ابھی پڑ رہا تھا تو اس حساب
سے سہی تھی

مبارک ہو بہت بہت مہران
خیر مبارک

تمہیں بھی مبارک ہو عرش
خیر مبارک

عرش مہران کی جاب کی خبر سن کر خوش
تو بہت ہوا

(174)

پر اس نے کہا یار ابھی اتنی بھی کیا جلدی تھی
پہلے آرام سے پڑ تو لے

او یار پڑھائی بھی ساتھ ساتھ چلتی رہے گی تو
فکر نہ کر

مہران تو اس دن اس کام سے جا رہا جو تو کہ
رہا تھا کہ دعا کام ہو جائے پھر بتاؤں گا

ہاں

اچھا

چل ٹھیک ہے جیسے تیری مرضی
اچھا یار عرش بعد میں بات کروں گا اب میں

ذرا گھر جا کر ماما کو بھی بتا دوں ٹھیک ہے
اوکے اوکے

music
my life

(175)

مہراں بہت خوشی سے گھر آیا گھر آتے ہی وہ
مما ممّا کہنا شروع ہو گیا
وہ گھر میں سب سے پہلے یہ خبر فریحہ
شاہ کو سنانا چاہتا تھا
مہراں ان کے کمرے میں جا ہی رہا تھا کہ راستے
میں عشاء سے ٹکرا گیا
سوری سر

کوئی بات نہیں عشاء جی غلطی میری ہے
میں ہی جلدی میں تھا
اک تو مہراں ویسے بھی بچوں کو پڑھتا تھا تو اس
حساب سے ٹیچر تھا اور اب عشاء اس سے
کافی کچھ پڑ بھی چکی تھی تو وہ اب مہراں
کو سر ہی کہتی تھی
ویسے سر آپ اتنی جلدی میں کیوں ہیں
کوئی بات ہے کیا

(176)

ہاں

کیا

مہران جا ہی رہا تھا کہ عشاء نے پیچھے سے
پوچھا

وہ تو میں سب سے پہلے ماما کو ہی بتاؤں گا
لگتا ہے بہت خوشی کی کوئی خبر ہے
ہاں میرے لئے تو ہے

چلیں میں انتظار کروں گی آپ کی خبر سننے کے
لئے

ضرور

مہران اتنا کہہ کر وہاں سے چلا گیا
اور عشاء وہ بھی نور بھابی کے روم میں چلی گی
دراصل وہ اب واپس جانے کی تیاری میں تھی
تو اس لئے اس نے سوچا کہ آج دن بھابی کے
ساتھ گوزار لے پھر پتا نہیں کب ملنا ہو

(177)

عشاء ای تو یہاں 1 ماہ کی نیت سے تھی پر
پہچے سے اس کی ماما نے فون کر کے کہا اب آ
جاؤ ہم دونوں بہت پور ہو گے ہیں تمہارے بنا
سو اس کو جانا پڑ رہا تھا نہیں تو اس کا دل
نہیں تھا اتنی جلدی جانے کو
نور کے ساتھ اس کی کافی دوستی ہو گی
تھی

پھر گھر میں سب کو پتا چل گیا مہرمان کی
جواب کا

سب لوگ خوش ہوئے بس سب کو عرش کی
طرح یہ ہی تھا کہ پہلے وہ آرام سے پڑ لے
پھر عشاء کے جانے کا ٹائم ہو گیا

(178)

اس کو چھوڑنے مہران ہی جا رہا تھا کیوں کے باقی
سب Busy تھے اپنے اپنے کاموں میں مہران فری
تھا

اور شاہان ابھی ویسے اتنا بڑھا نہیں تھا
تو وہ دونوں جا رہے تھے

فاطمہ اور عائشہ اپنی باتوں میں کافی دیر سے
لگی ہوئی تھیں

اور عرش پیپر دے کر آیا تھا اور اب لان کی
سریوں میں کھڑا اک تک فاطمہ کو دیکھ رہا تھا
فاطمہ کا جب عرش کی طرف دھیان گیا تو
عائشہ کو 1 منٹ آنے کا بول کر عرش کی طرف
چلی ای

اور آتے ہی عرش کے کان کے پاس جا کر بولی
اوے

ہوں ہاں

music
my life

(179)

عرش جو اپنے دھیان میں کھڑا تھا اک دم
ہڑبڑا گیا

عرش تم یہاں کیوں کھاڑے ہو
وہ میں , میں کسی کو دیکھ رہا تھا
کس کو

وہ ان پودوں کو
کیا

عرش تمہیں نہیں لگتا کہ تم بہت عجیب
عجیب باتیں کرتے ہو بس اک گاتے ہی اچھا
ہو باقی کچھ نہیں

اور فاطمہ تمہیں نہیں لگتا کہ تم مجھے کچھ
زانہ ہی نفیٹو لے رہی ہو

کبھی تو پوزیٹو لو یار پھر ہو سکتا ہے میں
تمہیں اتنا برا نہ لگوں

عرش یہ کہ کر اپنے روم میں چلا گیا

(180)

او تیری فاطمہ یہ تو ناراض ہو گیا اب تجھے
گٹار بجانا کون سیکھے گا
بھلائی اسی میں بے کے جا کر مانا لے اسے
ہاں یہ ہی ٹھیک ہے

عرش نے روم میں آکر مہران کو کال کی پر
فون مہران کی جگا عشاء نے اٹھایا
بیلو مہران یار
بیلو عرش میں عشاء بات کر رہی ہوں
او تم مہران کہاں بے وہ آج تمہیں چھوڑنے گیا
تھا نہ

ہاں وہ مہران فریش ہونے گے ہیں
اچھا

عشاء نے جان بوجھ کر مہران ہی کہا ساتھ سر
نہیں لگایا

(181)

نہیں تو عرش مذاق بنا لیتا
اور تم سناؤ عرش پیپرس کیسے ہو رہے ہیں
تمارے
تماری بد دعا دینے کے بعد بھی اللہ کے فضل سے
بہت اچھے ہو رہے ہیں
ہو میں نے کب بد دعا دی تمہیں بولو
تمارا کوئی باروسہ بھی نہیں نجانے کب دے دو
غلطی ہو گی مجھ سے جو تمارا فون اٹھا لیا
معاف کر دو
اچھا تم کہتی ہو تو چلو معاف کیا
کیا یاد کرو گی اب کے عرش نے اس کو اور چرنے
کے لئے ایسا کہا
عرش تمہیں تو میں بعد میں دیکھ لوں گی مل لو
اک بار مجھے
اللہ نہ کریں کے میں کبھی تم سے ملوں
اور ہاں بندریا مہران کو بتا دینا کے فری ہو کر
مجھ سے بات کرے اوکے

(182)

عشاء نے آگے سے کوئی جواب نہیں دیا اور فون
بند کر دیا

اور عرش جس کو فاطمہ کی باتوں سے غصہ
آیا تھا وہ اب سارا اتر گیا تھا
پر فاطمہ پر ابھی بھی اس کو غصہ تھا

فاطمہ نے عرش کا دروازہ نوک کیا اور ساتھ
ہی آواز بھی دے دی عرش
کون

میں ہوں فاطمہ کچھ بات کرنی ہے تم سے کیا
میں اندر آ جاؤں

اب کون سی بات رہ گئی ہے کرنے والی
ابھی بھی کچھ رہ گیا ہے کیا

مجھے کہنے کون کہ دو میں سن رہا ہوں عرش نے روم کے اندر
سے ہی کہا

او ہو تم تو غصہ ہی ہو گے

(183)

او تم مجھے اتنا کچھ کہتی جاؤ اور میں غصہ بھی نہ ہوں دھا کیا
بات ہے

اچھا اچھا ہو لینا غصہ پہلے مجھے اندر تو آنے دو
اوکے آ جاؤ

اب کون سے بات رہ گئی ہے کرنے والی وہ بھی
کر دو میں سن رہا ہوں

ارے تم نے اتنی سی بات کا اتنا غصہ کر لیا
چلو کوئی نہیں تمہیں اگر برا لگا ہو تو سوری
یہ اتنی سی بات ہے جب سے میں یہاں آیا ہوں
تم کوئی بھی موکا جانے نہیں دیتی مجھے
بضیت کرنے کا ہے نہ

لو یہ پیراتی کب ہے

تو اور کیا ہے

یار عرش تمہیں اتنی بات اپنی انسٹ لگ رہی
ہے

تمہیں ابھی پتا نہیں کے انسٹ ہوتی کیا ہے

(184)

میں تمہیں بتاتی ہوں انسلٹ وہ ہوتی ہے جو امی
میری کرتی ہیں بات بات پر تم نے دیکھا نہیں
تھا جس دن تم اے تھے اس دن امی نے میری
کتنی کی تھی

پھر بھی میری ہمت دیکھو آج تک فیل نہیں کی
کبھی

ہا ہا تب ہی ایسی ہو اگر کبھی فیل کی ہوتی تو
ایسی نہ ہوتی

او ہیلو کیسی ہوں میں

چلو چھوڑو

نہیں نہیں بتاؤ اب

اوکے تم ہو مس لڑاکا

ہو میں نے کب کسی سے لڑائی کی اور میں

نہیں ہوں مس لڑاکا تم ہو مسٹر ڈرمے باز

ہا ہا ڈرمے باز

(185)

ویسے فاطمہ کتنے اچھے نام ہیں نہ یہی نہ
رکھ لیں دونوں

پھر وہ دونوں زور سے ہنس پڑھے
سوری یار عرش میں آگے سے تمہیں کبھی بھی
نغیٹو نہیں لوں گی ہمیشہ پوزیٹو ہی لوں گی
ٹھیک ہے

اور آگے سے کبھی خود سے تم سے لڑائی بھی
نہیں کروں گی سو فرینڈز
اس بار دوبارہ سے دوستی کرنے کے لئے
فاطمہ نے اپنا ہاتھ عرش کے سامنے کیا
فرینڈز عرش نے بھی یہ کہتے فاطمہ سے ہاتھ
ملا لیا

سنو میں تھوڑی دیر پہلے بھی تمہیں منانے ای
تھی پر تم شائد فون پر کسی سے بات کر رہے
تھے

ویسے کون تھی وہ گرل فرینڈ بتاؤ بتاؤ

(186)

ارے نہیں وہ تو بس ایسے ہی رونگ نمبر تھا
او ہو رونگ نمبر پر اتنی لمبی بات اور وہ بھی
لڑکی سے کیا بات ہے بھی کیا بات ہے
میں نہیں مانتی ہو گی تو ضرور تماری کوئی
گرل فرینڈ ہی تم بتانا نہیں چاہتے تو الگ بات

ارے یار قسم سے گرل فرینڈ نہیں تھی اب
یقین آگیا یا ابھی بھی نہیں
اچھا اچھا غصہ کیوں ہو رہے ہو
تم کہتے ہو تو مان لیتی ہوں
ویسے عرش تماری اور بھی تو گرل فرینڈز ہوں
گی نہ

دیکھو سچ سچ بتانا دوستوں سے کچھ نہیں
چھپاتے اوکے

ہاں ہیں تھیں پہلے والے کالج میں جب کالج
چوڑا تو وہ بھی چھوٹ گئیں

(187)

بس یا کچھ اور بھی پوچھنا ہے
اچھا ٹھیک ہے بس میں اب جاتی ہوں
اوکے میں بھی اب کچھ پڑ لوں کل بہت ٹف پیپر ہے
اوکے

اگلے دن عرش پیپر دے کر آیا تو گھر میں بہت
خاموشی تھی
ارے سب لوگ کہاں گے
باہر لان میں بھی کوئی نہیں بلکہ اس ٹائم عائشہ
آپی اور مس لڑاکا تو لان میں ہی ہوتی ہیں آج پتا
نہیں کہاں ہیں
ہو سکتا ہے کچن میں ہوں دیکھتا ہوں وہ خود سے
ہی کہ رہا تھا
عرش نے کچن میں آکر دیکھا تو وہ بھی خالی تھا
پتا نہیں کہاں ہیں سب چلو کوئی نہیں عرش بیٹا
تھوڑی دیر تو بھی روم میں جا کر آرام کر لے تب تک
سب آجیٹ گے

(188)

دراصل آج عرش کو بھوک بہت لگی ہوئی تھی
اس کا ارادہ تھا کہ پہلے کچھ کھا لے پھر سو
جائے

پر اب جب کوئی نظر نہیں آیا تو وہ روم میں جانے
کے لئے کچن سے موڑا

وہ روم میں جا ہی رہا تھا کہ اس کو ساتھ والے
روم کی لیٹ جلتی ہوئی نظر ای تو اس نے نوک
کیا

کون آجو

تو عرش اندر چلا گیا

ارے عرش تم آگے مجھے پتا ہی نہیں چلا

ہاں بس ابھی ابھی آیا

باقی سب کہاں ہیں میرا مطلب انٹی عائشہ آپہ
یہ دونوں

وہ امی تو ساتھ والوں کے گھر میلاد بے وہاں گی
ہیں اور عائشہ اس کے سر میں درد تھا تو امی کے
روم میں بڑھی سو رہی ہو گی

(189)

تمہیں کچھ چاہیے تھا کیا
ہاں وہ بہت زور کی بھوک لگی تھی عرش اتنا
کہ کر ہی چپ ہو گیا
تو اس میں کیا مثلاً بے چلو میں دے دیتی ہوں
کھانا کیا یاد کرو گے
اوکے میں باہر لاؤنچ بیٹھا ہوں وہی دے دو پلاز
اوکے تم چلو میں بس 1 منٹ میں ای
ویسے میں کب سے کھڑا یہ ہی دیکھ رہا ہوں تم
یہ کیا لکھ رہی ہو
پہلے پیٹ پوجا پھر کام دوجا
ہاہاہا
میرا مطالب تم پہلے کھانا کھا لو پھر بتاتی ہوں
اوکے جلدی او آج پیپر کی ٹینشن میں ناشتہ بھی
ٹھیک سے نہیں کیا
اچھا چلو

(190)

پھر فاطمہ نے عرش کو کھانا دیا اور خود بھی
وہی بیٹھ گی
تب تک رابعہ بیگم بھی آگی تو عرش نے ان کو
دیکھ کر فورن سلام کیا
اسسلام و علیکم انٹی
وعلیکم سلام جیتے رہو بیٹا کیسا ہوا پیپر
جی انٹی اچھا ہو گیا
میں نے کہا تھا نہ
نہ ٹینشن لو اللہ بتھر کرنے والا ہے
جی بیشک
چلو اب پیٹ بھر کر کھانا کھانا ناشتہ بھی جلدی
جلدی میں ٹھیک سے نہیں کیا تھا
اوکے انٹی آپ بے فکر رہیں
اور تم
جی امی

music
my life

(191)

رابعہ بیگم نے فاطمہ کو دیکھ
کر کہا

تم بس سارا دن اپنی یہ مانوس ڈائری ہی لے
کر بیٹھی رہنا اور کوئی کام نہ کرنا
کیا بے امی کام کیا تو بے آج یہ جو کھانا عرش
کھا رہا ہے یہ میں نے ہی تو بنایا ہے
آپ کو تو میرا کیا ہوا کوئی بھی کام نظر ہی
نہیں آتا

تو پہلے بتاتی نہ اور یہ عائشہ کہاں ہے
وہ آپ کے روم میں سو رہی ہے اس کے سر میں
درد تھا

اچھا جب میں گی تھی تب تو اچھی بھلی
تھی چلو میں دیکھتی ہوں
رابعہ بیگم کے جانے کے بعد فاطمہ عرش سے
بولی دیکھا یہ ہوتی ہے انسٹ
آگے سے عرش نے صرف مسکرانے پر ہی اکسا
کیا

(192)

فاطمہ اک بات سچ سچ بتاؤ یہ کھانا واقعی تم
نے بنایا یا صرف اٹھی کے سامنے کہ رہی تھی
اوے تمہیں کیا لگتا ہے میں نے امی سے جھوٹ بولا
ہے اپنا نام بنانے کے لئے

تو مسٹر ارشمان رحمان شاہ آپ کی اطلا کے
لئے عرض ہے کہ میں جھوٹ نہیں بولتی اور یہ
کھانا جو آپ مزے سے کھا رہے ہیں یہ سچی
میں نے ہی بنایا ہے

وہا یار امیزنگ مجھے تو لگا تھا کہ تم صرف
باتیں ہی بنا سکتی ہو پر تم تو کھانا بھی بہت
مزے کا بناتی ہو گڈ گڈ

فاطمہ نے پہلے تو عرش کو گورا پھر اس کے
گڈ گڈ کہنے پر ہنس پڑھی

(193)

عرش نے کھانا کھا کر ہاتھ صاف کیے پھر
برتن جا کر خود کچن میں رکھ آیا فاطمہ نے
منا بھی کیا کے میں رکھ لوں گی بعد میں پر وہ
نہ مانا

پھر وہ واپس آکر فاطمہ کے ساتھ والے
صوفے پر بیٹھ گیا
فاطمہ یہ کیا لکھ رہی ہو

Poetry

تم Poetry کرتی ہو
ہاں

مجھے بھی سناؤ نہ
یہ لو خود ہی پڑ لو

عرش نے فاطمہ سے ڈائری لی اور پڑنے لگا

=====

جینا تو پڑتا ہی ہے ،
زندگی کے بنا بھی

=====

(194)

کوئی ان کو بتاؤ
یادیں کبھی پورنی تھی ہوتیں

=====

دل میں رہنے والے
نظروں کے سامنے بھی رہیں تو کیا بات ہے

=====

جس راستے پر بیٹھے ہیں ہم صدیوں سے جن
کے انتظار میں

نجانے انہوں نے اپنے راستے کیوں بدل لئے

=====

عرش نے فاطمہ کی ڈائری اس کو واپس کی تو
فاطمہ نے اس سے پوچھا

کیسی لگی

عرش جو فاطمہ کے Poetry پڑ کر ایسی سوچ
میں ڈوبا کے اس نے فاطمہ کی بات کا جواب بھی
نہیں دیا

(195)

عرش کہاں کھو گے اب کی بار فاطمہ نے اس
کے سامنے چٹکی بجا کر کہا
فاطمہ میری اک بات کا جواب دو گی
ہاں کیوں نہیں

پھر جب فاطمہ نے عرش کی طرف دیکھا تو
پوچھا عرش تم ٹھیک تو ہو مجھے کچھ
پریشان لگ رہے ہو

فاطمہ کیا تم مجھ پر Poetry لکھ سکتی ہو
ہاں

تم پر کیسے اب فاطمہ ہنس رہی تھی
عرش نے اس کی بات کا جواب نہیں دیا اور
اگلا سوال کر دیا

فاطمہ کیا تم میرے لئے Poetry لکھ سکتی ہو
فاطمہ کو اب بھی اس کی بات مذاق ہی لگی
تو بڑھے مزے سے بولی
ہاں

(196)

فاطمہ کیا تم میری ہو سکتی ہو
فاطمہ پہلے کی طرح اب بھی ہاں کہنے ہی لگی
تھی کے اب کے اس کے سوال سے اس کے
ہوش اڑ گئے تو اک دم بولی
کیا

دور کھڑی عائشہ جو باہر لان کی طرف جا رہی تھی
اور روک کر ان دونوں کی باتوں کو مزے سے سن
رہی تھی وہ بھی اب کے عرش کا سوال سن کر
حکا بکا رہ گئی اور غصے میں دور سے ہی زور
سے چلائی
عرش.....

music
my life

(197)

اب کے عائشہ ان دونوں کے کرب ای اور ذرا
حوصلے سے بولی
عرش کیا مذاق ہے یہ
دیکھو عرش مجھے پتا ہے کے تم کافی فنی ہو
پر دیکھو ایسا مذاق اچھا نہیں لگتا
آپی میں مذاق نہیں کر رہا میں سیریز ہوں میں
سچ میں فاطمہ کو پسند کرتا ہوں
فاطمہ کے جو اس کی بات سن کر ہوش اڑے
تھے اب کی اس کی بات سن پر فاطمہ نے نہ
آگے دیکھا نہ پیچھے رکھ کر اک تھیڑ عرش
موہ پر مارا فاطمہ یہ کیا کر رہی ہو
ٹھیک کر آرہی ہوں عائشہ
اور تم عرش تم نے ایسا سوچا بھی کیسے

(198)

محبت سوچ سمجھ کر تو نہیں کی جاتی نہ
فاطمہ یہ تو کبھی بھی کسی سے بھی ہو سکتی

ہے

کیا تمہیں مجھ سے نہیں ہوئی بولو فاطمہ

نہیں

نہیں ہوئی مجھے تم سے کوئی محبت وہبت

نا تم نے نہیں ہوئی

یہ کہ کر فاطمہ نے اپنا چیرا دوسری طرف کر

لیا

اور جانے لگی کے عرش نے اس کا ہاتھ پکڑ کر

کہا

فاطمہ پلازمیرا دل توڑ کر مت جاؤ

نہیں عرش مجھے نہیں پتا تھا کہ تم میری

دوستی کا یہ مطلب نکالو گے

مجھے سچ میں نہیں پتا تھا

ہاتھ چھوڑو میرا عرش

(199)

نہیں پہلے تم میری بات تو سن لو
کچھ نہیں سننا میں نے عرش ہاتھ چھوڑو
میرا
ہاتھ چھوڑو میرا عرش اب کے فاطمہ نے چلا
کر کہا

تو عرش نے اس کا ہاتھ چھوڑ دیا
اور فاطمہ روتے ہوئے بھگ کر اندر چلی گی
فاطمہ فاطمہ پلز
عرش پیچھے سے اس کو پوچھتا ہی رہ گیا
پر وہ اندر جا چکی تھی
عرش نے موڑ کر دیکھا تو عائشہ ابھی بھی
کھڑی تھی
پھر عائشہ بولی عرش تم نے واقعی ٹھیک نہیں
کیا

اتنا کہ کر عائشہ بھی چلی گی جہاں سے ابھی
ابھی فاطمہ گی تھی
آپی آپ تو میری بات کو سمجھو آپی

(200)

دونوں نے ہی عرش کی بات نہیں سنی اور وہ
مایوس وہی کھڑا رہا

عشاء کو واپس اے ہوئے کافی دن ہو گئے تھے پر
پھر بھی اس کا اپنے گھر میں دل نہیں لگ رہا
تھا

لگتا بھی کیسے دونوں ماں بیٹی تو ہوتی تھیں
گھر میں

ولید صاحب تو رات گئے آتے تھے
اک دن عشاء نے اپنی امی سے پوچھا
امی

جی بیٹا
آپ سے اک بات پوچھوں
ہاں پوچھو

ذکیہ بیگم (عشاء کی امی) اپنی الماری سیٹ
کر رہی تھیں تو عشاء بھی ان کے پاس آ بیٹھی

(201)

امی میں آکلی کیوں ہوں میرا مطلب میرا اور
کوئی نہیں یا بھائی کیوں نہیں
ہاں ٹھیک بے کاشان بھائی میرے بھائی ہیں پر
وہ اتنے دور رہتے ہیں
کالج سے آنے کے بعد میں آکلی گھر میں بور ہو
جاتی ہوں

عشاء بیٹا اب میں کیا کہہ سکتی ہوں یہ تو اللہ
کی مرضی ہے نہ جو ہمیں تم اک ہی دی
اور تم گھر میں بور ہوتی ہو پتا ہے مجھے اور
تمارا دل بھی زائدہ اپنے کاشان بھی کے گھر لگتا
ہے یہ بھی مجھے پتا ہے
پر میرا بیٹا اب تم اپنا گھر چھوڑ کر وہاں تو
نہیں رہ سکتی نہ

ہمارا بھی تو سوچو اگر تم جو کچھ ارسا ہو وہ
بھی ہمارے پاس نہ رہو تو ہم کیا کریں گے دونوں
کیوں کچھ ارسا کیوں

(202)

ارے میرا بچا کچھ ارسا ہی تو بے پھر تم نے
شادی کر کے اپنے گھر نہیں جانا کیا
شادی کا نام سن کر عشاء دل میں فوراً
مہران کا خیال آیا پر پھر جٹ سے بولی
جی نہیں میں اپنے امی جان اور بابا جان کو
چھوڑ کر کہی نہیں جاؤں گی
چل میری پاگل بیٹی ایسا تھوڑی ہوتا ہے
جانا تو ہو گا

امی مجھے آپ سے بھی بات نہیں کرنی میں
رہ لوں گی اکیلی اتنا کہ کروہ اپنے روم میں
بند ہو گی

پیچھے سے ذکیہ بیگم حسرتے ہوئے پھر سے
اپنے کام میں لگ گئیں

(203)

آج جو کچھ بھی ہوا اس کے بعد نہ عرش روم سے
باہر نکلا اور نہ ہی فاطمہ روم سے باہر ای
مکرم صاحب گھر اے تو فاطمہ کو نہ پا کر رابعہ
بیگم سے پوچھا

رابعہ آج پھر آپ نے میری بیٹی کو کچھ کہا ہے
جو وہ آج پھر اپنے کمرے سے باہر نہیں ای
جی نہیں مکرم صاحب میں نے تو آپ کی بیٹی
کو کچھ بھی نہیں کہا بلکہ وہ آج دوپہر کے بعد
مجھے نظر ہی نہیں ای

تب ہی عائشہ وہاں ای اور بولی
بابا وہ فاطمہ سو رہی ہے
ہلکے عائشہ اچھی طرح جانتی تھی کہ فاطمہ
سو نہیں

رہی ہے پر بیٹا یہ کون سا ٹائم ہے سونے کا

(204)

بابا وہ کیا ہے نہ آج کا کھانا فاطمہ نے بنایا ہے تو
وہ تھک گی تو میں نے کہا کے تم تھوڑی دیر آرام
کر لو

عائشہ کو اس ٹائم جو سمجھ آیا وہ بول دیا
لو جی دیکھیں مکرم صاحب آپ کی نازک بیٹی
ذرا سا کھانے بنانے سے تھک گی
ارے کھانا بنانے سے کون تھکتا ہے بھلا
رابعہ بیگم میں اس وقت بالکل بھی آپ سے بحث
کے موڈ میں نہیں ہوں

کیوں کے میں جا رہا ہوں اپنی بیٹی کو بلانے
وہ ابھی کھڑے ہی ہوئے تھے کے بولے
اور یہ عرش کہاں ہے وہ بھی نظر نہیں آیا جب
سے میں آیا ہوں

اب بھی عائشہ ہی بولی
بابا وہ بھی اپنے کمرے میں بے پڑھ رہا تھا شائد
اچھا چلو اس کو بھی بلاتا ہوں پھر ساتھ کھانا
خنتے ہیں بعد میں پڑ لے گا
جی بابا میں کھانا لگتی ہوں تب تک
ٹھیک ہے بیٹا

کھانا کھاتے ٹائم بھی سب خاموش ہی تھے تو
مکرم صاحب بولے
آج میری بیٹی بہت چپ چپ ہے کیا ہوا کہی
نہیں تو ڈسٹرب نہیں کر دی میں نے
نہیں بابا بالکل بھی نہیں
تو پھر اتنا خاموش کیوں ہے میرا بچا
بابا وہ بنا وقت کے سو گی نہ تو اس لئے اب کسی
سے بات کرنے کو دل نہیں چاہ رہا

(206)

اچھا چلو کھانا کھا کر دوبارہ سو جانا

جی بابا

اور عرش بیٹا آپ اتنے چپ چپ کیوں ہو
کھی گھر والوں کے لئے زائدہ اداس تو نہیں ہو
گے

ویسے بیٹا یہ ٹائم بہت جلدی گزر گیا ایسا
لگتا ہے ابھی تو کل ہی تو آئے ہو پر دیکھو 1
ماہ 15 دن گزر بھی گئے پتا ہی نہیں چلا
جی انکل واقعی ہی پتا نہیں چلا
عرش نے فاطمہ کو دیکھ کر کہا
عرش بیٹا ہم سب تمہارے لئے بہت اداس ہوں
گے رابعہ بیگم نے کہا
عرش جو ابھی بھی فاطمہ کو ہی دیکھ رہا تھا
تو بولا انٹی سب

عرش نے (سب) پر زور دے کر کہا
ہاں بیٹا سب تمہیں بہت یاد کریں گے

(207)

جی انٹی میں بھی آپ سب کو بہت مس کروں
گا بہت زائدہ

میں بہت مس کروں گا
مکرم انکل آپ کی پیار بھری باتوں کو
رابعہ انٹی آپ کی فکر کرنے کو
عائشہ آپ کی ہاتھ کے بنے کھانوں کو
اور فاطمہ کی

ابھی وہ بول ہی رہا تھا کہ فاطمہ بول پرڑی
بابا میں روم میں جا رہی ہوں مجھے نیند آ
رہی

فاطمہ کو لگا کہ وہ اس پر طنز پر طنز کیے جا
رہا تو وہ اک دم وہاں سے اٹھ کر چلی گی
مکرم صاحب نے ماحول ٹھیک کرنے کے لئے
عرش سے کہا

عرش بیٹا فاطمہ بہت تعریف کرتی ہے آپ کے
گانے کی آج ہمیں بھی کچھ سنا دیں

(208)

جی ضرور انکل پر جو میری تعریف کرتی ہیں
ان کو بھی تو یہاں ہونا چاہیے نہ تب ہی تو مزہ آئے
گا

کیوں انٹی ٹھیک کہ رہا ہوں نہ میں

ہاں بیٹا سہی کہ رہے ہو

جاؤ عائشہ فاطمہ کو بلا کر لاؤ

پر امی وہ تو سونے چلی گی نہ

سونے گی بے ابھی سوی تھوڑی ہو گی

تم جاؤ

اور پھر عائشہ فاطمہ کو جا کر بلا لے ای

آگی بیٹا بیٹھو عرش آج ہمیں گانا سنا رہا ہے تم

بھی بیٹھو

پر امی میں

بیٹھ جاؤ بیٹا

اب بابا نے کہا تو مجبورن اس کو بیٹھنا ہی پڑھا

تب ہی عرش نے گانا شرو کیا

(209)

(پیارے یا سزا اے میرے دل بتا
ٹوٹا کیوں نہیں درد کا سلسلہ
اس پیار میں ہوں کیسے کیسے امتحان
یہ پیار لکھے لکھے کیسی کیسی داستان
یا ربا دے دے کوئی جان بھی اگر
دلبر پے ہو نہ دلبر پے ہو نہ کوئی اثر)
وہا بیٹا بہت اچھا گاتے ہو تم
فاطمہ تماری سہی تعریف کرتی ہے رابعہ
بیگم نے کہا تو فورن مکرم صاحب نے بھی کہا
ہاں واقعی بہت اچھے بہت مزہ آیا سن کر
تھنکس انکل تھنکس انٹی
ویسے کیا ان کو بھی میرا گانا پسند آیا جو
میری تعریف کرتی ہیں

(210)

کیوں فاطمہ آپ کو میرا Song اچھا لگا
عرش انکل انٹی کے سامنے فاطمہ کو آپ کہ کر
بلاتا تھا

فاطمہ تھوڑی دیر نہ بولی تو عرش بولا
جواب نہیں دیا فاطمہ آپ نے
پتا نہیں میں نے ٹھیک سے سنا نہیں
فاطمہ یہ کہتے ہی آٹھ کھڑی ہوئی اور بولی
امی اب اگر آپ کی اجازت ہو تو میں جاؤں
سونے
ہاں میرا بچا جاؤ رابعہ بیگم نے پیار سے فاطمہ
کو کہا
اور پھر باقی سب بھی اک اک کر کے اپنے اپنے
روم میں چلے گئے

عائشہ اپنا کام ختم کر کے روم میں آئی تو
فاطمہ کو دیکھا جو کھڑکی کھولے بیٹھی ہوئی
تھی

(211)

ارے فاطمہ تم ابھی تک سوی نہیں تہیں تو نیند
آ رہی تھی نہ

نہیں

فاطمہ اتنا بول کر خاموش ہو گی
اچھا پھر یہ کھڑکی تو بند کرو ٹھنڈ لگ جائے
گی
اچھا

پھر خاموشی

فاطمہ ادرا او عائشہ نے اس کو اپنے پاس بلایا
ہوں وہ پاس آ کر بیٹھ گی

اک بات پوچھوں سہی سہی جواب دو گی
اب کے فاطمہ کچھ بھی نہیں بولی

عائشہ پھر بولی

فاطمہ

ہوں

تم سچ میں عرش کو پسند نہیں کرتی

عائشہ

فاطمہ نے حیران ہو کر عائشہ کی طرف دیکھا

دیکھو سچ سچ بتاؤ

کیا بتاؤں

یہی جو پوچھا ہے کے کیا تم واقعی عرش سے

محبت نہیں کرتی

نہیں

نہیں کرتی میں اس سے محبت

ہاں نفرت ضرور کرنے لگ گئی ہوں آج سے

عرش جو پانی پینے جا رہا تھا اس کے فاطمہ کی

بات سن کر قدم وہی جم گے

بس یا اور بھی کچھ سننا ہے

اتنا کہ کر فاطمہ روم سے باہر چلی گئی

وہ باہر لان میں آگئی آج چاند پورا تھا اس لئے

روشنی بہت تھی

(213)

وہ چاند کو دیکھ رہی تھی
ابھی اس کو یہاں اے زائدہ ٹائم نہیں ہوا تھا کہ
عرش بھی آکر اس کے ساتھ کھڑا ہو
گیا اور بولا

اتنی نفرت کرتی ہو مجھ سے مجھے پتا نہیں
تھا

فاطمہ عرش کو وہاں دیکھ کر جانے ہی لگی
تھی کہ عرش اس کے سامنے آگیا
عرش میرے راستے سے ہٹو
فاطمہ غصے سے بولی
میں تمہارے راستے میں آیا ہی کب فاطمہ تم نے
آنے ہی کب دیا

آنے سے پہلے ہی ہٹا دیا
پر پھر بھی فاطمہ جب تک تم میری بات نہیں سن
لیتی تب تک تمہارے راستے سے نہیں ہٹ سکتا
میں

(214)

بکواس بند کرو عرش کون سی بات ہاں
میں تمہیں تماری اس بیہودہ بات کا جواب دے
چکی ہوں اب کون سی بات رہ گی بے کرنے کو
بولو

فاطمہ کیوں کر رہی ہو ایسا میرے ساتھ

میں کر رہی عرش میں میں

میں نہیں کر رہی تم کر رہے ہو

میں نے تو سچے دل سے تم سے دوستی کی تھی
پر افسوس عرش تمہیں دوستی نبانی ہی نہیں ای
ہاں نہیں ای مجھے دوستی نبانی جانتی ہو کیوں
کیوں کے میں تمہارے ساتھ اپنی پوری زندگی نبانا
چاہتا ہوں

اپنی آخری سانس تک تمہارے ساتھ جینا چاہتا ہوں

فاطمہ

ایسا ممکن نہیں ہے عرش

کیوں ممکن نہیں ہے فاطمہ

میں مانتا ہوں تمہیں میری شکل پسند نہیں ہے

(215)

بات شکل کی نہیں ہے عرش

تو پھر کیا مثلاً ہے

مجھے نہیں پتا

تم ہو سائے سے

پر مجھے پتا ہے فاطمہ

فاطمہ میں تم سے وعدہ کرتا ہوں میں تمہیں اتنا
خوش رکھوں گا کہ تمہیں میرے سوا اور کوئی نظر
ہی نہیں آئے گا

زندگی میں کبھی بھی اپنا راستہ نہیں بدلوں گا
میں وعدہ کرتا ہوں فاطمہ

کیا تم اب بھی میرا ساتھ نہیں دو گی
نہیں نہیں عرش میں اب بھی نہ ہی کہتی
ہوں

دیکھو عرش پلاز میرا جینا مشکل نہ کرو پلاز
اور جو تم نے میرا جینا مشکل کر دیا ہی اس کا
کیا فاطمہ

(216)

عرش تم سمجھتے کیوں نہیں
میں سمجھتا ہوں فاطمہ سب سمجھتا ہوں
تو پھر عرش میں تمہیں جواب دے چکی ہوں اور بار
بار دے چکی ہوں
اب میرے سامنے سے ہٹو تم
اور پھر عرش اس کے سامنے سے ہٹ گیا
فاطمہ 1 منٹ میری اک آخری بات سنتی جاؤ
اب یہاں پر رہنا میری مجبوری ہے
پر میں اک اور تم سے وعدہ کرتا ہوں
یہ جو 15 دن میں یہاں پر ہوں نہ میں تمارے
سامنے نہیں آؤں گا اپنی یہ شکل جس سے تم
نفرت کرتی ہو وہ تمہیں نہیں دکھوں گا
اور اک بات یاد رکھنا تم مجھے کبھی بھول
نہیں پاؤ گی

(217)

میں ہر وقت ہر پل تمہیں یاد آؤں گا
اب تم خود مجھے پکارو گی دیکھا لینا
یہ وعدہ ہے میرا تم سے
نہیں عرش ایسا کبھی نہیں ہو گا
تم بھی دیکھ لینا اتنا کہ کر فاطمہ عرش سے
دور چلی گی شائد ہمیشہ کے لئے
جاری ہے۔۔۔

music
my life

(218)

اور پھر واقعی عرش نے جو کہا وہ اس نے کر کے
دکھیا

1 Week

گزر گیا پر فاطمہ نے اسے نہیں دیکھا وہ کب آتا
کب جاتا اس کو پتا ہی نہیں چلتا وہ کھانا بھی
سب کے کھانے سے پہلے اپنے روم میں ہی لے
جاتا

پھر تھوڑا اور ٹائم گزارا اس کے جانے میں 1 دن
رہ گیا
رات کو سب بیٹھے تھے مکرم صاحب نے عائشہ
سے کہا

جاؤ بیٹا ذرا عرش کو تو بلا لاؤ
کل وہ جا رہا ہے تھوڑی دیر ساتھ ہی بیٹھ جائے
ہمارے

ہاں کافی دنوں سے بس اپنے کمرے میں ہی رہتا
ہے باہر کم ہی نکلتا ہے
کسی کام سے رابعہ بیگم نے کہا

(219)

وہ اس لئے بیگم کیوں کے اس کے یہ آخر کے
پیپرس بہت مشکل تھے
کل بتا رہا تھا مجھے اور ساتھ سوری بھی کر
رہا تھا

کہ رہا تھا انکل اگر کوئی غلطی ہو گی ہو
مجھ سے تو معاف کر دینا
عائشہ جو غور سے عرش کی باتیں سن رہی
تھی بابا کے بلانے پر چونکی
عائشہ بیٹا آپ ابھی تک گی نہیں بلانے
جی جا رہی ہوں بابا
عائشہ کو پتا تھا کہ وہ نہیں اے گا پر پھر
بھی وہ گی

دروازہ نوک کیا ساتھ آواز بھی دی عرش
جی کون
میں ہوں عائشہ دروازہ کھولو عرش
جی آیا

(220)

آپی آپ

کوئی کام تھا

نہیں وہ کام تو کوئی نہیں وہ تمہیں امی بابا بلا
رہیں ہیں تھوڑی دیر آکر ساتھ بیٹھ جاؤ
کل تو تم ویسے ہی جا رہے ہو

آپی وہ میں ضرور آجاتا پر میں بڑی ہوں
تھوڑا وہ دراصل وہ میں پیکنگ کر رہا تھا اپنی
اس لیے

عرش تم جس وجہ سے منا کر رہے ہو میں بہت
اچھے سے جانتی ہوں

جانتی ہیں تو پھر کیوں فورس کر رہی ہیں
وہ اس لئے کیوں کے وہ اس ٹائم باہر نہیں ہے
اس کی طبیعت ٹھیک نہیں تو سو رہی ہے
کیوں کیا ہوا آپی اس کی طبیعت کو

عرش فاطمہ کی طبیعت کا سن کر پریشان ہو گیا
عرش اتنی فکر کرنے کی بات نہیں ہے بس ہلکا
سا بخار ہے اسے

(221)

کل تک ٹھیک ہو جائے گی
اب آگے سے عرش کچھ نہیں بولا
عرش مجھے تم سے کچھ کہنا تھا
جی کہیں نہ آپی
وہ عرش مجھے کہنا تھا
سوری عرش میں نے تمہیں کچھ زائدہ ہی غلط
سمجھ لیا
نہیں آپی آپ پلز سوری نہ کہیں میں ہی غلط
تھا سوری تو میں آپ سے کرتا ہوں
نہیں عرش دیکھا جائے تو تم اپنی جگا غلط
نہیں ہو
فاطمہ بھی غلط نہیں ہے اپنی جگا
بلکہ تم دونوں ہی غلط نہیں ہو
بس یہ حالات ہی ہیں جو کبھی کبھی غلط
ہو جاتے ہیں

(222)

اچھا چھوڑو اب یہ مایوسی کی باتیں عائشہ
نے یہ کہنے کے ساتھ ہی اپنے آنسو صاف کیے
اب نہیں کریں گے اوکے
تم جلدی سے باہر او امی بابا انتظار کر رہے
تمارا

جی آتا ہوں آپ چلیں
اچھا ٹھیک بے جلدی آنا عائشہ یہ کہہ کر چلی
گی
جی آپ

عرش تھوڑی دیر بعد باہر آیا ان کے پاس
بیٹھا پھر مکرم اور رابعہ سونے چلے گے
عائشہ بھی جانے لگی تب عرش بولا آپ
ہوں

کیا میں اک آخری بار فاطمہ کو دیکھ سکتا
ہوں

عائشہ نے پہلے تو کوئی جواب نہیں دیا

(223)

آپی پلاز صرف 2 منٹ
اچھا ٹھیک ہیں او
عائشہ اس کو اپنے ساتھ اندر لے گی
سامنے ہی فاطمہ بیڈ پر گری نیند سوی ہوئی
تھی
عرش وہی دروازے میں دور کھڑا اس کو دیکھتا
رہا
پھر جانے کے لیا موڑا اور اور جاتے جاتے اک خط
عائشہ کو دیا اور بولا
آپی میرے جانے کے بعد یہ فاطمہ کو دے دیجئے
گا
عرش یہ کہتے ہی کمرے سے نکل گیا

فاطمہ آج اپنے ٹائم سے ذرا پہلے ہی اوٹھ گی
تھی رات وہ جلدی ہی سو گی تھی تو اس لئے
سو کر اٹی تو گھر میں بہت خاموشی تھی

روم سے باہر نکلی اور کچن میں ای تو عائشہ
 ناشتے کے برتن دھو رہی تھی
 فاطمہ کو دیکھ کر بولی اوٹھ گی تم طبیعت
 کیسی بے تئاری اب
 ٹھیک ہوں

اچھا ناشتہ بناؤں تمہارے لئے کیا کھاؤ گی
 نہیں ابھی نہیں ابھی کچھ بھی کھانے کو دل
 نہیں چاہتا جب دل کیا میں خود ہی بنا لوں
 گی تم فکر نہ کرو فاطمہ نے کہا
 اچھا ٹھیک بے عائشہ بھی اتنا کہ کر پھر اپنے
 کام میں لگ گی

عائشہ گھر میں بہت خاموشی بے سب کہاں
 ہیں

بابا تو آج جلدی چلے گے
 اور امی باہر دھوپ میں بیٹھی ہیں

(225)

اچھا اور عرش فاطمہ نے تھوڑا ججکتے
پوچھا

عرش تو واپس چلا گیا
کیا عرش چلا گیا پر ایسے کیسے چلا گیا
کیا مطلب

میرا مطلب بنا میلے
کیا کرتا وہ مل کر بھی تم اس سے کون سا
سدے موہ بات کرتی

زائدہ ہی دل دکھتا اس کا اس لئے اچھا ہی
کیا جو بنا میلے چلا گیا

اب فاطمہ خاموش ہو گی
اچھا میں کمرے میں جا رہی ہوں
اپنے یا میرے
کیا مطلب عائشہ

(226)

میرا مطلب فاطمہ اب تو تمہارا روم بھی خالی ہو

گیا بے عرش

تو جا چکا

اب تمہیں میرے روم میں نہیں رہنا پڑے گا تم آرام

سے اپنے روم میں رہو

عائشہ تم یہ کیوں نہیں کہتی کہ میں تمہارا کمرہ

خالی کروں

تو کر دوں گی بے فکر رہو شام سے پہلے کر دوں

گی

فاطمہ غصے سے کہ کر وہاں سے چلی گی

عرش واپس آ گیا تھا

سب گھر والے بہت خوش تھے

وہ بھی سب سے اتنے عرصے بعد مل رہا تھا تو

خوش تھا

پھر وہ اپنے روم میں آیا تو مہران نے اس سے

پوچھا

(227)

عرش

ہاں

اب بتاؤ بات کیا ہے

کون سی بات مہران

وہی جس کی وجہ سے تم پریشان ہو

کوئی بات نہیں ہے

عرش نے مہران کو یہ بات ابھی تک نہیں بتائی
تھی

جھوٹ مت بولو عرش میں تمہیں کیا جانتا نہیں ہوں
جو تم مجھ سے جھوٹ بول رہے ہو

مجھے تو تم فون پر بھی ڈسٹرب ہی لگتے تھے پر
میں نے سوچا شائد پیپرس کی وجہ سے ٹینشن
میں ہو

پھر جب عرش کافی دیر چپ رہا تو مہران پھر
بولا

عرش میں تم سے کچھ پوچ رہا ہوں جواب دو
مجھے

(228)

پھر عرش کی ہمت بھی جواب دے گی اور اس
نے سب کچھ مہران کو بتا دیا
جس کو سن کر مہران بھی پریشان ہو گیا پر پھر
بولا

عرش سب ٹھیک ہو جائے گا تم ہمت رکھنا
اب کے عرش چپ ہی رہا

فاطمہ اپنا سامان عائشہ کے روم سے واپس
اپنے روم میں لے کر جا رہی تھی تو عائشہ نے
اس کو کہا

فاطمہ یہ بھی لے جاؤ
یہ کیا بے خط بے رات کو عرش نے تمہارے لئے
دیا تھا

کہ رہا تھا آپی میرے جانے کے بعد یہ فاطمہ کو
دے دینا

کیا لکھا ہے اس میں

(229)

مجھے کیا پتا خود ہی پڑ لینا

یہ لو

فاطمہ نے وہ خط عائشہ کے ہاتھ سے لے لیا

اور اپنے روم میں چلی گی

فاطمہ نے روم میں آکر خط بیڈ کی سائیڈ

ٹیبیل میں ڈال دیا ارادہ تھا بعد میں پڑنے کا

اور خود کچن میں چلی گی عائشہ کی ہیلپ

کرنے

رات کو کھانے پر سب نے عرش کو بہت یاد

کیا

ہلکے وہ کچھ دنوں سے ساتھ میں کھانا نہیں

کھاتا تھا پر گھر میں تو تھا

عائشہ کو بھی اپنا چھوٹا بھائی بہت یاد آ رہا

تھا

(230)

بس اک فاطمہ ہی تھی جس کو زائدہ پروا
نہیں تھی

بلکہ اس نے تو شکر کیا کہ وہ چلا گیا
دراصل اس کو ہر ٹائم یہ خطرہ رہتا تھا کہ وہ
امی یا بابا سے کچھ الٹا سیدہ نہ کہ دے پر اب
اس کو سکون تھا کہ ایسا کچھ نہیں ہو گا
پھر فاطمہ کھانے کے بعد اپنے روم میں ای تو
اس کو آج اتنے دنوں بعد اپنا ہی روم عجیب
عجیب لگا

پھر وہ سونے کے لئے لیٹ گی
ابھی اس کی آنکھ لگ ہی رہی تھی کہ اس کو
عرش کا خط یاد آیا جو عائشہ نے اس کو دیا
تھا

پھر اس نے خط کو چاک کیا اور پڑنے لگی
اسسلام و علیکم

فاطمہ مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ میں بات کہاں
سے شروع کروں

(231)

فاطمہ میں بہت شرمندہ ہوں میں نے تمارا دل
دکھیا

یقین مانو میں نے جان بوج کر کچھ بھی نہیں کیا
اور نہ ہی میں اس مقصد کے لئے یہاں آیا تھا
میں تو وہاں مہمان بن کر آیا تھا اور مہمان بن
کر ہی رہتا اگر مجھے اتنا پیار نہ ملتا
انکل انٹی نے مجھے بیٹوں سے بھڑ کر پیار دیا
عائشہ آپی نے مجھے اپنا چھوٹا بھائی سمجھ کر
بہت پیار دیا مجھے جو بہیں کی کمی تھی وہ
پوری ہو گی

میں دل سے سب کا شکر گزار ہوں
اور فاطمہ تم

تم سے تو محبت مجھے تمہیں دیکھنے سے پہلے
ہی ہو گی تھی جب تم انٹی سے لڑ رہی تھی
مجھے نہ جانے کیا کیا کہہ رہی تھی میں سن ہی
کب رہا تھا

میں تو تماری آواز میں ہی کھو گیا

(232)

پھر جب تم نے مجھے چور سمجھ تب میں نے
تمہیں پہلی بار دیکھا اور دیکھتا ہی رہ گیا
پھر ہمارا روز ملنا لان میں
میں کبھی نہیں بھولوں گا
پھر تمہارا گٹار بجانا تمہارا گانا گانا
میرا تمہیں مس لڑا کا کہنا
تمہارا مجھے ڈارامے باز کہنا
اور جو تم مجھے مسٹر ارشمان رحمان شاہ
کہتی تھی سپیشلی وہ
کچھ بھی نہیں بھول سکتا فاطمہ کچھ بھی
نہیں
میں یہ بھی جانتا ہوں فاطمہ میں تمہیں کبھی
یاد نہیں آؤں گا
کبھی بھی نہیں
میں تمارے لئے کچھ بھی نہیں ہوں یہ بھی میں اچھے
سے جانتا ہوں

(233)

پر کیا کروں پھر بھی یہ دل نہیں سمجھتے
پھر بھی اس دل کو سمجھانے کی کوشش ضرور
کروں گا

ہو سکے تو میرے حق میں دعا کر دینا
اب تم بے فکر رہنا میں ساری زندگی تمہارے
سامنے نہیں آؤں گا تمہیں میری یہ شکل کبھی
دیکھنی نہیں پڑھے گی جس سے تمہیں نفرت ہے
بس یہ ہی کہنا تھا

اور اک بات اور ہمیشہ خوش رہنا اپنا بہت
سارا خیال رکھنا

اللہ حافظ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے

فاطمہ نے جب خط کمپلیٹ کیا تو حیران رہ
گی اس کا چیرا سارا آنسوؤں سے بگھا ہوا تھا
یہ مجھے کیا ہوا نہیں فاطمہ تمہیں عرش سے
محبت نہیں ہے

نہ ہی کبھی ہو سکتی ہے
یہ غلط ہے

(234)

تم کبھی کمزور نہیں پڑ سکتی
فاطمہ دل کو سمجھتے سمجھتے سو گئی

اگلے دن فاطمہ اپنے ٹائم پر لان میں گئی تو اس
کو وہ سب یاد آنے لگا
جب اس نے پہلی بار عرش سے گٹار بجنا سیکھا
تھا

اور عرش نے کتنی اس کی حوصلہ افزائی کی
تھی بلکہ فاطمہ کو پتا تھا کہ وہ اتنا بھی اچھا
نہیں گا رہی جتنا وہ اس کی تعریف کر رہا ہے
وہ ان ہی خیالوں میں تھی اس کو پتا ہی نہیں
چلا کہ عائشہ کب اس کے ساتھ آ کر کھڑی ہو
گی

فاطمہ

عائشہ نے اس کو آواز دی

عرش

(235)

فاطمہ عرش کے بارے میں سوچ رہی تھی تو
اس کو ایسا لگا کہ جیسے عرش نے آواز دی
عرش نہیں عائشہ ہوں فاطمہ عرش جا چکا ہے
تم بھول گئی تم نے خود ہی تو اس کو جانے کا
کہا تھا

ویسے تم عرش کے بارے میں سوچ رہی تھی
نہیں نہیں تو عائشہ

پھر تم نے میری آواز پر عرش کیوں کہا
وہ تو بس ویسے ہی موہ سے نکل گیا
اچھا تمہیں پتا ہے فاطمہ

وہ تو تب ہی جانا چاہتا تھا پر کیا کرتا بیچارہ
تب مجبوری نے اس کو روک لیا
پر دیکھو نہ فاطمہ اب اس کو کوئی مجبوری
نہیں اور وہ چلا گیا

ہاں تو اگلے سال پھر اے گا نہ

(236)

پھر آکر کہے گا مجبوری ہے یہاں رہنا ڈرامے باز
کہی کا فاطمہ نے کہا
تم ٹینشن نہ لو فاطمہ وہ اب یہاں کبھی نہیں
اے گا

وہ جاتے ہوئے مجھ سے کہ کر گیا ہے
اور جانتی ہو مجھ سے اور کیا کہ رہا تھا
چلو میں خود ہی بتا دیتی ہوں
مجھ سے کہ رہا تھا کہ آپی مجھے خوشیاں
راس نہیں آتی
جب میں یہاں آیا تھا تو میرا بلکل بھی دل نہیں
تھا آنے کا

پھر مجھے یہاں آکر اتنا پیار ملا سب سے
بہت خوش رہا میں یہاں
پر اب دیکھیں نہ مجھے خوشیاں راس ہی نہیں
ای
اک بات کہوں فاطمہ

(237)

اب مجھے اساس ہوا ہے کہ تم نے عرش کے
ساتھ اچھا نہیں کیا
بلکل بھی اچھا نہیں کیا

بس

بس کر دو عائشہ

اب فاطمہ کا صبر جواب دے گیا

کیا اچھا نہیں کیا

اچھا تم بتاؤ میں کیا کرتی یہ کہتی کے
عرش وہاں میں تو اس ہی انتظار میں تھی کے
کب تم مجھ سے کہو کہ تم مجھ سے محبت
کرتے ہو بتاؤ جواب دو یہ کہتی کیا میں
تو کیا نہیں کرتی تم اس سے محبت
نہیں نہیں کرتی
اور پھر فاطمہ وہاں سے چلی گی

پیچھے سے عائشہ یہ سوچتی رہی کہ کب تک
انکار کرو گی فاطمہ
تمارے چیرے سے صاف نظر آتا ہے چاہے تم لاکھ
مجھے سے چھپا لو پر زائدہ دیر چھپا نہیں
سکتی

4 ماہ گزر گئے عرش کو گئے ہوئے
فاطمہ کو ہر جگہ عرش نظر آتا
ہر بات میں اس کی یاد آتی
پر پھر بھی وہ مانتی نہیں تھی کچھ
عائشہ کہی بار اس سے پوچ چکی پر اس کا
جواب ہر بار نہ ہی ہوتا
اب تو رابعہ بیگم بھی نوٹ کرنے لگ گئی تھیں
رات کو کھانے پر سب ہی تھے
تب رابعہ نے فاطمہ سے کہا

(239)

فاطمہ کیا بات ہے میری بچی تم پہلے تو ایسی
نہیں تھی

کیوں ہر ٹائم چپ چپ رہتی ہو بتاؤ، ہمیں کوئی
پریشانی ہے کیا

میں کافی دنوں سے نوٹ کر رہی ہوں تم وہ
فاطمہ نہیں ہو جو پہلے تھی

ہر ٹائم ہستی شرارتیں کرتی ہوئی
یہ تو کوئی اور ہی فاطمہ ہے

تم تو میری ہر بات کا فورن جواب دیتی تھی
پر اب تم سے جو مرضی کہ لوں تم آگے سے
بولتی ہی نہیں ہو

بس جی اچھا کہ دیتی ہو

تو امی آپ خود ہی تو ہر ٹائم کہتی تھیں مجھے
کہ سمجدار ہو جاؤ

اب جب میں خود کو بدل رہی ہوں تو آپ کو تب
بھی اعتراض ہے مجھ پر

(240)

آپ کبھی بھی مجھ سے خوش نہیں ہو سکتیں نہ
فاطمہ اتنا کہ کر روتے ہوئی وہاں سے چلی گی
فاطمہ میرا کہنے کا یہ ہرگز مطلب نہیں تھا وہ
فاطمہ کے پیچھے جانے لگی تو مکرم صاحب نے
ان کو روک لیا

مکرم آپ مجھے روک رہے ہیں جب کے آپ تو اس
کو ہمیشہ خود جاتے ہیں منانے
ہاں میں روک رہا ہوں
کیوں کے رابعہ ہماری بیٹی ٹھیک کہ رہی ہے وہ
واقی سمجدار ہو رہی ہے
اس کے لئے بتھریہی ہے
آپ رہنے دے اس کو تھوڑی دیر اکیلا
مگر بابا

عائشہ بیٹا میں نے کہا نہ نہیں
پھر وہ دونوں ماں بیٹی خاموش ہو گئیں

(241)

عائشہ کھانے سے فری ہو کر باہر لان میں
فاطمہ کے پاس ای تو فاطمہ ابھی بھی رو رہی
تھی

فاطمہ تم رو کیوں رہی ہو ابھی تک
عائشہ تم نے دیکھا نہیں

امی نے مجھے کیسی باتیں سنائی
ہاں تو کون سا پہلی بار کچھ کہا ہے وہ تو
ہمیشہ ہی کہتی ہیں

پہلے تو تم اتنا کبھی نہیں روی جتنا اب رو
رہی ہو

فاطمہ میری جان کیا بات ہے بتاؤ نہ
عائشہ نے اتنا کہا کہ فاطمہ اس کے گلے لگ
کر اور زور سے رونے لگی
تب عائشہ پریشان ہو گی فاطمہ کیا ہوا بتاؤ نہ
کیوں اتنا رو رہی ہو

(242)

دیکھو میری طرف عائشہ نے اس کو اپنے
سامنے کیا اب بتاؤ مجھے کیوں پریشان کر رہی
ہو مجھے کیا ہوا ہے
مجھے پتا ہے تم امی کی باتوں کی وجہ سے
نہیں رو رہی

عائشہ

ہاں فاطمہ بولو

عائشہ مجھے لگتا ہے میں پاگل ہو جاؤں گی
عائشہ مجھے وہ پاگل کر دے گا
عائشہ مجھے وہ ہر جگا نظر آتا ہے یہاں یہاں
بیٹھا ہوا

فاطمہ نے لان میں اس جگا اشارہ کیا
جہاں وہ اور عرش دونوں بیٹھا کرتے تھے
کون

کون فاطمہ

عرش عائشہ عرش مجھے وہ پاگل کر دے گا
وہ ہر ٹائم میرے ذہن میں رہتا ہے

(243)

عائشہ وہ جو خط اس نے دیا تھا
اس میں اس نے کہا تھا کہ تم مجھے کبھی
یاد نہیں کرو گی مجھے پتا ہے
پر دیکھو نہ عائشہ وہ مجھے کبھی بھلا ہی
نہیں

فاطمہ چپ ہوئی تو عائشہ بولی
اور فاطمہ تم ابھی بھی یہ کہتی ہو کہ تمہیں
اس سے محبت نہیں
اب تو مان لو فاطمہ
ہاں ہاں عائشہ اگر یہ سب کچھ محبت ہے تو
ہے مجھے عرش سے محبت ہے مجھے
اور یہ کہنے کے ساتھ ہی فاطمہ اک بار پھر
عائشہ کے گلے لگ کر رونے لگی
پر اب عائشہ کے چہرے پر مسکان تھی
پریشانی نہیں

اور دوسری طرف عرش
 اس نے اپنے دل کو سمجھ لیا تھا
 پہلے جیسا وہ بھی نہیں رہا تھا
 پھر عرش کا رزلٹ آیا اس کے بہت اچھا نمبر اے
 تھے

پر اس کو زائدہ خوشی نہیں ہوئی اب اس کو
 کوئی بھی خوشی خوشی لگتی ہی نہیں تھی
 ان دنوں عشاء بھی وہاں ای ہوئی تھی
 وہ پہلے کی طرح جان بوج کر عرش کو تنگ
 کرتی پر اب عرش پلٹ کر اس کو جواب نہیں
 دیتا

اس نے مہرمان سے پوچھا سر کیا بات ہے عرش
 پہلے جیسا نہیں رہا آپ کو تو پتا ہو گا
 کل فریحہ انٹی بھی کہ رہی تھی نجانے کس کی
 نظر لگ گئی ہے عرش کو
 آپ کو تو پتا ہو گا
 آپ سے تو وہ اپنی ہر بات شیر کرتا ہے

(245)

دیکھیں عشاء جی پر انسان ٹائم کے ساتھ بدلتا

ہے

تو عرش بھی بدل رہا ہے

زندگی اک جیسی تو نہیں رہتی نہ ہمیشہ

تو اس میں پریشان ہونے والی کیا بات وہ ٹھیک

ہے

اور رہی بات مما کی تو ان کو میں خود سمجھ لوں

گا

ٹھیک ہے عشاء جی

اور پھر عشاء اوکے کہ کر چلی گی

کیوں کے کل اس کی واپسی تھی آج اس کے

امی بابا آرہے تھے اس کو لینے

پھر مہران نے فریحہ شاہ کو سمجھ لیا کہ عرش

ٹھیک ہے اسے کچھ نہیں ہوا

(246)

بلکے وہ سمجدار ہو گیا ہے اور رحمان انکل
آپ خود تو کہتے تھے کہ عرش کب سمجدار
ہو گا تو دیکھیں آپ پریشان نہ ہوں بلکے
خوش ہوں ٹھیک ہے
مہران ان دونوں کی تسلی کروا کر خود
زائدہ بچپن ہو گیا تھا
اب اس نے سوچا تھا کہ وہ ضرور عرش سے
دو ٹوک بات کرے گا اور وہ بھی آج ہی

رات کو جب مہران روم میں آیا تو اس نے
جو دیکھا اس کی آنکھوں نے دیکھنے سے
انکار کر دیا وہ حکا بکا ہو کر رہ گیا
اور زور سے بولا عرش.....

music
my life

(247)

عرش یہ کیا کر رہے ہو تم
کیا کر رہا ہوں مہران
عرش تم سموکنگ کرتے ہو
ہاں

کب سے
عرش نے ایسے ہاں کہا جیسے یہ تو کوئی بہت
پرائی بات ہو
3 ماہ ہو گے

کیوں تمہیں نہیں پتا عرش نے بہت مزے سے
مہران سے پوچھا
عرش تم یہ سب کیوں کر رہے ہو
کیا کر رہا ہوں مہران
عرش تمہیں ذرا احساس نہیں اپنے گھر والوں کا
اپنی ماں کا
تم جانتے ہو مما کتنی پریشان رہتی ہیں تماری
طرف سے

(248)

تو کیوں رہتی ہیں پریشان اچھا بھلا تو ہوں
میں

کیا ہوا ہے مجھے

عرش تمہیں اپنی اس فاطمہ کے سوا کسی کی
فکر نہیں ہے

تمہیں کوئی بھی نظر نہیں آتا نہ اس کے سوا

ارے نہیں یار مہران تم سے کس نے کہا کہ
مجھے فاطمہ کے سوا کسی کی فکر نہیں ہے
مجھے فکر ہے نہ تماری

تم نظر آتے ہو مجھے سب سے پہلے باقی سب
بعد میں

تم سے پہلے کوئی بھی فاطمہ نہیں آ سکتی ا
پرومیں

عرش تمہیں میری باتیں مذاق لگ رہی ہیں نہ

نہیں یار مہران میں سرپیس ہوں

اچھا تو عرش تمہارے لئے میں سب سے پہلے ہوں
نہ

(249)

ہاں یار اور کیا لکھ کر دوں
عرش جو میں کہوں گا وہ تم کرو گے
مہران مجھے پتا ہے تم کیا کہو گے
یہی نہ کے میں فاطمہ کو بھول جاؤں
یہ سگرٹ پنا چھوڑ دوں
بتاؤ یہی کہو گے نہ

ہاں عرش
تو سوری یار مہران میں یہ دونوں کام نہیں
چھوڑ سکتا
اس کے سوا اگر جان بھی مانگو تو حاضر ہے پر
یہ نہیں پلاز
پر کیوں عرش

کیوں کے مہران یہ میرے بس میں نہیں
اور پھر مہران بھی چپ کر گیا
کافی دیر خاموشی رہی پھر عرش بولا

(250)

مہران سوٹا نہیں کیا آج
او سوٹے ہیں
مہران بنا کچھ بولے
اپنے پیڈ پر چلا گیا
اور عرش اپنے پر

آج عشاء کی واپسی تھی اور وہ ہمیشہ کی طرح
اداس تھی
تب ہی رحمان صاحب نے کہا
عشاء بیٹا آپ اداس نہ ہوں
بس تھوڑی دیر اور پھر آپ نے بیسی تو آنا ہے
کیوں ولید
تب ولید صاحب نے صرف ہاں کہنے پر اکسا کیا
کیوں انکل
عشاء رحمان صاحب کی بات سمجھی نہیں تھی
ارے بیٹا آپ کی شادی بھی تو ہونی ہے
اب کے فریحہ شاہ نے کہا

(251)

شادی کے نام سے عشاء کی نظر مہران پر پڑھی
جو کے اس کے سامنے کھڑا تھا
مہران نے بھی عشاء کو دیکھا
دونوں کی نظر ملی
پھر دونوں نے ہی نظریں جھکا لی
دراصل عشاء دل ہی دل میں مہران کو چاہنے
لگی تھی پر کہنے سے ڈرتی تھی
یہاں مہران کا بھی یہی حال تھا
میرے خیال سے اب چلنا چاہیے ذکیہ بیگم نے
کہا تو سب کھاڑے ہو گے
تب عشاء نے کہا
عرش کہاں ہے وہ نظر نہیں آ رہا تو مہران نے
کہا میں دیکھتا ہوں
پھر وہ عرش کو بلا کر لایا

(252)

پھر عشاء لوگ چلے گے تو سب اپنے اپنے کاموں
میں لگ گے

ایسے ہی 8 ماہ اور گزر گے
اور اک بار پھر عرش کے جانے کا ٹائم آ گیا
اس اک سال میں نہ تو عرش کی روٹین بدلی
اور نہ ہی فاطمہ کی بس اتنا فرق پڑھا کے
فاطمہ جو ہر ٹائم بیچن رہتی تھی وہ اب کم
تھا پر یاد اس کو ویسے ہی آتی تھی عرش کی
اب بھی

اور عرش بھی کچھ بڑی ہو گیا تھا پر اب پھر اک
بار عرش کے پرانے زخم تازہ ہونے والے تھے
عرش نے رحمان شاہ کو صاف صاف کہہ دیا تھا
کہ اب کی بار وہ مکرم انکل کے گھر نہیں رہے گا
وہ دوبارہ کسی کا احسان بھی لینا چاہتا

(253)

تو پھر رحمان شاہ نے بھی زائدہ زور نہیں دیا اور
فون پر مکرم صاحب سے معذرت کر لی ہلکے
انہوں نے بہت بار کہا
عرش سے بھی بات کی پر عرش نے بھی سوری کر لیا

مکرم صاحب نے جب گھر میں خبر دی کے عرش
یہاں نہیں اے گا
تو فاطمہ کا دل اک بار پھر بج گیا
وہ کچھ دنوں سے خوش رہنے لگی تھی
اس کو یہ تھا کہ عرش اے گا ضرور اے گا
ہلکے عائشہ نے اس کو بہت بار کہا کہ وہ نہیں
اے گا

پر وہ تھی کے مانتی ہی نہیں تھی
پیچھے اک سال میں عائشہ کا بہت اچھی جگا
رشتہ ہو گیا

(254)

اس کی منگنی پر عرش کے گھر سے سب اے
سوائے عرش کے
عرش کو جب پتا چلا عائشہ آپی کی منگنی ہو
رہی ہے

تو وہ دو دن پہلے ہی مہران کو لے کر کسی
بہت ضروری کام کے لئے نکل گیا تاکہ کسی کو
شک نہ ہو

کے وہ کیوں نہیں جانا چاہتا
تب بھی فاطمہ کا انتظار انتظار ہی رہا
اور اب بھی یا شائد ساری زندگی رہنے والا تھا

عرش کو کچھ دن ہو گے تھے فاطمہ کے شہر
اے ہوئے

وہ اپنے دوست کے ساتھ اس کے اپارٹ منٹ
میں رہ رہا تھا
دوست بھی اکلا تھا

(255)

اس کی ساری فیملی باہر سیٹ تھی تو اس
لئے عرش کو رہنے کا مثلاً نہیں تھا
آج وہ دونوں فری تھے تو ہاشم (عرش کا
دوست) نے کہا

عرش یار آج شوپنگ پر چہلیں کیا خیال ہے
نہیں یار ہاشم میرا موڈ نہیں ہے تو چلا جا
عرش تیرا کبھی موڈ ہوا بھی ہے
کتنا بور ہو گیا ہے تو
لاسٹ ٹائم جب تو آیا تھا بالکل بھی ایسا نہیں
تھا

اب پتا نہیں کیوں ایسا ہو گیا ہے
ویسے تمہیں یہ دھواں اڑانے کے سوا اور کام
نہیں ہے

جب دیکھو سگرٹ پیتا رہتا ہے
ہاشم نے دیکھا جب عرش نے کافی دیر سے
جواب نہیں دیا تو پھر بولا

(256)

عرش صاحب میں آپ سے بات کر رہا ہوں
دیواروں سے نہیں
ہاں میں سن رہا ہوں
سن رہے ہو تو جواب تو دو
دے تو دیا جواب
اچھا ٹھیک ہے عرش اگر تو نہیں جائے گا تو
میں بھی نہیں جاؤں گا پھر
ہاشم اپنی بک لے کر بیٹھ گیا
تھوڑی ہی دیر گزاری تھی کے عرش بولا
ہاشم
ہاں اب کیا ہے
چل چلیں
اب تمہیں آچنک کیا ہوا پہلے تو تو بات بھی نہیں
کر رہا تھا
اب کیا ہوا مجھ پر یہ انیات کس لئے
وہ اس لئے کیوں کے مجھے یہ تیرا بچوں
جیسا پھولا ہوا چیرا نہیں دیکھنا

عرش تو نہ
باشم بعد میں لڑ لینا اب چل

عائشہ جلدی چلو پہلے ہی مشکل سے امی نے
اجازت دی ہے اکیلے جانے کی ایسا نہ ہو کے ان
کا موڈ بدل جائے اور میرا بھی اور وہ منا کر
دیں جانے سے

ہاں ہاں بس نکل ہی رہی ہوں
امی ہم دونوں جا رہی ہیں عائشہ نے آواز دے
کر امی کو بتایا

ٹھیک ہے بیٹا دھیان سے جانا اور شام ہونے
سے پہلے آ جانا ٹھیک ہے
جی امی آپ بے فکر رہیں اب کے فاطمہ نے کہا
پھر فاطمہ جاتے جاتے موڑی

(258)

امی وہ جو مہندی کا سامان رہ گیا ہے وہ بھی
لیتی آؤں کیا
شادی میں صرف 15 دن رہ گئے ہیں جتنی
جلدی تیاری ہو جائے اچھا ہے
ہاں چلو ٹھیک ہے لیتی آنا
اور عائشہ فاطمہ آج تم دونوں کی کپڑوں کی
تیاری پوری ہو جانی چاہیے
روز روز تم گی ہوتی ہو شوپنگ پر کبھی میرے
ساتھ تو کبھی اپنے بابا کے ساتھ
شکر کرو آج فاطمہ مان گی نہیں تو میرے پاس
ٹائم ہی نہیں تھا بالکل بھی
جی امی
اللہ حافظ
فی امن الا

music
my life

(259)

عائشہ اور فاطمہ کپڑوں کی شاپ سے نکلی ہی
تھی کہ فاطمہ نے عرش کو دیکھا
اور وہ وہی روک گی
عائشہ اس سے آگے تھی
وہ تھوڑا ہی آگے گی تھی کہ پیچھے موڑ کر
دیکھا تو فاطمہ کو اک جگا کھڑا ہوا پایا
وہ واپس موڑ کر ای اور بولی فاطمہ روک کیوں
گی چلو نہ
عائشہ میں نے ابھی یہاں عرش کو دیکھا
عرش کو کہاں
یہی تھا ابھی فاطمہ نے سامنے اشارہ کیا
پر فاطمہ یہاں تو عرش نہیں بے دیکھو
ضرور تمارا وہم ہو گا
نہیں عائشہ میں نے سچ میں عرش کو یہاں
دیکھا
اچھا او دیکھتے ہیں
ہاں چلو

(260)

پھر وہ دونوں باہر پارکنگ میں ای تو عرش کو
اک گاڑی میں بیٹھتے ہوئے دیکھا
تو دور سے ہی بنا لوگوں کی پروا کیے فاطمہ
نے زور سے آواز دی عرش
عرش نے پیچھے موڑ کر دیکھا تو اتنے عرصے
بعد فاطمہ کو دیکھ کر حیران رہ گیا
اور فاطمہ وہ بھاگ کر عرش کی طرف جانے
لگی تھی کے عائشہ نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا
کیا کر رہی ہو فاطمہ لوگ دیکھ رہے ہیں
اب کے عائشہ نے عرش کو اپنی طرف آنے کا
اشارہ کیا

تو وہ گاڑی کی کھڑکی پر جکا اور بولا ہاشم
یار تو جا میں خود ہی آ جاؤں گا مجھے اک کام
یاد آ گیا ہے
پر عرش

(261)

میں نے کہا نہ تو جا میں آ جاؤں گا
اچھا ٹھیک ہے
دراصل ہاشم گاڑی کے اندر تھا اس لئے اس
نے فاطمہ کی آواز نہیں سنی تھی
عرش ہاشم کو بجھنے کے بعد ان دونوں کی
طرف آیا
اسسلام و علیکم آپ
کیسی ہیں آپ
عرش نے صرف عائشہ کو سلام کیا
وعلیکم سلام
اللہ کا شکر ہے عرش تم کیسے ہو
جی رہا ہوں آپ
عرش نے فاطمہ کی طرف دیکھتے ہوئے
ہنس کر کہا
تب ہی فاطمہ بولی
تم یہاں کب کے آئے ہوئے ہو عرش

(262)

پر عرش نے فاطمہ کی بات کا جواب نہیں دیا
اور عائشہ سے بولا آپ بتاؤ آپی انکل انٹی کیسے

ہیں

سب ٹھیک ہیں

تم یہاں کب اے عرش

اب کے عائشہ نے پوچھا

مجھے تو اک ہفتہ ہو گیا یہاں اے ہوے

کہاں رہ رہے ہو عرش

وہ آپی اک دوست کے اپارٹ منٹ میں یہ جو

ابھی گیا ہے نہ اس کے ساتھ

اچھا

جی

عرش اتنے ناراض ہو کے ملنے بھی نہیں اے

نہیں آپی ایسا نہیں ہے وہ بس آتے ہی پیپرس

میں بڑی ہو گیا تو ٹائم ہی نہیں ملا

اور آپی آپ یہاں پر کیا لینے ای تھیں

(263)

عائشہ کی شادی بے عرش اک بار پھر فاطمہ بولی
عرش نے فاطمہ کی بات سن کر فاطمہ کو
جواب نہیں دیا

اور فورن عائشہ کو مبارک بعد دی
بہت بہت مبارک ہو آپ کو
کب ہو رہی آپ کی شادی
15 دن رہ گئے اب کے عائشہ نے خود ہی بتایا
اچھا

عرش تم او گے نہ
میں اپنے چھوٹے بھائی کا انتظار کروں گی
تم میری منگنی پر بھی نہیں اے
آپی ٹائم ملا تو ضرور آؤں گا
عرش اب تمہیں اپنی بہن کی شادی میں آنے کے
لئے بھی ٹائم نہیں ملے گا

نہیں آپی وہ پیپرس بہت مشکل ہیں نہ اس لئے
میں کچھ نہیں سنو گی تم ضرور او گے اوکے

(264)

جی آپی اب عرش کے پاس بولنے کی
گنجیش باقی نہیں رہی
اچھا ٹھیک ہے آپی اب مجھے اجازت دیں
اوکے

پھر وہ وہاں سے چلا گیا
اور وہ دونوں بھی گھر آ گئیں

فاطمہ تو آتے ہی اپنے روم میں بند ہو گئی
رات کا کھانا بھی نہیں کھایا
بس کمرے میں بند ہو کر روتی رہی

اب عائشہ کی کچن سے فاطمہ نے یہ کہہ کر
چھوٹی کر دی کے اب تم کام نہیں کرو گی
جو کچھ دن اس گھر میں ہو
آرام کرو اب سے سارے کام میں خود کیا
کروں گی

(265)

تب فاطمہ کچن میں دوپہر کا کھانا بنا رہی
تھی تو عائشہ وہاں ای
فاطمہ

ہوں تم ساری رات سوی نہیں نہ روتی رہی ہو
نہ

نہیں نہیں تو یہ کہتے ہی فاطمہ کی آنکھوں
میں پھر پانی آ گیا
فاطمہ تم فکر نہیں کرو سب ٹھیک ہو جائے گا
دیکھنا اک دن عرش خود اے گا
عائشہ یہ کہ کر فاطمہ کے گلے لگ کر رونے لگی
ایسا کبھی نہیں ہو گا عائشہ فاطمہ نے روتے
ہوے کہا

تم نے دیکھا نہیں عائشہ اس نے تو میری طرف
دیکھا بھی نہیں
میری کسی بات کا جواب بھی نہیں دیا
اب عائشہ کچھ نہیں بولی

(266)

پھر فاطمہ نے اپنے آنسو صاف کیے اور بولی
اور تم عائشہ اپنے یہ قیمتی آنسو سبال کر
رکھو تماری رخصتی میں بہت کام آہیں گے
کیوں

عائشہ مسکرا دی

اور مذاق میں بولی اور تم فاطمہ کیا عرش کے لئے
ہی روتی رہو گی میری رخصتی میں نہیں رو
گی

نہیں بالکل بھی نہیں

ہاں ہاں مجھے پتا ہے تمہیں صرف عرش کی پروا
ہے میری نہیں میں تو تمہارے لئے کچھ بھی نہیں
ہوں نہ

ہاں بالکل فاطمہ یہ کہتے ہی وہاں سے بھاگ گی
فاطمہ کی بچی بتاتی ہوں تمہیں روک جاؤ ذرا
پر اس نے کمرے میں جاتے ہی اندر سے دروازہ
لوک کر لیا

اور باہر کھڑی عائشہ فاطمہ کی ہمیشہ خوش
رہنے کی دعا کرتی رہی

عائشہ کی مہندی کا دن آگیا
سب مہمان آگئے

رحمان شاہ اور فریحہ شاہ بھی مہران اور
شانی کے ساتھ اے کاشان اور نور کسی وجہ
سے نہیں آسکے
شانی بھی یہاں آکر بہت خوش تھا اس کی
فاطمہ سے دوستی ہو گی وہ دراصل دوسری
بار آ رہا تھا

جبکہ مہران نے فاطمہ کو دیکھ کر سوچا کہ
کیا بے اس لڑکی میں جو اس نے عرش کو
ایسا کر دیا

فاطمہ سب کام دیکھ تو رہی تھی پر اس کا
دھیان دروازے کی طرف تھا کہ کب وہاں
سے عرش اے گا

(268)

وہ خڑی یہ سوچ رہی تھی کہ وہاں مہران آگیا
اور بولا

اسسلام و علیکم

وعلیکم سلام

آپ فاطمہ بے نہ

جی پر آپ کون

میں مہران عرش کو تو جانتی ہی ہوں گی نہ
آپ

جی

میں عرش کا دوست ہوں بکلے یہ کہنا زائدہ

مناسب رہے گا کہ اس کا بھائی ہوں

ہم دونوں ساتھ ہی بڑے ہوئے اک ہی گھر میں

رہتے ہیں ہم دونوں

کوئی بھی بات اک دوسرے سے نہیں چھپاتے

مجھے بہت شوک تھا اک بار آپ کو دیکھنے کا

کہ ایسا کیا ہے آپ میں جس نے اک ہستے

مسکراتے انسان کو ایسا بنا دیا

(269)

سوری اگر آپ کو میری باتیں بری لگیں تو
پر میں اک بات آپ سے ضرور پوچھنا چھاؤں
گا

آخر عرش کا کسور کیا تھا جس کی اتنی بڑی
سزا آپ نے اس کو دی
فاطمہ کچھ نہیں بولی
فاطمہ پلاز جواب دیں

سزا کس سزا کی بات کر رہیں ہیں آپ
سزا میں نے نہیں دی عرش کو بکے سزا تو
تکدیر نے مجھے دی اس کا دل دکھنے کی
اور وہ بھی ساری زندگی کے لئے

کیا مطلب میں سمجھ نہیں
آپ کیا کہ رہی ہیں پلاز صاف صاف کہیں
آپ کو کیا لگتا ہے مہران بھائی کے صرف
عرش کو ہی سزا ملی ہے مجھے نہیں

(270)

میں بھی برابر جل رہی ہوں
ہاں میں مانتی ہوں جب عرش نے مجھ سے
وہ سب کہا تھا مجھے بہت غصہ آیا
میں نے اس کو تھپڑ بھی مارا جانے کو بھی کہا
میں یہ بھی مانتی ہوں مجھے کوئی فرق
نہیں پڑ رہا تب
پر آپ جانتے ہیں جب وہ گیا تب جاتے ہوئے
اک خط دے کر گیا
اس خط نے میری زندگی بدل دی
عرش نے کہا کہ فاطمہ مجھے پتا ہے تم
مجھے کبھی یاد نہیں کرو گی
پر میں تب سے اب تک اک لمحہ بھی عرش
کو نہیں بھولی ہر پل وہ مجھے یاد آتا ہے
سچ تو یہ ہے کہ وہ تو میرے دل میں ہمیشہ
سے ہی تھا

(271)

میں نے جاننے میں دیر کر دی بہت دیر کر دی
میں یہ بھی جانتی ہوں
کے وہ اب کبھی مجھے سے بات نہیں کرے گا
کبھی میری طرف دیکھے گا بھی نہیں
کچھ دن پہلے وہ مارکیٹ میں ملا تھا پر اس
نے مجھے دیکھا تک نہیں
بس عائشہ سے ہی باتیں کرتا رہا
میں نے اک دو بار اس کو خود سے بلایا بھی
پر اس نے میری کسی بات کا جواب نہیں دیا
اور آپ کہتے ہیں میں نے اس کو سزا دی
سزا تو مجھے مل رہی ہے اس کا دل دکھنے
کی اور ملتی رہے گی شاید ساری زندگی
تب ہی فاطمہ موڑی تو سامنے کھاڑے انسان
کو دیکھ کر سکتے ہیں آگی

(272)

اس کے قدموں نے آگے چلنے سے انکار کر دیا
مہران نے بھی جب دیکھا تو اس کی حالت بھی
فاطمہ سے کم نہیں تھی

music
my life

(273)

مہران نے جب عرش کو دیکھا تو پہلے تھوڑا گھبرایا
پھر بولا عرش تم کب اے
عرش مہران کے پاس آیا اور بولا
جب تم میرے بارے میں پوچ غوج کر رہے تب
عرش تم نے سب سن لیا
ہاں سب کچھ

تو

تو کیا مجھے اب کسی سے یا کسی کی باتوں
سے فرق نہیں پڑتا
عرش نے فاطمہ کو جتاتی ہوئی نظروں سے
دیکھ کر کہا

تب ہی رابعہ بیگم عرش کو دیکھ کر وہی آگی
عرش نے ان کو سلام کیا
اسسلام و علیکم انٹی
وعلیکم سلام

جیتے رہو کیسے ہو عرش بیٹا

(274)

تم تو ہمیں بھول ہی گے
نہیں انٹی ایسا نہیں ہے
تو کیسا ہے اتنے دنوں سے تم یہاں ہو اسی شہر
میں

تم ہم سے ملنے تک نہیں آے
اور اب آ رہے ہو وہ بھی مہمانوں کی طرح
ایسا کوئی کرتا ہے کیا
عرش بیٹا تماری تو بہیں کی شادی ہے تمہیں تو
سب سے پہلے یہاں ہونا چاہیے تھا
سوری انٹی میں بزی تھا
پر اب میں آ گیا ہوں نہ اب سارے کام میں ہی
کروں گا

آپ بس مجھے بتاؤ
اور سب سے پہلے یہ بتائیے کہ عائشہ آپ کی کہاں
ہیں

میں پہلے ذرا ان سے مل لوں فون پر فون کے
جا رہی تھیں

(275)

ہا ہا اچھا وہ اپنے روم میں ہے جاؤ مل لو
اچھا میں انکل سے بھی مل لوں چل مہران

جی

وہ دنوں چلے گے فاطمہ اب بھی وہی کھڑی تھی

فاطمہ رابعہ نے اس کو آواز دی

پر وہ نہیں بولی

اک بار پھر آواز دی فاطمہ

جی جی امی

بیٹا تم وہاں کیا کر رہی ہو چلو اندر

جی امی

اور سونو

جی امی

ذرا عرش کے لئے کچھ کھانے پینے کو لے جاؤ

عائشہ کے روم میں ہی لے جانا وہی ہو گا

امی میں

ہاں کیوں کیا ہوا

music
my life

(276)

نہیں کچھ نہیں لے جاتی ہوں
ہاں اور عائشہ سے بھی پوچھو کسی چیز کی
ضرورت تو نہیں اسے
جی اچھا میں کر لیتی ہوں سب
اچھا ٹھیک ہے

عرش میری بات سن
سن لوں گا مہران پہلے سب سے مل تو لینے دے
نہیں تو پہلے میری بات سن
وہ دونوں چل رہے تھے
ساتھ ساتھ باتیں بھی کر رہے تھے
اچھا بول
عرش تو فاطمہ کو معاف کر دے
کہ دیا اب میں جاؤں
عرش یار تو نے سب باتیں سن لی نہ
ہاں بتایا تو تھا

(277)

تو پھر اس کی سزا ختم کر اور اپنی بھی
عرش میں تم سے بات کر رہا ہوں
اچھا یار کر دوں گا
کب

جب سہی ٹائم آیا
وہ دیکھ مہران انکل اور پایا چل مل لیں
اور عرش ان کی طرف چلا گیا
پھر مہران بھی اس کے پیچھے چلا گیا
کیوں کے اس کو پتا تھا کہ عرش فلحال اس
کی بات سہی سے نہیں سنے گا

عرش سب سے ملنے کے بعد اب عائشہ سے
ملنے جا رہا تھا

اور مہران اس انتظار میں تھا کہ کب موکا
ملے اور وہ عرش سے تفصیلی بات کرے

(278)

چل مہران آمیرے ساتھ تجھے بھی آپی سے
ملتا ہوں

نہیں یار تو جا ایسے اچھا نہیں لگتا
کیا اچھا نہیں لگتا تو چل تو سہی
عرش تو میری بات نہیں سنے گا نہ
مہران سن تو لی بات اب اور کیا سنو
ہاں سن لی پر سمجھ نہیں تو
اچھا بعد میں ابھی ٹائم نہیں ان فضول
باتوں کا
یہ فضول باتیں ہیں
ہاں
مہران چل اب

عرش عائشہ کے روم میں جاتے ہی بولا
اسسلام و علیکم دلہن آپی
کیسی ہیں آپ
تمہیں کیا جیسی بھی ہوں

(279)

ارے ارے آپی اتنا غصہ
پہلے سلام کا جواب تو دیں
بعد میں لڑ لینا
وعلیکم سلام
عرش یہ کوئی ٹائم ہے آنے کا اب بھی نہ آتے
سوری تھوڑا لیٹ ہو گیا
یہ تم تھوڑا لیٹ ہوئے ہو
اچھا اچھا آپی اس سے ملیں یہ ہے مہران میرا
دوست میرا بھائی میں نے آپ سے ذکر کیا تھا نہ
اس کا
ہاں ہاں
تب فورن مہران نے بھی سلام کیا
میں نے بہت سنا ہے عرش سے آپ کے بارے میں
عائشہ نے مہران سے کہا
جی عرش بھی آپ لوگوں کی بہت باتیں کرتا ہے
مجھ سے
تو عائشہ مسکرا دی

(280)

تب ہی فورن فاطمہ وہاں کوفی وگیرہ لے کر آ
گی

اور پہلے اس نے مہران کو دی پھر عرش کے
آگے کی

عرش نے اس کے ہاتھ سے نہیں لی
اور کہا رکھ دو وہاں

فاطمہ نے ٹیبل پر رکھ دی
اور عائشہ سے پوچھا عائشہ تمہیں کچھ چاہیے
تو نہیں

نہیں عائشہ نے جواب دیا
اچھا ٹھیک ہے فاطمہ اتنا کہ کر وہاں سے جانے
لگی تو عائشہ نے اس کو کہا

فاطمہ روکو

فاطمہ روک گی پر پیچھے نہیں موڑی
عائشہ جو بھی کہنا ہے جلدی کہو مجھے بہت
کام ہے

(281)

فاطمہ میری طرف دیکھو عائشہ کو لگا کے

وہ رو رہی ہے

پتا تو عرش کو بھی تھا پر وہ پھر بھی پتھر بنا
رہا

فاطمہ میں نے کہا میری طرف دیکھو

فاطمہ پھر بھی اپنی جگا پر جمی رہی

تو عائشہ نے خود جا کر اس کا رخ اپنی طرف
کیا

فاطمہ تم رو رہی ہو

عائشہ پلڑ مجھے یہاں سے جانے دو

نہیں میں تمہیں ایسے نہیں جانے دوں گی
بہت ہو گیا تماشا

اب وہ فاطمہ کا ہاتھ پکڑ کر عرش کے سامنے
لے گی اور بولی

یہ دیکھو عرش اس کی طرف

اور کتنا امتحان لو گے میری بہیں کا

(282)

دیکھو ذرا اس کو اور بتاؤ مجھے کیا یہ وہی
فاطمہ ہے جس کو تم چھوڑ کر گے تھے بتاؤ
مجھے عرش جواب دو

نہیں ہے نہ جواب

میں مانتی ہوں عرش اس نے تمہارے ساتھ بہت
برا کیا

پر سزا اس کو بھی کم نہیں ملی تمہارا دل دکھانے
کی

عرش تم مجھے اپنی بہیں کہتے ہو نہ

تو آج تمہاری بہیں تم سے اپنی بہیں کی

خوشیاں مانگتی ہے

کیا مجھے دو گے

عرش کچھ تو بولو

تب مہران نے بھی عرش سے کہا

ہاں کہ دو عرش سوچو مت میں جانتا ہوں

تمہاری خوشی بھی اسی میں ہے

کافی دیر گزر گی پر عرش کچھ نہ بولا
تب پھر عائشہ نے کہا ٹھیک بے عرش اب میں
تم سے کچھ نہیں کہوں گی
تم جاؤ فاطمہ تمہیں کام تھا نہ

فاطمہ جا ہی رہی تھی وہاں سے تب عرش بولا
روک جاؤ فاطمہ مجھے چھوڑ کر نہ جاؤ پلاز
اک بار تو سمبل گیا دوبارہ نہیں سمبل سکوں
گا

فاطمہ روک گی اور پلٹ کر عرش کو دیکھا
اور پھر فاطمہ روتے ہوئے عرش کی طرف ای
اور بولی معاف کر دو مجھے عرش مجھے
معاف کر دو

نہیں فاطمہ نہیں قصور میرا بھی اتنا ہی ہے تم
مجھے معاف کر دو

نہیں عرش قصور وار میں ہوں
 پھر عرش بولنے ہی لگا تھا کہ عائشہ نے کہا
 تم دونوں کے معافی مانگنے کے چکر میں میری
 مہندی کا فنگشن گزر جائے گا اب بس کرو
 عائشہ کی بات پر سب ہی ہنس پڑے
 اور عائشہ عرش سے بولی تھنکس عرش تم نے
 میرا مان رکھا
 نہیں تھنکس تو آپ کا آپی مجھے سمجانے کے
 لئے
 میں ہی پاگل تھا آپ اور مہراں مجھے نہ سمجاتی
 تو میں کبھی نہ سمجتا پاگل ہی رہتا
 وہ تو تم ہمیشہ سے ہی تھے عرش
 فاطمہ نے اس کو کہا
 کیا بولی عرش نے فاطمہ کو غور کر دیکھا
 نہیں نہیں میں تو مذاق کر رہی تھی
 نہیں تو میں بعد میں دیکھوں گا

(285)

اچھا اب سنو سب لوگ اب میری شادی میں
یہ رونا دھونا نہیں ہو گا
تم لوگ خوب رونا لگاؤ گے سمجھ گے نے سب
اوکے آپی

اور عرش سونو تم کل جا کر اپنا سارا سامان
لے کر او گے اور یہ جو باقی کے دن بچے ہیں
نہ یہی رہو گے سمجھ گے
پر آپی میں اپنے دوست کو کیا کہوں گا
یہ تمہارا مثلاً ہے میرا نہیں
پر تم یہی رہو گے

ویسے بھی میرا روم کل سے خالی ہو جائے گا تو
وہی شفٹ ہو جانا ٹھیک ہے
جی نہیں آپی میں تو وہی رہوں گا جہاں
پہلے رہا یعنی مس لڑاکا کے روم میں
نہیں تو مجھے معاف ہی رکھیں میں نہیں
آنے والا پھر

(286)

ہاں تو وہ او فاطمہ بولی
عائشہ میں اپنا روم کسی کو نہیں دوں گی اس
بار
سن لے سب
کیوں کیوں عرش اب سدا فاطمہ سے بولا
میری مرضی
تماری مرضی دیکھتا ہوں کیسے نہیں دیتی تم
مجھے میرا روم
او پیلو مسٹر ڈرامے باز تمارا روم کب سے ہو
گیا وہ
پچھلے سال سے اور آئندہ ساری زندگی کے لئے
وہ کیسے
اب عرش ذرا فاطمہ کے کان کے کریب جا کر
بولا
شادی کے بعد کیا الگ رہنے کا ارادہ ہے
تو فورن فاطمہ نے شرما کر اپنا موہ دوسری
طرف کر لیا

پھر عائشہ بولی کیا ہوا
فاطمہ بتاؤ آپ کو عرش نے کہا
کچھ نہیں عائشہ کچھ بھی تو نہیں
ہاں تو فاطمہ میں یہاں سچ میں نہ ہوں پھر
مجھے نہیں پتا

تب ہی وہاں رابعہ بیگم ای اور بولی
تم سب لوگ یہاں ہو
اور فاطمہ تمہیں میں نے صرف کوفی دینا کا بولا
تھا تم تو یہاں پلانے ہی بیٹھ گئی
باہر اتنا کام پڑا بے دولہا والے آنے ہی والے ہیں
کوئی بھی کام تم سے نہیں ہو سکتا میں تو یہ
سوچتی ہوں عائشہ کے جانے کے بعد پتا نہیں
میرا کیا ہو گا

او ہو امی آرہی تھی نہ وہ تو آپ کی اس لاڈلی
بیٹی نے روک لیا آپ چلیں آتی ہوں میں
ہاں جلدی او

(288)

امی نے آج پھر میری انسلٹ کر دی اور وہ بھی سب کے
سامنے

فاطمہ رو دینے کو ہو گی

اور پھر وہ وہاں سے جانے لگی کے عرش بول پڑا
مس لڑا کا یہ جو تم کوفی لائی تھی نہ یہ تو
ٹھنڈی ہو گی دوبارہ گرم کر کے لاؤ
کیا میں گرم کر کے لاؤں

جی ہاں تم

جی نہیں میں نہیں کرنے والی دوبارہ گرم
پہلے پی لے تماری نوکر نہیں ہوں میں سمجے
فاطمہ کو جو رابعہ بیگم کی باتوں سے غصہ آیا تھا
وہ سارا عرش پر نکل گیا

اور پھر فاطمہ باہر چلی گی

پیچھے سے عرش موہ دیکھتا ہی ہی گیا
اور عائشہ اور مہران زور سے ہنس پڑے عرش کو
دیکھ کر

music
my life

(289)

پھر عرش نے سب مہمانوں کا استگبال کیا اک
بھائی کی طرح مہران بھی اس کے ساتھ ساتھ
ہی رہا

کیوں کے عائشہ جیسے عرش کی بہیں ویسے
ہی اس کی بھی ہیں

مہندی کا فگشن لان میں ہی تھا
پھر فاطمہ عائشہ کو لے کر ای اور سب لوگوں
نے مہندی لگائی

رات دیر تک مہندی کا فگشن چلا دولہا والے
چلے گئے تب بھی ان لوگوں نے خوب روناک
لگائی رکھی

سب کزن نے عرش اور فاطمہ کو گانا سنانے کو
کہا

پہلے فاطمہ کی باری عرش نے کہا
تب فاطمہ نے عرش کو دیکھتے ہوئے گانا شرو
کیا

(290)

(تیرے چہرے سے نظر ہٹتی نہیں کیا ہم کریں
ہم تو دیوانے ہو گے ہیں صنم کیا ہم کریں
تیرے چہرے سے نظر ہٹتی نہیں کیا ہم کریں)
فاطمہ نے جیسے ہی گانا کمپلیٹ کیا تو سب نے
تالیاں بجائی اور سب نے بہت تعریف کی فاطمہ
کی آواز کی

عرش نے بھی آنکھوں ہی آنکھوں میں اس کی
تعریف کی

پھر مہران بولا اب عرش کی باری
عرش نے گانا شروع کیا

(ہوا بے آج پہلی بار جو ایسے مسکرایا ہوں
تمہیں دیکھا تو جانا یہ کے کیوں دنیا میں آیا ہوں
یہ جاں لے کر کے جاں میری تمہیں جینے میں آیا
ہوں

میں تم سے عشق کرنے کی اجازت رب سے لایا
ہوں)

عرش نے بھی جیسے گانا کمپلیٹ کیا

(291)

تو سب نے عرش کی بھی ویسے ہی تعریف کی
جیسے فاطمہ کی فاطمہ کو تو ہمیشہ سے
ہی اس کی آواز پسند تھی تو وہ بہت
خوش تھی

پھر فجر کے ٹائم جا کر مکرم صاحب نے
سب کو ڈانٹا تو سب سونے لے اٹھے
ہلکے دل کسی کا بھی نہیں کر رہا تھا سوائے
عائشہ کے

کیوں کے وہ پہلے فنکشن میں ہی بہت تھک
گی تھی بیٹھ بیٹھ کر
مہران جا رہا تھا سونے تو اس نے عرش کو
بھی کہا

تب عرش نے اس کے کان میں کہا
تم چلو میں ذرا فاطمہ سے مل کر آتا ہوں
اوکے جلدی آنا

(292)

اوکے

سب لوگوں کے جانے کے بعد عرش نے فاطمہ

کو آواز دے کر روک لیا

پھر وہ اس کے کرب آیا اور بولا

فاطمہ بہت پیاری لگ رہی ہو فاطمہ نے

گولڈن اور فیروزی رنگ کا لینگا پہنا ہوا تھا

اچھا اب یاد آیا بتانا

نہیں کب سے موکے کی تلاش میں تھا

پر موکا ہی نہیں ملا پہلے

تھنکس

ویسے عرش آپ بھی کافی اچھے لگ رہے ہیں

عرش نے بھی گولڈن اور وائٹ رنگ کا کرتا

شلوار زیب تن کیا ہوا تھا

آپ

عرش زور سے ہنسا فاطمہ تم نے ابھی کیا

کہا

کچھ نہیں

(293)

نہیں بتاؤ نہ تم نے ابھی آپ کہا اور وہ بھی مجھے
کیا بات ہے

ہاں تو اور کیا نہیں کہنا چاہیے
اگر آپ کو میرا آپ کہنا نہیں پسند آیا تو نہیں
کہوں گی فاطمہ نے رونی سورت بنا کر کہا
نہیں مجھے تو بہت اچھا لگا بس ذرا حیرانی
ہوئی تھوڑی اور پلاز اب تم رونا نہ شرو کر دینا
بات بات پر تماری یہ رونے کی عادت مجھے سخت نہ پسند ہے
ہو میں کب بات بات پر روتی ہوں
اور حیرانی کیوں ہوئی

تم نے پہلے کبھی کہا نہیں نہ اس لئے
ہاں تو پہلے ایسا رشتہ بھی تو نہیں تھا نہ ہمارا
ہاں یہ بھی ہے پھر تو مجھے بھی تمہیں آپ ہی کہنا
چاہیے

نہیں بالکل نہیں فاطمہ نے آنکھیں دیکھا کر
عرش سے کہا

(294)

اچھا مس لڑا اکا بات تو بتاؤ تمہیں تو میری
شکل نہیں پسند تھی بہت بری لگتی تھی نہ
تو اب کیسے پسند آگی
اور ایسی پسند ای کے گانے بھی گائے جا رہیں ہے
واہ کیا بات ہے
یہ شکل کبھی میری آنکھوں سے حٹی ہی نہیں
تو بری کیسے لگ سکتی تھی
اچھا جی
ہاں جی
فاطمہ اگر میں تمہیں کچھ دینا چاہوں تو کیا تم
لو گی
کیا
یہ
عرش نے اک بہت پیاری سی رینگ فاطمہ کو
دکھائی

(295)

فاطمہ یہ میں نے بہت پہلے تمارے لئے لی تھی
پھر حالات ایسے رہے کہ کبھی دینا کا موکا ہی
نہیں ملا

مجھے یہ تھا کہ پہلے ہی تم مان جاؤ گی تو
تمہیں دے دوں گا
پر خیر چھوڑو

کیا اب تم اے لو گی
پلز فاطمہ انکار مت کرنا
فاطمہ کچھ پل خاموش رہی پھر اس نے ہاں
میں گردن ہلائی

عرش فاطمہ کی ہاں سے بہت خوش ہوا
فاطمہ اجازت ہے پہنا دوں
اک بار فاطمہ نے پھر گردن ہلائی اور اپنا ہاتھ عرش کے
سامنے کر دیا

تو عرش نے فوراً اس کو رینگ پہنا دی
عرش نے پوچھا کیسی ہے
بہت خوبصورت بہت پیاری

(296)

تھنکس فاطمہ

تو فاطمہ مسکرا دی اور بولی
اب آپ جاؤ اور مجھے بھی جانے دو مجھے بہت
نہیند آرہی ہے
کل بہت کام بھی ہو گا تو اس لئے سو جاؤ
عرش نے فاطمہ کا ہاتھ پکڑ کر کہا اگر نہ جانے
دوں تو

تب فورن فاطمہ کو شرارت سوجی اور بولی
بابا آپ

عرش نے گہرا کر فورن فاطمہ کا ہاتھ چوڑ دیا
اور فاطمہ موکے کا فائدہ اٹھا کر وہاں سے
بھاگی

اور دور جا کر بولی عرش کل ملے گے بائے
اور پھر عرش بھی ہنستا ہوا سونے چلا گیا

عرش روم میں آیا تو مہران جاگ رہا تھا

کیسی رہی ملاقات

(297)

بہت اچھی

اور تو سویا نہیں ابھی تک
نہیں یار نیند نہیں آ رہی فی جگا ہے نہ اس لئے
اچھا
سونے کی کوشش کر آ جائے گی نیند
ہوں

پھر اگلے دن رات ای فاطمہ نے آج پنک رنگ کا
فورک پہنا تھا اور بہت پیاری لگ رہی تھی
دود پلائی میں فاطمہ نے خوب روناک لگائی
اور اچھے خاصے پیسے لئے اپنے دولہا بھائی
سے

عائشہ بھی ساتھ بیٹھی مسکراتی رہی فاطمہ
کی باتوں سے

پھر رخصتی کا ٹائم ہوا
عائشہ سب سے مل کر بہت روی

پر جو فاطمہ نے اس سے مل کر رونا شروع کیا تو
 چپ ہونے کا نام ہی نہیں لیا
 فریحہ شاہ نے بھی اس کو اپنے ساتھ لگا کر بہت
 تسلی دی

رخصتی کے بعد سب مہمان سونے چلے گئے تو
 فاطمہ لان میں آگئی

تھوڑی دیر بعد عرش اور مہران بھی واک کرنے
 وہی آگے کیوں گئے دونوں کو ہی نیند نہیں آ
 رہی تھی

تب عرش نے دیکھا کہ فاطمہ آگلی بیٹھی رو
 رہی ہے تو فوراً اس کے پاس آیا اور بولا
 فاطمہ تم ابھی تک رو رہی ہو یار دیکھو آپ
 بہت خوش ہوں گی وہاں

احمد بھائی ان کو بہت خوش رکھیں گے
 ان کا وہاں دل لگ جائے گا
 تم فضول میں رو رہی ہو

(299)

میں جانتی ہوں عرش وہ وہاں بہت خوش رہے
گی

پر میرا کیا میرا اکلے کیسے دل لگے گا
ارے میں ہوں نہ تمہارا دل لگ جائے گا

عرش آپ نہیں سمجھو گے

میں ہمیشہ سے سوچتی تھی کہ کاش میرا
بھی کوئی بھائی ہوتا

پر قدرت نے نہیں دیا

تب مہران نے فاطمہ کے سر پر ہاتھ رکھ کر
کہا

فاطمہ آج سے میں آپ کا بھائی

آپ میری بہن ٹھیک رہے

اپرومیں کبھی آپ کو بھائی کی کمی

محسوس نہیں ہونے دوں گا ہمیشہ آپ کا

بھائی رہوں گا

(300)

تھنکس بھائی اور فاطمہ روتے روتے مسکرا

دی

عرش کو مہران پر بہت پیار آیا اور وہ بھی

مسکرا دیا

پھر ولیمہ بھی خیر و آفیت سے ہوا

اور سب مہمان چلے گے

عائشہ بھی اک دن رہ کر اپنے گھر چلی گی

وہ بہت خوش تھی احمد کے ساتھ

عرش بھی ہاشم کو بتا کر فاطمہ کی طرف

شفٹ ہو گیا تھا

اور اس نے اپنا کھا سچ کر دکھیا اس نے وہی

فاطمہ والا روم لیا

اور فاطمہ کو اک بار پھر عائشہ کے روم میں

شفٹ ہونا پڑھا

(301)

پر اس بار فرک یہ تھا کہ وہ خوشی سے ہوئی
تھی

کچھ دن گزر گے فاطمہ اب بھی عائشہ کو بہت
مس کرتی تھی

ہلکے عائشہ 2 بار آکر مل چکی تھی
اور عرش نے بھی اس کا بہت دل لگیا ہوا تھا
پر وہ پھر بھی عائشہ کو بہت یاد کرتی
رات کو کھانے پر بھی مکرم صاحب نے فاطمہ
کو بہت سمجیا

دیکھو فاطمہ بیٹا اب عائشہ کی شادی ہو
چکی ہے

اب وہ روز روز تو نہیں آ سکتی نہ
آپ اپنے دل کو سمجھنے کی کوشش کرو
میں مانتا ہوں مشکل کام ہے آپ کے لئے پر کرنا
تو پڑھے گا نہ
تب ہی عرش بولا

(302)

انکل میرے پاس اک حل بے جس سے فاطمہ
کا دل لگ جائے گا
اور یہ عائشہ آپ کو یاد بھی کم کریں گی
کیا تب ہی عرش بولا
کیا بیٹا بتاؤ اب کی رابعہ بیگم بولی
انٹی آپ لوگ فاطمہ کی بھی شادی کروا دیں
تب ہی ان کا دل لگے گا نہیں تو ایسے ہی موہ
لٹکا کر رہی گی
تو رابعہ بیگم بولی کہ تو تم سہی رہے ہو بیٹا
پر کوئی لڑکا بھی تو دیکھنا پڑھے گا نہ
تب عرش بولا انٹی آپ لوگوں کو لڑکا
ڈھونڈنے کی کیا ضرورت ہے
میں ہوں نہ

(303)

تو عرش کی بات سن کر سب حیران رہ گئے اور
فاطمہ وہ جو پانی پی رہی تھی
عرش کی بات سن کر پانی بھی اس کے گلے میں
اٹک گیا.....

music
my life

(304)

فاطمہ دھیان سے

اور آپ سب ایسے حیران کیوں ہو گے
میرے کہنے کا مطلب تھا کہ میں ہوں نہ
میں ڈھونڈنے میں ہیلپ کروں گا آپ کی فاطمہ
کے لئے لڑکا

بلکل ان کے جیسا جو اس جیسی لڑکی کے
ساتھ گزارا کر سکے

کیوں انٹی

عرش نے ذرا آنکھ دبا کر رابعہ بیگم سے کہا
ہاں بیٹا بلکل سہی کہ رہے ہو
کیا سہی کہ رہے ہیں امی

اور کیا بے مجھے کیسی لڑکی ہوں میں
اب کے فاطمہ نے عرش کی طرف دیکھ کر
پوچھا

میرا مطلب جیسی آپ اچھی ہیں ویسے ہی
لڑکا بھی اچھا ہونا چاہیے نہ
بے نہ انکل

(305)

بابا دیکھیں نہ فاطمہ نے موہ بنا کر کہا
عرش بیٹا بس کرو رابعہ بیگم آپ بھی بس کریں
اب میری بیٹی کو کوئی نہیں تنگ کرے گا اب
پھر سب ہنس پڑے

بابا آپ بھی میں اب کسی سے بات نہیں کروں
گی

اور فاطمہ اٹھ کر کچن میں چلی گی
مکرم صاحب پیچھے جانے لگے تب عرش بولا
انکل میں دیکھتا ہوں ناراض میں نے کیا ہے
مناؤں گا بھی میں ہی
ٹھیک ہے بیٹا جاؤ

عرش کچن میں آیا تو فاطمہ زور زور سے برتن
پٹک پٹک کر دھو رہی تھی
تو عرش اس کے پاس کھڑا ہو کر بولا

(306)

میرا غصہ ان بیچارے برتنوں پر کیوں نکال
رہی ہو ان کا کیا قصور ہے
تب فاطمہ غصے سے بولی
بات مت کریں مجھ سے اور چلے جائیں یہاں

سے
ارے ایسے کیسے چلا جاؤں یہاں سے بنا تمہیں
لئے

سو مس لڑا کا کان کھول کر سن لیں میں آپ
کو لئے بنا نہیں جاؤں گا اس بار سمجھ ای
فاطمہ اب برتن کو چھوڑ کر عرش کی طرف
موڑی

تو ابھی تھوڑی دیر پہلے باہر کیا کہ رہے تھے
کے میرے لئے لڑکا ڈھونڈے گے ہوں
ڈرامے باز

ہاں تو کیا انکل انٹی کے سامنے سچ بول دیتا
ویسے بول ہی دیتا اگر تارے گلے میں پانی نہ
انک جاتا

(307)

شکر کریں صرف پانی ہی اٹکا ہارٹ اٹیک نہیں
ہو گیا

لو اب میں تمہارے ہارٹ اٹیک کے ڈر سے بات ہی
نہ کروں کسی سے

نہ فلحال نہیں فاطمہ نے کہا
ارے بات نہیں کروں گا تو شادی کیسے ہو گی
ہماری

جب ٹائم آئے گا ہو جائے گی پر فلحال آپ کسی
سے کچھ نہیں کہیں گے سمجھ ای
اچھا ٹھیک ہے یہاں کسی سے نہیں کہوں گا پر
جب میں اپنے گھر گیا تو وہاں پر سب کو بتا
دوں گا

نہیں عرش پلاز ابھی نہیں
نہیں فاطمہ کچھ نہیں ہوتا تم ڈرو نہیں اوکے
اور پھر فاطمہ نے کچھ نہیں کہا اور پھر سے اپنے
کام میں لگ گئی

(308)

اگلے دن عرش پیپر دے کر ابھی گھر میں انٹر ہی
ہوا تھا کہ اس کو مہران کی کال آگئی
مہران نے اس کو جو بتایا اس کو سن کر عرش
اک دم چیخا

فاطمہ جو اندر انٹر کی نماز سے ابھی فری ہی
ہوئی تھی

عرش کے چخنے کی آواز سے ڈر کر بھاگ کر باہر
ای

اور آتے ہی بولی عرش کیا ہوا
عرش جو بات کر کے فون بند ہی کر رہا تھا
اک دم فاطمہ کو بازوؤں سے پکڑ کر گھوما دیا
فاطمہ فاطمہ

عرش کیا ہوا بے چھوڑے مجھے میں گر جاؤں
گی

عرش نے اس کو چھوڑا اور خود سانس لی
اب بتاؤ کیا ہوا ہے اتنا چیخے کیوں

(309)

فاطمہ بات ہی کچھ ایسی ہے تم بھی سنو گی
تو بہت خوش ہو گی
پر آپ بتاؤ گے تو پتا چلے گا نہ
اور ہاں تو سنو

میں ارشمان شاہ پہلے صرف سب کا بھائی
تھا

اب چاچو بن گیا

ابھی مجھے مہران کا فون آیا ہے اس نے
مجھے بتایا کہ کاشان بھائی کا بیٹا ہوا ہے آج
ارے وہا یہ تو واقعی ہی بہت خوشی کی خبر
ہے

بہت بہت مبارک ہو

خیر مبارک خیر مبارک

تمہیں بھی تو مبارک ہو تم بھی تو چاچی بن گی
چاچی ہاں تو اور کیا

(310)

فاطمہ خوشی سے مسکرانے لگی
فاطمہ میرا دل کر رہا ہے میں اڑ کر چلا جاؤں
وہاں

پر نہیں جا سکتا کافی دور ہے
ویسے اگر کل چھوٹی ہوتی تو چلا جاتا
چلو کوئی نہیں 20 دن بعد جا کر دیکھ لوں
گا چوٹھے شاہ کو

فاطمہ مسکرا دی
عرش نے نوٹ کیا کہ فاطمہ کافی دیر سے
چپ ہے تو بولا

فاطمہ کیا ہوا تم چپ کیوں ہو گی
کچھ نہیں وہ آپ نے جانے کی بات کی نہ تو
اس لئے

ہاہاہاہا اچھا میں تو ڈر ہی گیا کہ پتا نہیں کیا
ہو گیا

یار دیکھو جانا تو ہے نہ

ہاں

(311)

اچھا چھوڑیں یہ بتائیں بے بی کا نام کون رکھے
گا

افکوس چاچو میں ہوں تو نام بھی میں ہی رکھوں
گا

جی نہیں نام میں رکھوں گی
میں بھی تو ہونے والی چاچی ہوں
اچھا اچھا دونوں مل کر رکھ لیں گے
اوکے پھر دونوں ہنس پڑے
فاطمہ یہ آج تمہیں کچھ زائدہ ہی سردی لگ رہی
بے کیا

نہیں تو کیوں آپ نے کیوں پوچھا
وہ تم نے آج کچھ زائدہ ہی دوپٹہ لپیٹا ہوا ہے نہ
اس لئے پوچھا

ویسے تو تم ہر ٹائم سر پر لئے رکھتی ہو پر آج
کچھ زائدہ ہی لیا ہے
کیوں آپ کو اچھا نہیں لگا

(312)

نہیں میں نے ایسا کب کہا مجھے تو بہت اچھا
گتا ہے

پھر ٹھیک ہے وہ دراصل میں نماز پڑ رہی تھی
تو آپ کی آواز سن کر بھاگی چلی ای
اچھا سہی

عرش اک بات پوچھوں
ہاں پوچھو

آپ نماز کیوں نہیں پڑتے
عرش فاطمہ کے سوال سے سرمندہ ہو گیا اور چپ
ہی رہا

تب فاطمہ خود ہی بولی
عرش آپ نماز پڑ رہے کریں نہ
بلکہ آپ آج سے ہی شروع کریں گے ٹھیک ہے
بولیں پڑیں گے نہ
ہاں پڑوں گا

(313)

اور وعدہ کریں آج سے کوئی بھی نماز کزا نہیں
کریں گے

ٹھیک بے فاطمہ میں کوشش کروں گا پر فجر
کی ذرا اٹھنا مشکل ہے

کوئی مشکل نہیں ہے میں جگا دیا کروں گی
وہ کیسے تم کیسے جگا سکتی ہو مجھے
فون پر میں کال کر لیا کروں گی روز ٹھیک ہے
ہا اوکے

چلے اب اندر امی کو بھی چل کر یہ خوشی کی
خبر دیتے ہیں
ہاں چلو

عرش کے جانے میں اک دن رہ گیا تھا
مہران جاب کے سلسلے میں عشاء کے طرف
گیا ہوا تھا

(314)

تو وہاں وہ عرش سے بات کر رہا تھا
باتوں باتوں میں فاطمہ کا بھی ذکر آیا تو عشاء
نے مہران سے پوچھا
سریہ فاطمہ کون ہے
کون فاطمہ

درصل وہ ڈر گی تھی کے کہی مہران کا تو نہیں
کسی کے ساتھ کچھ
ویسے اس کو باتوں سے لگ تو رہا تھا کے معملا
عرش کا ہی ہے پر پھر بھی ڈر بھی اپنی جگا تھا
تو اس نے جیسے بھی مہران سے سب کچھ پوچ
ہی لیا تھا

اور اب وہ عرش سے بات کر رہی تھی
عرش کے ہیلو کہتے ہی عشاء شرو ہو گی
عرش کے بچے تم تو بڑے چپے رستم نکلے بتایا
بھی نہیں
کیا نہیں بتایا

(315)

یار بہنوں سے کون چھپتا ہے بھلا
کیا نہیں بتایا میں نے تم کچھ موہ سے بھوٹو
گی تو پتا چلے گا نہ
اپنی فاطمہ کے بارے میں
او تو تمہیں بھی پتا چل گیا
ہاں

نمبر دو نہ ذرا مجھے اس کا اس سے بھی بات
کروں

تب ہی فاطمہ وہاں عرش کو کھانے کا کہنے آ
گی اور عرش کو کسی سے بات کرتا دیکھ کر
دروازے میں ہی روک گی

تب عرش کہ رہا تھا جی نہیں ابھی نہیں اور
اب تم نے جان ہی لیا ہے تو اپنا موہ فلحال بند
ہی رکھنا

کسی کو کچھ پتا نہیں چلنا چاہیے خاص کر
فاطمہ کو تو بالکل بھی نہیں ٹھیک ہے
پر کیوں

(316)

ارے میں اس کو خود ہی سہی ٹائم آنے پر بتا
دور گا تم کچھ نہیں کہو گی
اچھا ٹھیک ہے
اوکے اللہ حافظ پھر بات ہو گی
عرش نے جیسے ہی فون بند کیا تو پیچھے
موڑ کر دیکھا تو

فاطمہ غصے سے روتے ہوئے بولی
عرش مجھے آپ سے یہ امید نہیں تھی بلکل
بھی نہیں تھی

میں تو یہاں آپ کو کھانے کے لئے بلانے ای
تھی پر مجھے کیا پتا تھا آپ یہاں کیا کر رہے

ہیں
فاطمہ

عرش اس سے کچھ کہتا
پر اس سے پہلے وہ روتے ہوئے وہاں سے چلی
گی

عرش اس کے پیچھے گیا

(317)

پر وہ اپنے روم میں بند ہو گی تھی تب تک
عرش نے اک دو بار آواز دی
پر فاطمہ نے جواب نہیں دیا
پھر عرش نے بھی شور کرنا مناسب نہیں سمجھ
کیوں کے مکرم صاحب اور رابعہ باہر ہی بٹھے
تھے تو وہ واپس اپنے روم میں آ گیا
پر کچھ بھی کر کے اس نے کل جانے سے پہلے
فاطمہ
کی غلط فہمی دور کرنی تھی کسی بھی حال
میں

عرش نے بہت بار فاطمہ کے نمبر پر کال کی پر
فاطمہ نے ہر بار کاٹ دی
پھر عرش نے عشاء کو کال کر کے ساری سورت
حال سے آگاہ کیا
او عرش یہ تو بہت برا ہوا اب
اب کیا تم بتاؤ کیا کروں

(318)

یہ سب کچھ تماری وجہ سے ہوا ہے پہلے تو
کبھی تم نے مجھے کال نہ کی پتا نہیں آج کیا
مثبت آن پڑھی تھی تمہیں
کچھ دن بعد کر لیتی جب میں گھر چلا جاتا
او ہو عرش مجھے کیا پتا تھا کہ تماری
فاطمہ اتنی شکی ہے
نہیں وہ شکی نہیں ہے
اور میرے خیال سے سب لوگ ایسے ہی ہوتے
ہیں جس سے پیار ہو اس کو کسی دوسرے
کے ساتھ برداشت نہیں کر سکتے
تب عرش کی بات سن کا عشاء سوچ میں پڑ
گی کہ واقعی اس کو بھی تو شک ہی تھا
کہ کہی مہران اور فاطمہ

(319)

پھر جب مہران نے اس کو ساری بات بتائی
اور ساتھ یہ بھی کہا کہ اس نے تو فاطمہ کو
اپنی بہن بنا لیا
تب کہی جا کر اس کی تسلی ہوئی
وہ اپنی ہی سوچوں میں گھوم تھی کہ عرش
بولا

اوے بندریا کہاں کھو گی حل بتاؤ مجھے میں
کیا کروں وہ تو میرا فون بھی نہیں اٹھا رہی
اور کل میری واپسی بھی ہے اور مجھے جانے
سے پہلے کسی بھی صورت اس کو ماننا ہے
چاہے کچھ بھی ہو جائے
مجھے نہیں پتا کچھ
تم خود ہی کچھ سوچو مجھے سونے دو کل
کالج بھی جلدی جانا ہے
بائے

اور عشاء نے فون بند کر دیا
بھاڑ میں جاؤ تم

عرش نے بھی غصے سے فون بیڈ پر پھنگ دیا

رات کے دو بجے تھے کے عرش نے اک بار پھر

فاطمہ کو فون کیا

اس بار پھر اس نے کاٹ دیا

وہ کہی میسج بھی کر چکا تھا

پر فاطمہ نے اک کا بھی جواب نہیں دیا

تو عرش غصے سے اٹھا اور فاطمہ کے روم کے

دروازے پر جا کر نوک کیا

اور بولے سے آواز دی فاطمہ

فاطمہ نہیں بولی اور نہ ہی دروازہ کھولا

عرش نے اک بار پھر آواز دی فاطمہ

مجھے پتا ہے تم جاگ رہی ہو

چلو شاہباش دروازہ کھولو

فاطمہ میں پیار سے کہ رہا ہوں دروازہ کھولو

ورنہ

(321)

ورنہ میں ابھی اور اسی وقت یہاں سے چلا
جاؤں گا
اور تم اچھے سے جانتی ہو میں جو کہتا ہوں
وہ کرتا بھی ہوں
اور جاتے ہوے انکل انٹی کو سب کچھ بتا کر
جاؤں گا فاطمہ
عرش نے کچھ دیر انتظار کیا پر فاطمہ نے
دروازہ نہیں کھولا
ٹھیک بے تم زدی ہو تو میں بھء کم نہیں ہوں
جا رہا ہوں میں
عرش ابھی موڑا ہی تھا کہ فاطمہ نے دواڑہ
کھول دیا اور غصے سے بولی
کیا بے کیوں تگ کیے جا رہے ہیں فضول میں
اک بندہ اگر جواب نہ دے تو اگلے انسان کو
سمجھ جانا چاہیے کہ اس نے اس سے بات نہیں
کرنی

(322)

پر مجھے کرنی ہے تم سے بات اور تماری غلط
فہمی بھی دور کرنی ہے
مجھے کوئی غلط فہمی نہیں ہے سب کچھ
صاف ہے

میں نے جو اپنے کانوں سے سنا ہے وہ غلط
فہمی نہیں ہو سکتی
کیا سنا ہے تم نے اپنے کانوں سے
یہی نہ کہ میں کسی لڑکی سے بات کر رہا تھا
ہے نہ
ہاں

اور اتنی سی بات کو تم نے اتنا بڑھا کر دیا
یہ اتنی سی بات ہے اتنی سی بات
چلو مان لیتی ہوں کہ آپ کا کسی لڑکی سے
بات کرنا کوئی بڑھی بات نہیں ہے

(323)

پر آپ اس سے یہ کیوں کہ رہے تھے کے فلحال
کسی کو کچھ پتا نہیں چلانا چاہے خاص کر

فاطمہ کو ہاں

کیوں کہا ایسا جواب دیں

اف فاطمہ

فاطمہ تم جانتی ہو وہ لڑکی کون ہے

ارے پاگل وہ لڑکی میری بہن ہے اور اس کو

ہمارے بارے میں سب پتا چل گیا ہے

تو مجھے تگ کر رہی تھی

اس لئے میں اس کو سمجھ رہا تھا کہ وہ

فلحال کسی کو کچھ نہ بتاے

اور خاص کر تمہیں کیونکہ وہ مجھ سے تمہارا

نمبر مانگ رہی تھی

جھوٹ سب جھوٹ مجھے پاگل سمجھ رہے کیا

میں کیا جانتی نہیں ہوں کہ آپ کی تو کوئی

بہن ہے ہی نہیں

ہاں یار میری سگی کوئی نہیں ہے
پر عشاء بھی پایا کے دوست کی اکلوتی بیٹی
ہے

اور وہ بچپن سے ہمارے گھر آتی جاتی ہے
کاشان بھائی کو تو بالکل اپنا بھائی سمجھتی

ہے
اور اک بات تمہیں اور بتا دوں
اک بار جب میں بہت چھوٹا تھا تب پایا نے
عشاء کے پایا ولید انکل سے اک بار کہے رہے تھے
کہ ہم دونوں جب بڑھے ہو جائیں گے
تو وہ ہم دونوں کی شادی کریں گے
پر تم یقین کرو میں اور عشاء اک دوسرے کو
بہیں بھائی سمجھتے ہیں

اور ایسا کبھی نہیں ہونے دیں گے
یہ سب میں نے تمہیں اس لئے بتایا تاکہ تمہیں اگر
بعد میں پتا چلے یا ایسی ویسی کوئی بات ہو
تو تم مجھے غلط نہ سمجھو

(325)

بس مجھے یہ ہی کہنا تھا
اگر تمہیں ابھی بھی میری بات کا یقین نہیں ہے
تو تم عشاء مہران یا کسی سے بھی پوچھ
سکتی ہو

کے عشاء کون ہے
تب فاطمہ بولی
سوری عرش مجھے کسی سے بھی پوچھنے
کی ضرورت نہیں ہے
مجھے آپ کی بات پر یقین ہے
غلطی آپ کی ہے آپ کو مجھے پہلے بتانا
چاہیے تھا نہ

فضول میں اتنا روی میں
فاطمہ نے بڑھی آسانی سے سارا الزام عرش
پر ڈال دیا
اچھا جی اب بھی غلطی میری ہی ہے
ہاں تو اور کیا

(326)

میں تو تمہیں بتا رہا تھا تم نے خود ہی میری بات

نہیں سنی

اچھا اب بس اب آپ جاؤ اتنی دیر سے

دروازوے پر کھڑے ہو

کہی امی یا بابا دیکھ نہ لیں

یہ تمہیں اب یاد آیا پہلے ہی میرا فون اٹھا لیتی

تو میں یہاں نہ آتا

ویسے اگر میں نہ جاؤں تو کیا کر لو گی

تو میں

فاطمہ نے عرش کو دگا دے کر باہر کی طرف کیا

اور خود اندر سے دروازہ بند کر لیا

اور ہسنے لگی اور بولی

یہ کروں گی اب پتا چلا کیا کیا کر سکتی ہوں

میں

(327)

تمہیں تو میں بعد میں بتاؤں گا ظالم لڑکی
عرش یہ کہ کر ہستے ہوئے واپس اپنے روم
میں چلا گیا.....



(328)

اگلے دن عرش سب کو مل کر اور فاطمہ کو
اداس چھوڑ کر چلا گیا
عائشہ بھی ای ہوئی تھی عرش کو ملنے
پھر شام کو عائشہ کو احمد لینے آ گیا
تب فاطمہ اس سے موہ بنا کر بولی احمد بھائی
آپ کبھی عائشہ کو رہنے کیوں نہیں دیتے
جب بھی یہ یہاں آتی ہے آپ فورن بھاگے چلے
آتے ہیں اس کو لینے
یہ کیا بات ہوئی
میرا دل نہیں ہے میں نہیں آج اس کو جانے دوں
گی بس
تب احمد شرارت سے بولا
واقی یہ تو بہت برا کرتا ہوں میں
اس بات کے لئے تو کانوٹی کروائی ہونے چاہیے
مجھ پر
کیوں عائشہ

(329)

احمد بھائی فاطمہ رونی صورت بنا کر بولی
پھر عائشہ بولی
بھی میں کچھ نہیں بول رہی آپ دونوں کے بیچ
آپ جانو اور آپ کی سالی صاحبہ میں کچھ بول
کر بری کیوں بنوں
یہ بھی ٹھیک ہے تو پھر ایسا کرتے ہیں فاطمہ
کو بھی ساتھ لے جاتے ہیں
اس طرح عائشہ میں تمہیں لے بھی جاؤں گا
اور فاطمہ تم بھی عائشہ کے ساتھ رہ لو گی
ٹھیک ہے
ٹھیک ہے نہ فاطمہ جی
جی نہیں میں کہی نہیں جانے والی عائشہ آج
یہی رہے گی میں نے کہ دیا پس کہ دیا بات ختم
سمجھنے کی کوشش کرو فاطمہ میری بہنیں
میں وعدہ کرتا ہوں کچھ دنوں میں اس کو خود
چھوڑ کر جاؤں گا

(330)

پھر کچھ دن رکھ لینا اس کو اپنے پاس
نہیں ابھی

تب مکرم صاحب بولے

فاطمہ بیٹا ضرر نہیں کرتے

جب احمد بیٹے کہ رہیں ہیں کچھ دنوں میں

چھوڑ جائیں گے عائشہ بیٹی کو

تو مانو نہ ان کی بات

پھر فاطمہ خاموش ہو گی

تب احمد بولا

سوری انکل میں فاطمہ کی بات ضرور مانتا

پر میری جاب کا مثلاً ہے

مجھے صبح جلدی جانا ہوتا ہے اس لئے

بس کچھ ہی دنوں کی بات ہے پھر نارمل روٹین

ہو گی تو کوئی مثلاً نہیں آنے جانے کا

(331)

نہیں نہیں کوئی بات نہیں بیٹا آپ دونوں خوش
رہو ہمیشہ رابعہ بیگم نے کہا
تو عائشہ بولی امین
پھر وہ دونوں چلے گئے اور فاطمہ موڈ ہی میں
ملی دونوں سے

عرش گھر واپس آ گیا تھا
اور وہ غازیان کاشان شاہ کو دیکھ کر بہت خوش
ہوا
اس کو اٹھا کر کافی دیر پیار کرتا رہا
چھوٹے شاہ کا نام فاطمہ اور عرش دونوں نے ہی
رکھا
جو کے سب کو بہت پسند آیا
عرش غازیان کے لئے بہت ساری چیزیں لایا تھا جو اس نے اور
فاطمہ نے ساتھ مل کر خریدی تھیں
فاطمہ نے اپنی طرف سے بھی بہت سارے کھلونے بچھے تھے
چھوٹے شاہ کو

(332)

پھر ایسے ہی دن گزرتے گے
عرش اور فاطمہ روز صبح شام فون پر بات
کرتے
عرش نے نور کو اپنے اور فاطمہ کے بارے میں
سب کچھ بتا دیا تھا
جس کو سن کر وہ بہت خوش ہوئی
پھر ایسے ہی گھر میں سب کو پتا چل گیا
سوائے ماما پاپا کے
پھر اک دن عرش نے ہمت کر کے فریحہ شاہ
کو بھی سب کچھ بتا دیا
اور پاپا کو بھی بتانے کا کہا
کیوں کے وہ خود تو ہمت نہیں کر سکتا تھا
کبھی بھی
اور اس نے یہ بھی صاف صاف کہہ دیا کہ وہ
فاطمہ کے علاوہ کسی سے شادی نہیں کرے گا
تب فریحہ شاہ بولی

(333)

دیکھو عرش بیٹا تمہارے پاپا کبھی نہیں مانے گے
اس رشتے کے لئے
پر کیوں ماما

کیوں کے کیوں کے عرش بیٹا تمہارا رشتہ تمہارے
بچپن میں ہی تمہارے پاپا نے کر دیا تھا
کس سے کیا یہ تمہیں سہی ٹائم آنے پر بتاؤں گی
مجھے پتا ہے ماما آپ کو بتانے کی ضرورت نہیں
پر میں نہیں مانتا اس رشتے کو
ماما آپ پاپا کو کہ دیں میں مر کر بھی عشاء سے
شادی نہیں کروں گا

عرش اتنا کہ کروہاں سے نکل آیا
پیچھے سے فریحہ شاہ آوزیں دیتی ہی رہ گی
عرش میری بات تو سنو
پر وہ وہاں ہوتا تو سونتا نہ

(334)

کچھ دن اور گزرے تو عرش نے فریحہ شاہ
سے پوچھا

مما آپ نے پاپا سے بات کی
فریحہ شاہ کچن میں نور کی ہیلپ کر رہی
تھیں

اس لئے فورن نہ سمجھ گئی
مما میری اور فاطمہ کی بات
عرش نے ڈرکٹ کہ دیا
عرش میں تمہیں جواب دے چکی ہوں تو بات
کرنے کا کیا فائدہ بیٹا
مما میں بھی آپ کو بہت صاف صاف جواب
دے چکا ہوں

کہ میں ہرگز ہرگز عشاء سے شادی نہیں کروں
گا

وہ میری بہیں بے یار آپ لوگ سمجھتے کیوں
نہیں

اور وہ بھی مجھے بھائی مانتی ہے
جیسے کاشان بھائی کو

(335)

اور ماما اگر آپ پاپا سے بات نہیں کریں گی تو

کوئی بات نہیں

میں خود ہی کر لوں گا

نہیں عرش تم کچھ نہیں کہو گے اپنے پاپا سے

میں خود ہی سہی ٹائم آنے پر کر لوں گی بات

تم کچھ نہیں کہو گے ان سے سمجھے

پر وہ سہی ٹائم کب آئے گا ماما

عرش پہلے تم اپنے دو سال پڑھائی کے پورے

کرو

اچھی جاب پر لگو پھر

اس سے پہلے نہیں

فلحال تم پڑھائی پر دھیان دو جو ضروری ہے

تب عرش غصے سے بولا

اس کا مطالب آپ پاپا سے بات نہیں کریں گی

(336)

ٹھیک ہے ماما آپ نہ کریں بات
پر مرضی میں پھر بھی اپنی ہی کروں گا
آپ لوگ نہ بھی مانے
میں پھر بھی فاطمہ سے ہی شادی کروں گا
تب نور بولی عرش
جب ماما کہہ رہی ہیں کہ وہ پاپا سے بات کریں
گی
تو تم ہی تھوڑا صبر کر لو
کتنا صبر کروں گا بھابی مجھے پتا ہے ماما کبھی بھی پاپا سے بات
نہیں کریں گی
کریں گی عرش اور تم نے جہاں اتنا ارسا انتظار کیا ہے وہاں
تھوڑا اور سہی
پھر عرش بھی چپ کر کے باہر چلا گیا
پیچھے سے فریحہ شاہ نے کہا پتا نہیں کیا
جادو کر دیا ہے اس لڑکی نے میرے بیٹے پر

(337)

اک تو مہرمان بھی گھر نہیں تھا
وہ جاب کے سلسلے میں گیا ہوا تھا
اس لئے عرش زائدہ ڈسٹرب ہوا ہوا تھا
وہ ہوتا تو عرش کو بھی ہر بات کی تسلی رہتی
تھی

تب عرش یہ ہی سب سوچ رہا تھا کہ فاطمہ کی
کال آگئی

تو عرش فاطمہ کی دن کے ٹائم کال دیکھ کر
حیران ہوا

کیوں کے وہ اکثر رات کو ہی کرتی تھی
پھر عرش نے فون اٹھایا اور بولا
فاطمہ سب خیر تو ہے اس ٹائم فون
وہ اکثر زائدہ تر شام میں یا رات کو بات کیا
کرتے تھے

تو دن میں فاطمہ کی کال
دیکھ کر عرش کو ٹینشن ہو گئی
ہاں جی سب خیر ہے

(338)

وہ دراصل گھر میں کوئی نہیں تھا تو میں آکلی
بور ہو رہی تھی

تو سوچا آپ سے بات کر لوں آپ بڑی تو نہیں ہو
نہیں نہیں میں بھی ویلا بیٹھا بور ہی ہو رہا تھا
اچھا کیا تم نے کال کر لی

ویسے انکل انٹی کہاں گے ہیں
وہ امی بابا عائشہ کو چھوڑنے گئے ہیں
اس کے گھر

کافی دنوں سے ای ہوئی تھی
او اچھا تو اس کا مطلب احمد بھائی نے عائشہ
آپی کو رہنے کی اجازت دے ہی دی
ہاں تو نہ دے کر یہی رہنا تھا
ہاں یہ بھی ٹھیک ہے تم جیسی سالی سے پنگا لے
کر مرنا تھوڑی تھا احمد بھائی نے

عرش

(339)

احمد بھائی بہت اچھے ہیں
میری ہر بات مانتے ہیں
اور مجھے تو بالکل اپنی چھوٹی بہنیں
سمجھتے ہیں

عائشہ بہت تعریفیں کرتی ہے ان کی
بہت خوش ہے عائشہ ماشا اللہ
تو عرش نے بھی فورن ماشا اللہ بولا
آپ بتاؤ عرش آپ کیوں بور ہو رہے تھے
غازیان کہاں ہے
سوئے ہوئے ہیں جناب اپنے روم میں
اچھا

اور مہران بھائی ابھی واپس نہیں آئے کیا
نہیں یار کہاں تب ہی تو زائدہ بور ہو رہا ہوں
عرش اک بات پوچھوں
ہاں پوچھو نہ فاطمہ
آپ مہران بھائی سے بہت پیار کرتے ہیں نہ

(340)

ہاں بہت زائدہ اس دنیا میں سب سے زائدہ

مجھ سے بھی زائدہ

ہاں تم سے بھی زائدہ

بلکہ سب سے زائدہ

میرے لئے سب سے پہلے مہران بے بعد میں

کوئی اور

اچھا ٹھیک ہے

فاطمہ تمہیں برا لگا

نہیں بالکل بھی نہیں عرش

آپ نے مجھے پہلے ہی بتا دیا تھا کہ آپ کے

لئے مہران بھائی سب سے پہلے ہیں

تو مجھے برا کیوں لگے گا بھلا

تو پھر تم نے مجھ سے پوچھا کیوں

وہ اس لئے کہی آپ کا بیان بدل تو نہیں گیا

جی نہیں فاطمہ مکرم میرا بیان ساری زندگی

نہیں بدلے گا دیکھ لینا

اللہ نہ کرے کبھی ایسا ٹائم اے

اگر مہران اور تم میں کسی اک کو چننا پڑھا

(341)

تو میں مہران کو چنوں گا
اوکے مسٹر ارشمان شاہ
تو میں آپ کو چن لوں گی ٹھیک ہے
ہاں یہ سہی ہے
باہا ہا

اچھا ٹھیک ہے بعد میں بات کروں گی
ابھی کھانا بنانا رکھ کرای ہوں وہ دکھوں کہی
جل ہی نہ جائے
ویسے مس لڑا کا کیا بنا رہی ہو
آپ کی پسند کی دیش الو گوبی
ہو یق اللہ کریں پھر تو جل ہی جائے
اے پیلا

خبردار جو میرے کھانے کو نظر لاگی تو
ارے نہیں لگتی میری نظر تماری الو گوبی کو
باہا ہا ڈرامے باز کہی کے
چلے پھر بات ہو گی

(342)

او کے اللہ حافظ
اللہ حافظ

پھر ایسے ہی عرش اور فاطمہ کی شرارتوں
اور لڑیوں میں 2 سال گزر گے
اور عرش کی پڑھائی مکمل ہو گئی
اور اس کو اک اچھی کمپنی میں جاب مل
گئی

جبکہ فاطمہ کا ابھی اک سال رہتا تھا
اس عرصے میں فاطمہ کی عشاء اور نور سے
اچھی خاصی دوستی ہو گئی تھی
دوستی تو اس کی شاہان سے تھوڑی بہت
پہلے ہی تھی پر اب زائدہ ہو گئی
اور وہ جب اس کو بھابی کہتا تو فاطمہ کو
بہت اچھا لگتا

سب ہی خوش تھے ان دونوں کے رشتے سے
سوائے رحمان شاہ کے
اب تو فاطمہ فریحہ شاہ کو بھی اچھی لگتی

(343)

اور لگتی بھی کیوں نہ وہ ہی اتنی پیاری اور
اچھی تھی
ویسے ابھی تک رابعہ بیگم اور مکرم صاحب کو
اس ماملے کی کچھ خبر نہیں تھی
پر عائشہ نے احمد کو سب کچھ بتا دیا تھا
اس کو بھی عرش میں کوئی خرابی نظر نہیں آئی
تو اس لئے اس کو بھی عرش پسند تھا
اس عرصے میں عائشہ بھی اک بیٹے کی ماں بن
گی
اس کا نام بھی فاطمہ نے ہی رکھا
کیوں کہ احمد کی بھی کوئی بہن نہیں تھی
تو فاطمہ ہی اس کی لاڈلی بہن تھی
تو فاطمہ نے اپنے پیارے سے بھاجے کا نام
مورسلین رکھا

(344)

اور دوسری طرف فریحہ شاہ نے اک بار
رحمان شاہ سے عرش اور فاطمہ کے رشتے کی
بات کی

پر انہوں نے صاف صاف کہ دیا کہ وہ ولید
صاحب کو زبان دے چکے ہیں
اب اپنی زبان سے مکر نہیں سکتے چاہے جو بھی
ہو جائے

پھر فریحہ شاہ چپ ہو گی اور دوبارہ بات
کرنے کی ہمت نہیں کی
عرش ان سے بہت بار پوچ چکا تھا
پر وہ ہر بار ٹال دیتی
کیوں کہ وہ اپنے بیٹے کا دل توڑنا نہیں چاہتی
تھیں

پہلے پہلے فاطمہ ان کو بھی اچھی نہیں لگتی
تھی

(345)

پر عرش ان سے اتنی فاطمہ کی باتیں کرتا تھا
کے اب وہ بھی ان کو عرش کی طرح ہی پیاری
لگتی تھی

اک بار فریحہ شاہ اپنے روم میں ڈسٹنگ کر رہی تھیں کے وہاں
عرش آگیا

اور آتے ہی بولا ماما کیا کر رہی ہیں آپ کچھ نہیں عرش کوئی
کام تھا کیا بیٹا

نہیں ماما کام تو کو نہیں ہے بس ویسے ہی آپ سے باتیں کرنے
کا دل چاہتا تھا
اچھا آج

اور عرش فریحہ شاہ کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا اور بولا
ماما
ہوں

آپ سے اک بات پوچھوں سچ سچ بتائیں گی
ہاں پوچھو نہ

ماما آپ کو فاطمہ اچھی کیوں نہیں لگتی

اب کے فریحہ شاہ خاموش رہیں

عرش اک بار پھر بولا ماما وہ بہت اچھی ہے

(346)

سب سے پیار کرنے والی
سب کی عزت کرنے والی
سب کا خیال رکھنے والی

اور اور بات بات پر رونے والی

عرش فاطمہ کی باتیں کرتے ہوئے خود ہی خود مسکرا رہا تھا
اور وہ اتنا کھویا ہوا تھا کہ اس کو یہ پتا ہی نہیں چلا کی اس
کی ماما اس کی کسی بھی بات کا جواب نہیں دے رہیں
ماما آپ پلڑ پاپا سے بات کریں نہ میں آپ سے وعدہ کرتا
ہوں آپ لوگوں کو ساری زندگی فاطمہ سے کوئی بھی شکایات
نہیں ہو گی کبھی بھی نہیں

پلڑ ماما آپ اک بار پاپا سے بات کریں پلڑ ماما میرے لئے
اچھا ٹھیک ہے کروں گی

سچ ماما عرش اک دم خوشی سے جیسے پاگل ہی ہو گیا اور آٹھ
کر فورن ماں کے گلے لگا

(347)

ہاں کروں گی کہ تو رہی ہوں

I Love U Mama

Love U So Much

چل ہٹو اب زائدہ مکھن نہ لگاؤ مجھے
کام کرنے دو مجھے

ویسے مجھے نہیں پتا تھا کہ میرا بیٹا میرے سوا بھی کسی سے اتنا پیار
کر سکتا ہے

کیوں ماما آپ کو جیلیسی ہو رہی ہے فاطمہ سے
اگر میں کہوں ہاں تو

اب کے فریحہ شاہ نے مذاق میں کہا
ماما

پھر فریحہ شاہ عرش کا چیرا دیکھ کر زور سے ہنس پڑیں
ارے میرا پگلوں بچا

میں بھلا اپنی بھاء سے جلوں گی
ماما کیا کہا آپ نے فاطمہ کو اپنی بہو کہا

ہاں تو بہو کو بہو ہی کہوں گی نہ

او ماما میں بتا نہیں سکتا کہ میں کتنا خوش ہوں

ہمیشہ ایسے ہی خوش رہو

(348)

امین

مہراں نے کہا

مہراں یہاں عرش کو بولانے آیا تھا

اور یہاں آکر ماں بیٹے کا پیار دیکھ کر وہی روک گیا تھا

اے مہراں تو کب آیا یہاں

جب تم ماما سے سارا پیار اکیلے ہی لے رہے تھے تب

اب کے مہراں عرش کے پاس آکر بولا

یار تھوڑا پیار ہم لوگوں کے لیے بھی رہنے دو

اور ماما آپ بھی اپنا سارا پیار اسے ہی دے رہی ہیں

یہ تو غلط بات ہوئی نہ

نہیں مہراں بیٹا میں اپنے باقی بچوں سے بھی اتنا ہی پیار کرتی

ہوں جتنا کے عرش سے فریحہ شاہ نے مہراں کو بھی اپنے ساتھ

لگا کر کہا

جانتا ہوں ماما وہ تو میں بس عرش کو تنگ کر رہا تھا

اچھا ہی کیوں

عرش تم اس کیوں کو چھوڑو

اور چلو میرے ساتھ مجھے کچھ شوپنگ کرنی ہے

اچھا چلو

(349)

اور پھر جاتے جاتے عرش اک بار پھر فریحہ شاہ کو یاد کروا کر
گیا کے وہ رحمان شاہ سے لازمی بات کریں گی
اک پھر انہوں نے عرش سے ہاں کہا
اور اب وہ یہ سوچ رہی تھیں کہ انہوں نے عرش سے ہاں تو
کہ دیا پر وہ یہ بات اچھے سے جانتی تھیں کہ رحمان شاہ کبھی
بھی نہیں مانے گے کسی بھی صورت نہیں
پر وہ کر وہ بھی کچھ نہیں سکتیں تھیں
بہت مجبور تھیں

اور دوسری طرف عرش نے مہران کے موہ سے
اگلوایا
کہ وہ عشاء سے محبت کرتا ہے
عرش نے اس کو بہت بار کہا کہ عشاء کو بتا
دے

کیوں کہ عرش کو پورا یقین تھا
کہ ضرور عشاء بھی مہران سے محبت کرتی ہے

(350)

پر مہران تھا کہ اس کا اک ہی جواب تھا
کہ وہ عشاء کو کبھی نہیں بتائے گا کہ وہ اس
سے محبت کرتا ہے

کیوں کہ وہ خود کو اس کے قابل نہیں
سمجھتا

مہران یار میں آخری بار کہ رہا ہوں کہ تو خود
آرام سے عشاء کو بتا دے

نہیں تو میں بتا دوں گا
اور عرش میں بھی تم سے آخری بار کہ رہا ہوں
تو ایسا کچھ نہیں کرے گا
اگر تو نے ایسا کچھ کیا

تو میں یہ گھر چھوڑ کر چلا جاؤں گا ہمیشہ
کے لئے

اور اس کو صرف دہمکی نہ سمجھنا میں ایسا
کر بھی دوں گا

تو عرش غصے سے بولا
میری طرف سے بھاڑ میں جاؤ

(351)

وہاں بھی تو میرے پیچھے پیچھے آ جائے گا تو
جانے کا فائدہ کوئی نہیں
مہراں نے کہا
پھر وہ دونوں زور سے ہنس پڑھے

عشاء جب تم مہراں بھائی سے اتنی محبت
کرتی ہو تو بتاتی کیوں نہیں ان کو
نہیں فاطمہ میں کیسے بتا دوں
ان کو خود سمجنا چاہیے نہ
ارے جب وہ خود نہیں سمجھ رہے تو تم سمجھ دو
نہ

جی نہیں میں نہیں خود سے بتاؤں گی
چاہے ساری زندگی ہی کیوں نہ گزر جائے
چلو جی پھر بیٹھے رہو
تم دونوں اپنی اپنی ضر میں
کیا مطالب

نہیں کچھ نہیں فاطمہ کے موہ سے نکل گیا تھا
نہیں تو وہ بتانا نہیں چاہتی تھی

(352)

فاطمہ میں تم سے کچھ پوچھو رہی ہوں
جواب دو مجھے

اب کے عشاء نے ذرا غصے سے پوچھا
وہ عشاء دراصل مہران بھائی بھی تمہیں اتنا ہی
پسند کرتے ہیں جتنا کہ تم ان کو
بلکہ اس سے بھی زائدہ بچپن سے
پر وہ کہتے ہیں کہ وہ تمہارے کابل نہیں ہیں
اور تمہیں کبھی بھی پتا نہیں لگنے دیں گے اس
بات کے بارے میں

انہوں نے تو مجھے بھی تمہیں بتانے سے مना کیا تھا
پر میری زبان پھسل گی نہیں تو میں بھی تمہیں
کبھی نہ بتاتی

فاطمہ تم سے یہ سب عرش نے کہا ہے

نہیں مہران بھائی نے خود

سچ فاطمہ ہاں بالکل سچ عشاء

او فاطمہ فاطمہ میں تمہیں بتا نہیں سکتی کہ

میں کتنی خوش ہوں

(353)

تھنکس فاطمہ تھینکیو سو مچ
میں بھی بہت خوش ہوں عشاء بھابی
بھابی

عشاء فاطمہ کے موہ سے اپنے لئے بھابی سن
کر تھوڑی حیران ہوئی
ہاں بھابی اب مہران بھائی میرے بھائی ہیں
تو تم میری بھابی ہی ہوئی نہ
ہاں پر میں تماری بہیں اور نند پہلے ہوں
ٹھیک ہے

تم پہلے میری بھابھی ہو فاطمہ
اچھا اچھا لڑکیوں ربی ہو عشاء
میں کب لڑ رہی ہوں

اچھا ٹھیک ہے بعد میں بات کریں گے ابھی
میں تھوڑا پڑ لوں فاطمہ نے کہا

(354)

اوکے میں بھی تھوڑی خوش ہو لوں

باہا با پاگل

فاطمہ تم بھی

باہا با ہا.....

جاری ہے....



(355)

شاہ ہاؤس میں سب لوگ ڈنر کر کے ابھی فری
ہوئے تھے

تب رحمان شاہ بولے

فریحہ بیگم ہمارے بیٹے اب بڑھے ہو گے ہیں

ان کی شادی کا کچھ سوچیں اب

جی رحمان آپ سہی کہ رہے ہیں بڑھے تو

واقی ہو گے ہیں ماشا اللہ

شادی تو ان کی ہو جانی چاہیے

جی پایا آپ بالکل کریں

میں تو اس عمر میں اک بچے کا باپ بھی بن

گیا تھا کاشان نے کہا

جب کے عرش بالکل خاموش تھا

اور مہران ابھی واپس نہیں آیا تھا

تب شاہان نے کہا

وہا گھر میں شادی

(356)

شانی اک شادی نہیں دو دو اک ساتھ کریں
گے عرش اور مہران کی کیوں پایا میں
ٹھیک کہ رہی ہوں نہ

نور نے رحمان شاہ سے پوچھا
جی بیٹا آپ بالکل ٹھیک کہ رہی ہیں دونوں
کی اک ساتھ ہی کریں گے انشا اللہ
تو پھر رشتہ دیکھیں نہ پایا
مہران بھائی اور عرش بھائی دونوں کا
شاہان نے مشورہ دیا

اور ساتھ ہی مسکرا کر عرش کی طرف دیکھا
ہاں عرش کا تو رشتہ بچپن سے تح ہے
جبکہ مہران آ لے واپس تو اس سے پوچھ کر
اس کا بھی کہی دیکھتے ہیں
ٹھیک ہے فریحہ

(357)

تو فریحہ شاہ کے بولنے سے پہلے ہی

عرش بول پڑھا

کہاں رشتہ کیا بے پایا آپ نے میرا کیا میں

جان سکتا ہوں

رحمان شاہ نے اس کے چیرے کے تاثرات

نہیں دیکھے تھے

اس لئے بڑھے آرام سے بولے

ہاں کیوں نہیں بیٹا

عشاء بیٹی سے کیا ہے

وہ عرش میں نے اور ولید نے کیا تھا

تم دونوں کا رشتہ تح

جب تم دونوں چھوٹے تھے تب

پاپا آپ نے مجھ سے پوچ کر کیا تھا یہ

رشتہ

پوچھتا کیا بیٹے تمہیں اس ٹائم اتنی سمجھ

کہاں تھی ان سب باتوں کی

(358)

اچھا پھر تو عشاء سے بھی نہیں پوچھا ہو
گا آپ دونوں نے

ہاں وہ تو تم سے بھی اک سال چھوٹی ہے تو
اس کو بھی نہیں سمجھ تھی ان سب کی
اب عرش کا پارہ اور چڑ گیا اور بولا
پاپا آپ مجھے صرف اک بات بتا دیں کیا
کبھی کسی بہن اور بھائی کی شادی ہو
سکتی ہے

فریحہ شاہ جو پہلے سے ہی عرش کی
باتوں سے گھبرا رہی تھیں
عرش کی اس بات سے ان کا سانس اٹک گیا
تب رحمان شاہ زور سے ہنسنے
اور ہنستے چلے گے
عرش تم تو ابھی بھی بچے ہی ہو
میں تو سمجھتا تھا کہ بڑھے ہو گے ہو پر نہیں
پچھنا تم میں اب بھی ہے

(359)

دیکھو بیٹا عشاء کیسے تماری بہیں ہو گی
ہاں میں مانتا ہوں وہ کاشان کی بہیں بنی
ہوئی ہے

پر بہیں تو وہ اس کی بھی نہیں
تو تماری کیسے ہو گی
پاگل نہ ہو تو
پاپا آپ کو میری بات مذاق لگ رہی ہے
ہاں تو اور نہ لگے کیا
پر پاپا
بس

بہت رات ہو گی ہے اب سب لوگ جاؤ سو
جاؤ جا کر اپنے اپنے کمروں میں
پر پاپا مجھے آپ سے بات کرنی ہے
عرش میں کیا کہ رہا ہوں
پھر سب لوگ اپنے اپنے روم میں چلے گے

(360)

عرش روم میں آیا تو موبائل کو دیکھا جو
بج رہا تھا

پر عرش کے پکڑنے تک بند ہو گیا
عرش نے دیکھا فاطمہ کی 15 مس کال ای
ہوئی تھیں

تو اس نے فورن فاطمہ کو Call Back کی
فاطمہ نے پہلی بیل پر ہی فون اٹھا لیا اور
گھبرا کر بولی

عرش آپ ٹھیک تو ہیں
کہاں تھے آپ

کتنی دیر سے میں آپ کو فون کر رہی ہوں
پر آپ اٹھا ہی نہیں رہے تھے
میری تو جان نکل گی

فاطمہ فاطمہ یار سانس تو لو
میں بالکل ٹھیک ہوں کچھ نہیں ہوا مجھے
اللہ نہ کرے کبھی کچھ ہو

(361)

تو کہاں تھے آپ میرا فون کیوں نہیں
اٹھا رہے تھے

وہ میں باہر سب کے ساتھ بیٹھا تھا
فون میرا روم میں تھا اس لئے پتا نہیں
چلا

او اچھا میں تو ڈر ہی گی کے پتا نہیں کیا
ہو گیا

تم تو فضول میں ڈر جاتی ہو
اچھا چھوڑیں اور کیا حال ہے
میں ٹھیک

تم کیسی ہو

میں بھی ٹھیک ہوں

گھر میں سب کیسے ہیں غازیان کیسا ہے

سب ٹھیک ہے غازیان بھی ٹھیک ہے

فاطمہ نے محسوس کیا کہ عرش آج چپ

چپ ہے

(362)

عرش اور فاطمہ اک دوسرے کو اتنا جان
گے تھے

کے ان دونوں میں کوئی بھی ذرا سا بھی
پریشان ہوتا

تو دونوں کو فوراً پتا چل جاتا
تو فاطمہ نے عرش سے پوچھا

عرش کیا بات ہے
کیا بات فاطمہ

وہی بات عرش جو آپ کو پریشان کر رہی
ہے

کون سی بات فاطمہ کوئی بات بھی تو نہیں
ہے

عرش نہیں چاہتا تھا کہ فلحال فاطمہ کو
کچھ پتا چلے

وہ خود تو پریشان تھا ہی
پر فاطمہ کو نہیں کرنا چاہتا تھا

(363)

اس لئے ٹال دیا
پھر فاطمہ بولی
جھوٹ مت بولیں عرش
کیا میں آپ کو جانتی نہیں ہوں کیا
ویسے اگر آپ مجھے نہیں بتانا چاہتے تو وہ
الگ بات ہے
پر کوئی نہ کوئی بات ہے ضرور جو آپ کو
پریشان کر رہی ہے
اب کے عرش خاموش ہی رہا
تب فاطمہ پھر بولی
بتاؤ نہ عرش کیا بات ہے
فاطمہ میں فلاحاں تمہیں نہیں بتا سکتا
پر میں وعدہ کرتا ہوں سہی ٹائم آنے پر تمہیں
ضرور بتاؤں گا
اور تمہیں میرے لئے بالکل بھی پریشان ہونے کی
کوئی ضرورت نہیں ہے

(364)

میں ٹھیک ہوں یار
ہاں پہلے تھوڑا پریشان تھا پر اب تم سے
بات کر کے میری ادی پریشانی دور ہو گی
پکا نہ آپ پھر جھوٹ تو نہیں بول رہے نہ
ارے نہیں بالکل پکا

آپ کہتے ہیں تو مان لیتی ہوں
اچھا عرش اب مجھے بہت سخت نیند آ

رہی ہے

کل بات کریں گے

اتنی جلدی نیند

ہاں کل میرا ٹیسٹ ہے تو اس لئے جلدی

اٹھنا ہے

اچھا ٹھیک ہے سو جاؤ

اور سنو ٹیسٹ ہے اس لئے معاف کر رہا ہوں
نہیں تو اتنی جلدی فون بند نہیں کرنے دیتا

(365)

جی بہت بہت مہربانی آپ کی
میں آپ کا یہ احسان ساری زندگی نہیں
بولوں گی

پھر فاطمہ نے ہستے ہوئے فون بند کر دیا
اور عرش بھی تھوڑی دیر کے لئے اپنی
پریشانی بھول گیا
اور فاطمہ کو سوچ کر ہسنے لگا

اگلے دن مہران آگیا تو اس نے بھی عرش کے
چہرے کو دیکھ کر پوچھا
عرش کیا بات ہے پریشان لگ رہے ہو
تب عرش نے مہران کو سب کچھ بتا دیا
او عرش یہ تو ہمیں پہلے ہی پتا تھا
کے یہ سب تو اک نہ اک دن ہونا ہی ہے
پھر اس میں پریشان ہونے والی کیا بات ہے
مہران یار تیرا دماغ ٹھیک ہے

(366)

تو سب کچھ جانتا ہے پھر بھی یہ سب کہ
رہا ہے

ہاں میں پھر بھی یہ سب کہ رہا ہوں
کیوں کے عرش تیری اور سب کی بھلائی
اسی میں ہے کے

تو چپ چاپ انکل کی بات مان لے
مہران تو یہ سب کیسے کہ سکتا ہے
تو اچھے سے جانتا ہے کے میں فاطمہ سے
محبت کرتا ہوں
اور وہ مجھ سے
اور عشاء

شائد تو بھول گیا ہے مہران عشاء وہ
وہی لڑکی ہے جس سے پایا میری شادی
کروانا چاہتے ہیں
اور تو یہ بھی بھول رہا ہے کے تو عشاء سے
محبت کرتا ہے

(367)

اور مجھے لگتا ہے عشاء تجھ سے
کیا تو جانتا ہے مہراں پاپا کی بات مان لینے
سے ہم سب کی زندگیاں خراب ہو جائے گی
سب کی

عرش کیا گارنٹی ہے کے عشاء جی بھی
مجھے پسند کرتی ہیں
اور اگر کرتی بھی ہیں تو میں تب بھی ان سے
شادی نہیں کر سکتا
کیوں، کیوں نہیں کر سکتا تو اس سے
شادی

عرش میں ساری زندگی یہاں تو نہیں رہ
سکتا نہ

اور یہ بات میں سب کو بہت پہلے ہی بتا
دی تھی کے میں شادی کے بعد یہاں نہیں
رہ سکتا

(368)

تو اس لئے عرش میں وہ سب عشاء جی
کو کبھی نہیں دے سکتا جس کی وہ
عادی ہیں

مہران مہران یار جہاں پیار ہوتا ہے نہ
وہاں چیزیں کچھ منائے نہیں رکھتی
اور عشاء ایسی لڑکی ہے بھی نہیں
وہ ہر حال میں گزارا کر لے گی
عرش یار جہاں سہولتیں نہ ہوں وہاں
پیار نہیں رہتا پھر۔۔

مہران کاش تو پہلے میری بات مان کر
عشاء کو سب کچھ بتا دیتا

تو آج بات یہاں تک نہ پونچھتی
خیر کوئی بات نہیں ٹائم ابھی بھی نہیں
گزرا

میں آج ہی پایا سے بات کروں گا

(369)

اور میں بھی انہی کا بیٹا ہوں دیکھتا ہوں
کیسے میری بات نہیں سنتے وہ
پر عرش
نہیں مہران
تو مجھے نہیں روکے گا
تو تو پاگل ہے ہی
پر میں نہیں بنو گا
میں نہ اپنی اور فاطمہ کی زندگی تبا ہونے
دوں گا
اور نہ ہی تماری اور عشاء کی سمجے

اگلے دن عرش مہران شاہ کے روم میں گیا
پاپا مجھے آپ سے بات کرنی ہے

(370)

رحمان شاہ اوفس کا کام کر رہے تھے اس لئے
عرش سے بولے
عرش میں فالحال بہت بڑی ہوں
میرے پاس بالکل بھی ٹائم نہیں ہے بعد میں
کر لینا بات
تو پھر عرش اوکے کہ کر چلا گیا

پھر عرش روز رحمان شاہ سے بات کرنے کی
کوشش کرتا
پر وہ اتنے بڑی ہوتے کے بنا بات کیے ہی
واپس آ جاتا
اب عرش کی ٹینشن دن با دن بڑھتی ہی جا
رہی تھی

ادر فاطمہ روز عرش سے پوچھتی
تو عرش نے اک دن اس کو سب کچھ بتا دیا
جس کو سن کر فاطمہ بھی ٹینشن میں آ گئی

(371)

عرش اب کیا ہو گا
آپ مجھے چھوڑ کر عشاء سے شادی کر لیں
گے

فاطمہ پاگل ہو گی ہو کیا
میں عشاء کو بھیں بولتا ہوں
اس سے شادی کیسے کر سکتا ہوں
پھر عرش کیا ہو گا
فاطمہ رو رہی تھی
فاطمہ یار پہلے تم رونا تو بند کرو
اسی وجہ سے میں تمہیں نہیں بتا رہا تھا
کر لوں گا میں کچھ نہ کچھ
تو فاطمہ اور زور سے رونے لگی اور بولی
عرش یہاں ٹینشن سے میری جان نکل رہی
ہے

اور آپ مجھے ڈانت رہے ہو
تو اور کیا کروں

(372)

تم لڑکیاں بھی بات بات پر رونا شروع کر دیتی
ہو رونا تو ہر مسئلے کا حل نہیں ہوتا نہ یار
تو فاطمہ نے عرش کی بات کا کوئی جواب
نہ دیا اور غصے سے فون بند کر دیا
پھر عرش نے بہت بار اس کو فون کیا
پر فاطمہ ہر بار اس کا فون کاٹ دیتی
اس سے عرش کی ٹینشن کم کیا ہونی تھی
الٹا اور بڑگی

آج سنڈے تھا تو عرش کی اوفس سے
چھوٹتی تھی
تو وہ مہران کو ساتھ لے کر فاطمہ کی
طرف چلا آیا

گھر میں کسی کو بھی نہ بتایا
یہاں پونچھ کر اب وہ دروازے کو نوک کر
رہا تھا

(373)

اندر سے فاطمہ بولی کون
فاطمہ میں عرش دروازہ کھولو
تب فاطمہ نے فورن دروازہ کھولا
دروازے کھولتے ہی فاطمہ بولی عرش آپ
یہاں

اور ساتھ کھڑے مہران کو فورن سلام کیا
اسسلام و علیکم مہران بھائی
وعلیکم سلام

مہران نے فاطمہ کے سر پر پیار دیا
پھر فاطمہ مہران سے حال ہوال پوچ کر
عرش سے بولی

آپ یہاں کیا کرنے آئے ہیں
پہلے اندر آنے دو پھر بتاتا ہوں
تو فاطمہ سائیڈ پر ہو گی
اور وہ دونوں اندر آ گے
اندر آ کر عرش نے فاطمہ سے پوچھا

(374)

فاطمہ انٹی کہاں ہیں نظر نہیں آ رہی
وہ امی مارکیٹ گی ہوئی ہیں عائشہ ای تھی
اس کے ساتھ
او اچھا
تب عرش مہران سے بولا
چلو مہران
فاطمہ اس کی بات سمجھ نہ سکی
اور بولی
کہاں آپ لوگ ابھی تو اے ہیں
ہاں فاطمہ
ہم پھر آجائیں گے
فلحال انٹی گھر پر نہیں ہیں تو
ایسے مناسب نہیں لگنا
پر عرش
تب مہران بولا

(375)

فاطمہ سیس عرش ٹھیک کہ رہا ہے ہم پھر آ

جائیں گے

اوکے

وہ دونوں جا رہے تھے

فاطمہ ان کو دروازے تک چھوڑنے ای

اور اپنی ساری ناراضگی بھول کر عرش سے

بولی

عرش آپ دوبارہ او گے نہ

تو عرش پلٹ کر بولا

ہاں فاطمہ میں ضرور آؤں گا

چاہے کچھ بھی ہو جائے

تم فکر نہ کرنا سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا

بس تم مجھ سے ناراض نہ ہوا کرو

قسم سے بہت تکلیف ہوتی ہے

تو فاطمہ کے جو آنسو کب سے آنکھوں میں

اٹکے تھے

(376)

عرش کی بات سے نکل اے
عرش فاطمہ کے آنسو دیکھ کر اس کے
پاس آیا
اور اس کے آنسو کو اپنے ہاتھ سے صاف کر
کے بولا

ان سے بھی بہت تکلیف ہوتی ہے
مت رویا کرو فاطمہ
تب فاطمہ اپنا سر عرش کے کندے پر رکھ
کر اور زور سے رونے لگ گی
اب کے عرش نے بھی اس کو تھوڑی دیر رونے
دیا

پھر خود سے الگ کر کے بولا
بس فاطمہ اب تم اور نہیں رو گی
اوکے

میں اگلے سنڈے کو پھر آؤں گا
اور اس بار ماما پاپا کو ساتھ لاؤں گا

(377)

ٹھیک ہے

عرش نے مسکرا کر کہا

تو فاطمہ بھی ہولے سے مسکرا دی

چلو اب اندر جاؤ اور دروازہ اچھے سے بند

کر لو

جب کوئی اے پوچ کر کھولنا اوکے

تب فاطمہ نے اپنی گردن اسبات میں ہلائی

اور اب تم رو گی بھی نہیں ٹھیک ہے

جی اچھا

پھر وہ دونوں وہاں سے چلے گے

اور فاطمہ دروازہ لاک کر کے اندر آگئی

اور دوسری طرف عرش جو نیکسٹ سنڈے

کا آنے کا کہہ تو رہا تھا

پر اس کو کیا پتا تھا کہ اس کا اب یہاں آنا

بہت مشکل ہے

کیوں کے کوئی تھا

(378)

جو ان دونوں کو دیکھ رہا تھا
پر کون
یہ فلحال نہ تو عرش کو پتا تھا
اور نہ ہی فاطمہ کو....



music
my life

(379)

فاطمہ ابھی آکر بیٹھی ہی تھی
کے دروازہ پھر نوک ہوا
تو فاطمہ نے پوچھا کون
عائشہ بولی فاطمہ ہم ہیں دوازہ کھولو
فاطمہ نے دروازہ کھول دیا
آگے آپ لوگ ہو گی شوپنگ
ہاں آگے بہت تھک گے
بہت گرمی ہے باہر عائشہ نے جواب دیا
تب فاطمہ دونوں کے لئے پانی لے لی
فاطمہ نے رابعہ بیگم سے پوچھا
امی کھانا لگوں
نہیں بیٹا وہ احمد بیٹے نے ابھی تھوڑی
دیر میں آنا ہے عائشہ کو لینے

(380)

وہ آلے پھر ساتھ ہی کھاپے گے
اچھا ٹھیک بے امی
چلو تم دونوں بہنے باتیں کرو میں ذرا تھوڑی
دیر آرام کر لوں بہت تھک گی ہوں
ٹھیک بے امی آپ جایش میں بھی فاطمہ کو
چیزیں دیکھا لوں
ہاں ٹھیک بے
رابعہ بیگم کے جانے کے بعد عائشہ بولی
اور فاطمہ مرسلین نے تمہیں زائدہ تنگ تو نہیں
کیا
ارے نہیں پہلے ہم دونوں خالہ بنجا کھیلتے
رہے پھر جناب کو نینی آگئی
تو میری گھود میں آکر سو گیا
اچھا سہی بے تم یہ دیکھو
عائشہ فاطمہ کو چیزے بھی دیکھا رہی تھی

(381)

اور ساتھ ساتھ اس کے چیرے کو بھی دیکھ

رہی تھی

تب فاطمہ نے نوٹ کیا کہ عائشہ اس سے

کوئی بات کرنا چاہتی ہے

تو فاطمہ بولی

عائشہ

ہوں

تم مجھ سے کوئی بات کرنا چاہتی ہو

فاطمہ تم سے اک بات پوچھوں ٹھیک

ٹھیک جواب دو گی اس کا

ہاں پوچھو فاطمہ نے کہا

فاطمہ عرش یہاں کیوں آیا تھا

فاطمہ نے جواب نہیں دیا

فاطمہ میں نے کچھ پوچھا ہے

(382)

وہ میں ناراض تھی تو مجھے منانے اے
تھے

کس ٹائم آیا تھا کتنی دیر روکا
5 منٹ

مہراں بھائی بھی ساتھ تھے

عائشہ جب عرش کو پتا چلا کہ گھر میں
کوئی نہیں ہے تو وہ دونوں فوراً چلے گئے
فاطمہ نے عائشہ کو ساری بات بتائی
اور تمہیں پتا ہے عائشہ عرش جاتے ہوئے کہ
کر گئے ہیں

کہ وہ نیکسٹ سنڈے رحمان انکل اور
فریحہ انٹی کو لے کر آئیں گے
ہمارے رشتے کی بات کرنے

اچھا یہ تو بہت اچھی بات ہے
پر فاطمہ اگلی بار جب عرش اے

(383)

تو ایسے دروازے میں کھڑے ہو کر بات
نہیں کرنا

لوگ دیکھ کر باتیں بناتے ہیں ایسا اچھا
نہیں لگتا

اچھا ٹھیک ہے

تب ہی مرسلین کی رونے کی آواز ای تو
فاطمہ بولی

میں لے کر آتی ہوں

اور فاطمہ اس کو لینے چلی گی

اور عائشہ اس سوچ میں پڑ گی کہ وہ

فاطمہ کو بتایے یا نہیں کہ

اس نے اس کو اور عرش کو ملتے ہوئے

دیکھ لیا تھا

صرف اس نے ہی نہیں بلکہ رابعہ بیگم نے

بھی دیکھ لیا ہے

(384)

اور عائشہ نے ہی ان کو سمجھا کر فلحال
فاطمہ کو کچھ بھی کہنے سے روکا ہے

رابعہ بیگم اپنے کمرے میں آکر مسلسل
یہی سوچ رہی تھیں
کے عرش پر سال ان کے گھر آکر رہتا رہا ہے
اور یہ سب تب سے چل رہا ہے
اور وہ اتنی آندی تھیں کہ ان کو کچھ پتا
ہی نہیں چلا
رابعہ کا دل کر رہا تھا کہ وہ جا کر فاطمہ
کی ٹانگیں توڑ دیں
پر عائشہ نے بہت مشکل سے ان کو روکا
تھا

(385)

اور یہ بھی کہا تھا کہ وہ جیسا سوچ رہی
ہیں ویسا کچھ نہیں ہے
عرش اور فاطمہ ایسے نہیں ہیں
پر وہ اپنی آنکھوں کا کیا کرتی جو سب
کچھ دیکھ چکی تھیں
اور اب وہ سوچ رہیں تھیں کہ آگے کیا کرنا
ہے
اور انہوں نے سوچ بھی لیا
پر جو بھی کرنا تھا خود ہی کرنا تھا کسی کو
بھی بنا بتایے
یہاں تک کہ عائشہ کو بھی

عرش اور مہران کو گھر پوچتے پوچتے
پوچتے کافی رات ہو گی تھی
جب وہ دونوں گھر آئے تو رحمان شاہ نے
غصے سے پوچھا

(386)

کہاں گے تھے تم دونوں بنا بتایے
مہران بولا وہ انکل ہم
وہ ابھی سوچ ہی رہا تھا کہ کیا جواب دے
کے عرش بول پڑرہ
فاطمہ کے گھر گے تھے ہم دونوں
کون فاطمہ
آپ اچھے سے جانتے ہیں پایا کے میں کس
کی بات کر رہا ہوں
چلیں آپ کی تسلی کے لئے بتا دیتا ہوں
وہ فاطمہ جس سے میں محبت کرتا ہوں
وہ فاطمہ جس سے میں شادی کروں گا
آپ لوگ مانے تب بھی اگر نہ مانے تب بھی
بس یا کچھ اور جاننا ہے آپ نے
تب رحمان شاہ نے اک زور کا تھیڑ عرش کے
موہ پر مارا
تو سب گھر والے باہر آگے

(387)

وہ پھر سے مارنے ہی لگے تھے کے مہران
سامنے آگیا

ہٹ جاؤ مہران تم سامنے سے
نہیں انکل میں نہیں ہٹوں گا
تم دیکھ نہیں رہے یہ کیا بکواس کر رہا ہے
اور تم

وہ پھر عرش کی طرف گے
میں نے تمہیں اس لئے وہاں بجھا تھا کہ تم
وہاں جا کر یہ سب کرو
نہ بجھتے میں نے آپ کو نہیں کہا تھا
چلو جو ہونا تھا وہ تو ہو گیا
عرش تم فاطمہ کا خیال اپنے ذہن سے نکل
دو

تمہاری شادی عشاء سے ہو گی اور یہ میں تمہیں
پہلے ہی بتا چکا ہوں

اور میں بھی آپ کو بتا چکا ہوں پاپا کے میں
 عشاء سے کبھی شادی نہیں کروں گا
 شادی کروں گا تو صرف فاطمہ سے نہیں تو
 کسی سے نہیں

ارش اتنا کہ کروہاں سے چلا گیا
 اور مہران بھی اس کے پیچھے چلا گیا

پھر ساری رات عرش نے جگتے ہوئے گزاری
 اگلے دن عرش ابھی سویا ہوا تھا کہ رابعہ
 بیگم کی کال آگئی
 انہوں نے عرش کو ملنے کے لئے بلایا اور کہا
 کہ بہت ضروری بات ہے
 اور کسی کو بھی پتا نہیں چلنا چاہیے
 کہ میں نے تمہیں بلایا ہے
 تو عرش نے شام میں آنے کی حامی بھر لی
 اور اب وہ ان کے سامنے بیٹھا تھا

(389)

رابعہ بیگم نے عرش کو کہی گھر کے باہر بلایا
تھا

جی انٹی کہیں کوئی ضروری کام تھا جو
ایسے بلایا

ہاں بہت ضروری

عرش تم میری کتنی عزت کرتے ہو
کیا مطلب انٹی

مطلب یہ کہ میں اگر جو کہوں وہ کرو گے
جی انٹی اگر میرے بس میں ہوا تو ضرور
کروں گا
آپ کہیں

تو پھر ٹھیک ہے تم فاطمہ کو بھول جاؤ
ہمیشہ ہمیشہ کے لئے

رابعہ بیگم نے بات کو گھوما فرا کر کرنے بجے سدا کہ دیا
عرش رابعہ بیگم کی بات سن کر اپنی جگا
سے کھڑا ہو گیا اور بولا
یہ آپ کیا کہ رہی ہیں انٹی

(390)

ہاں عرش میں بہت سوچ سمجھ کر بول رہی ہوں
میں تم دونوں کے بارے میں سب کچھ جان
گی ہوں

دیکھو عرش تم ہمارے گھر اے وہاں رہے
تم کیسے ہو یہ ہم جانتے ہیں لوگ نہیں جانتے
لوگ باتیں بنایے گے

ہم عزت دار لوگ ہیں عزت سے رہ رہیں ہیں
ہماری عزت نہ خراب کرو
اس لئے کہ رہی ہوں تم فاطمہ کو بھول جاؤ
سمجھو وہ مر گئی تمہارے لئے

نہیں ، نہیں انٹی پلاز ایسا نہ کہیں
میں آپ کی عزت پر کوئی حرف نہیں آنے
دینا چاہتا

بلکہ میں تو فاطمہ کو اپنی عزت بنا کر لے
جانا چاہتا ہوں

(391)

اور لوگوں کا کیا ہے انٹی لوگ تو بتائیں کرتے

ہی ہیں

عرش تم سمجھتے کیوں نہیں ہو

تماری اور فاطمہ کی شادی نہیں ہو سکتی بس

بتھری ہی ہے تم یہاں سے چلے جاؤ اور کبھی

بھول کر بھی یہاں نہ آنا

اور نہ ہی کبھی فاطمہ سے رابطہ کرنے کی

کوشش کرنا

سمجھ گے نہ تم

پر انٹی

عرش بولنے ہی لگا تھا کہ رابعہ بیگم پھر بول

پڑھی

اور اگر تم نے ایسا کیا تو اس کی سزا فاطمہ

بوکھتے گی

میں بنا سوچے سمجھے کہی بھی اس کی شادی

کر دوں گی

اور اس کو میری تھمکی مت سمجنا میں ایسا
کر بھی دوں گی

اگر اب تم نے فاطمہ کو کال کی یا اس سے ملے
تو پھر نہ کہنا

بس یہ ہی کہنا تھا میں نے

اب تم جا سکتے ہو

رابعہ بیگم اتنا کہ کر وہاں سے جانے لگیں

اور جاتے جاتے اک بار پھر موڑی

اور ہاں جتنا جلدی ہو سکے تم بھی کہی شادی

کر لو تو اچھا ہے

ایسے فاطمہ کو بھی آسانی ہو گی تمہیں بھولنے

میں

اور تمہیں بھی

رابعہ بیگم اتنا کہ کر وہاں سے چلی گئیں

اور عرش جہاں کھڑا تھا وہی گر گیا

انٹی ہم دونوں اک دوسرے کو کبھی بھی نہیں بھول سکتے کبھی

بھی نہیں

پھر عرش وہاں کافی دیر بیٹھا رہا
پھر ہمت کر کے اٹھا اور واپس جانے کے لئے
مورڑ

وہ آج جا رہا تھا فاطمہ کے شہر سے دور
ہمیشہ ہمیشہ کے لئے

عرش آج پھر رات کو دیر سے گھر آیا
رحمان شاہ نے اس سے پوچھا کہاں تھے تم
پر آج اس نے جواب نہیں دیا
اور نہ ہی فاطمہ کے لئے لڑا
اس کو لگ رہا تھا اب فاطمہ کے لئے لڑنا تو
دور کی بات ہے
اب تو وہ کسی کے سامنے اس کا نام بھی نہیں
سکے گا ساری زندگی

(394)

رات کو مہران روم میں آیا تو اس نے پوچھا
عرش کہاں گے تھے تم
اور تم نے کھانا بھی نہیں کھایا
عرش نے کوئی جواب نہیں دیا وہ تو اپنی ہی
سوچوں میں گم تھا
تب مہران پھر سے بولا عرش میں تم سے کچھ
پوچھا رہا ہوں
تو عرش بولا
مہران سب کچھ ختم ہو گیا اتنا کہ کر عرش
رونے لگ گیا
آج عرش کی بھی ہمت جواب دے گی تھی
عرش کیا ہوا ہے
مہران گھبرا گیا
عرش بتاؤ کیا ہوا ہے
تم رو کیوں رہے ہو

(395)

مہران انٹی کہتی ہیں
میں فاطمہ کو بھول جاؤں اور وہ یہ بھی کہتی
ہیں

کے میں سمجوں فاطمہ میرے لئے مرگی
کون عرش

کون کہتی ہیں
رابعہ انٹی

اور پھر عرش سب کچھ مہران کو بتاتا چلا
گیا

اور مہران سن کر بہت پریشان ہوا
پر وہ بھی عرش کی طرح بے بس تھا چاہ کر بھی
عرش کے لئے کچھ بھی نہیں کر سکتا تھا

پھر ایسے ہی 2 ماہ گزر گے
اس 2 ماہ میں فاطمہ نے عرش کا بہت انتظار
کیا

بہت بار اس کو فون کیا پر اس کا نمبر
مسلسل بند تھا

(396)

فاطمہ کو عرش نے کہا تھا کہ وہ اگلے ہفتے
اپنے ماں باپ کو لے کر اے گا
پر کبھی ہفتے تو کیا 2 مہینے گزر گئے
پر وہ نہ آیا اس نے مہران کو بھی کبھی کال کی
مہران کبھی کہتا کہ عرش گھر نہیں ہے
کبھی کبھی بڑی ہے تو کبھی کبھی
پھر اک دن فاطمہ نے اک نیو نمبر سے مہران
کے نمبر پر کال کی
تب خوش کسمتی سے فون عرش نے ہی
اٹھایا
بیلاو
عرش
عرش فاطمہ کی آواز فورن پیچان گیا تھا
پر پھر بھی بولا رونگ نمبر اور فون بند کرنے
لگا

(397)

ہلکے وہ 2 ماہ بعد فاطمہ کی آواز سن رہا تھا
اور اس کو جو سکوں ملا تھا یہ وہ ہی جانتا
تھا

تب پھر فاطمہ کی آواز ای عرش میں فاطمہ
شائد آپ نے مجھے پہچنا نہیں
عرش پلاز فون بند مت کرنا
میری بات سن لیں

عرش اس کو نہیں بتا سکتا تھا کہ وہ تو
فاطمہ کی آواز ہزاروں تو کیا لاکھوں کروڑوں
میں بھی پہچان سکتا ہے
پر دل پر پتھر رکھ کر بولا
بولو جلدی میرے پاس فضول ٹائم نہیں ہے
فضول ہا ہا ہا

اچھا جی تو اب یہ فضول ہو گیا مجھ سے بات
کرنا

ہاں فضول ہی ہے
اچھا چھوڑیں عرش یہ بتائیں آپ کا نمبر کیوں
بند ہے

(398)

اور میں جب بھی مہران بھائی کے نمبر پر کال
کروں آپ ملتے ہی نہیں
بتاؤ نہ

میری مرضی میں اپنا نمبر بند کروں یا چالوں
تم کون ہوتی ہو پوچھنے والی
عرش آپ مجھ سے ایسے کیوں بات کر رہے ہیں
تو اور کیسے کروں بات
جیسے پہلے کرتے تھے پیار سے
دیکھو فاطمہ تمہیں سمجھ نہیں آ رہی کہ میں تم
سے بات نہیں کرنا چاہتا
پر کیوں آپ نہیں کرنا چاہتے مجھ سے بات
اب کے فاطمہ رو دینے کو ہو گی
کیا کروں گا میں تم سے بات کر کے
کون ہو تم میری

(399)

میں ، میں کون ہوں یہ آپ مجھ سے پوچھ رہے

ہیں عرش

ہاں تو اور کس سے پوچھوں

یہ آپ اپنے دل سے پوچھو

کیوں پوچھوں میں اپنے دل سے

عرش آپ ایسے کیسے کہہ سکتے ہیں

عرش آپ تو ایسے نہیں تھے

عرش میں تو آپ کی سب کچھ ہوں

آپ تو مجھ سے پیار کرتے ہیں

نہیں کرتا میں تم سے پیار

اور نہ ہی پہلے کرتا تھا

اور تم جس کو پیار کہہ رہی ہو وہ میرے لئے تو

صرف ٹائم پاس تھا

جھوٹ

آپ جھوٹ بول رہے ہیں نہ عرش یا آپ مذاق کر

رہے ہیں

(400)

نہیں فاطمہ میں کوئی مذاق نہیں کر رہا
میرے لئے یہ سب صرف ٹائم پاس تھا
اب تم اس کو پیار سمجھ بیٹھی تو اس میں
میری کوئی غلطی نہیں ہے
عرش آپ مجھ سے پیار نہیں کرتے تھے تو
میری زندگی کیوں برباد کی
ہاں جواب دیں کیوں مجھے پیار کرنا سکھایا
اچھی بھلی جی رہی تھی خوش تھی آپ کے
آنے سے پہلے
کیوں آئے میری زندگی میں جواب دیں عرش
کیوں آئے
مجھے بھی کوئی شوک نہیں تھا تمہارے گھر آنے
کا

مجبوری تھی میری وہاں رہنا
اب تم خود میرے بارے میں جو سوچتی رہی
اس میں میرا تو کوئی قصور نہیں ہے
اور عرش وہ خط اس میں جو باتیں آپ نے لکھیں تھیں وہ
کیا وہ پیار نہیں تھا

نہیں وہ سب جھوٹ تھا مذاق تھا میرے لئے اک کھیل تھا
 اس سے زائدہ کچھ نہیں
 نہیں عرش ایسا نہیں ہو سکتا
 آپ ایسے نہیں ہو سکتے
 ایسا ہی ہے فاطمہ ایسا ہی ہے
 اب کے عرش نے یہ لفظ کیسے کہے یہ وہ ہی جانتا تھا
 جب فاطمہ کافی دیر کچھ نہیں بولی تو عرش بولا
 کہ لیا تم نے جو کہنا تھا اب میں فون بند کر
 رہا ہوں
 میرے پاس زائدہ ٹائم نہیں ہے
 بہت بڑی بندہ ہوں میں
 فاطمہ کو یقین نہیں آ رہا تھا کہ عرش ایسا
 بھی ہو سکتا ہے
 عرش فون بند کرنے ہی لگا تھا کہ پھر بولا
 اور ہاں مجھے اب کبھی دوبارہ فون مت
 کرنا

مہران کے نمبر پر بھی نہیں سمجھ گی نہ

گڈ بائے فاطمہ مکرم ...

اور پھر فون بند ہو گیا

فاطمہ مسلسل رو رہی تھی اور سوچ رہی
تھی

کے عرش کو ذرا پروا نہیں ہوئی اس کے رونے
کی

پہلے تو وہ اس کی آنکھ میں اک آنسو بھی

برداشت نہیں کر سکتا تھا

اور اب آنچنک ایسا کیا ہو گیا جو عرش اتنا
بدل گیا

اور دوسری طرف عرش نے جیسے ہی فون

بند کیا تو پیچھے موڑا

تو مہران کو کھڑے پایا

مہران نے جیسے ہی اس کے کندے پر ہاتھ

رکھا وہ اک بات پھر اس کے گلے لگ کر بچوں کی

طرح رو پڑا

(403)

مہران میں ہار گیا
مہران آج میں نے اس کا بھی دل توڑ دیا
آج میں نے اس کو رولایا مہران
اس کو جس کو میں کبھی روتے ہوئے نہیں
دیکھ سکتا
آج اس کو میں نے خود رونے کے لئے چھوڑ دیا
ایسا ہارے ساتھ ہی کیوں ہوا مہران کیوں
ہوا.....

music
my life

(404)

زندگی کا کام بے گزرنا
پھر ایسے ہی 1 سال گزر گیا
اس 1 سال میں بہت کچھ بدل گیا
عرش بدل گیا
فاطمہ بدل گی
رحمان شاہ نے عرش سے بہت کہا کے عشاء
سے شادی کر لو پر وہ نہ مانا
پھر وہ بھی خاموش ہو گے
پر فاطمہ سے شادی نہ کروانے کی ابھی بھی
ان میں ضد ویسی کی ویسی ہی تھی
گزرے اک سال میں عرش نے افس جانا
چھوڑ دیا
گھر سے باہر نکلنا چھوڑ دیا
اپنا روم الگ کر لیا
ہر ٹائم اپنے کمرے میں بند رہتا

(405)

عرش نے اپنے روم میں فاطمہ کی بہت بڑی
تصویر لگائی تھی

جو ہر ٹائم اس کے آنکھوں کے سامنے رہتی
وہ کافی دیر اس تصویر کے سامنے کھڑے
ہو کر باتیں کرتا

سموکنگ پھر سے اس نے شروع کر لی تھی
یہاں تک کہ سب سے بات کرنا بھی چھوڑ
دیا

گھر میں اک مہران تھا جس کو اس نے
نہیں چوڑا

مہران سے ابھی بھی وہ ہر بات کرتا تھا
عرش نے مہران سے بہت بار کہا
کہ وہ اس کے لئے اپنی زندگی کیوں برباد
کر رہا ہے

اور وہ جا کر سب کو بتا دے گا
کہ تم عشاء سے محبت کرتے ہو

(406)

اور وہ مما سے کہے گا کہ وہ جا کر عشاء کا
رشتہ مہران کے لئے مانگیں
پر مہران نے عرش کو سختی سے منہ کر دیا
تھا کہ وہ ایسا کچھ نہیں کرے گا
مہران کے بعد تھا غازیان شاہ جس سے وہ
باتیں کرتا
غازیان ہی تھا جو زبردستی اس کو باہر بھی
لے جاتا روم سے
پر پھر بھی
اس نے اپنی اک الگ ہی دنیا بنا لی تھی جس
میں وہ رہتا
اور حیرانی کی بات تھی اب وہ اپنی اس
دنیا میں خوش رہتا تھا
ہاں پر وہ نماز 5 ٹائم بکائیگی سے پڑتا
کوئی بھی نماز کرا نہیں کرتا تھا

(407)

سب گھر والوں کا دل اس کو دیکھ دیکھ کر
برا ہوتا

خاص کر فریحہ شاہ کا

وہ ماں تھی کیسے برداش کر رہی تھی بس
وہ ہی جانتی تھی

وہ رحمان شاہ کو بہت سمجاتی پر وہ بھی
اپنی ضد کے پکے رہے

رحمان شاہ کی بھی ضد تب ٹوٹی

جب وہ اک دن بنا کسی کو بتائے عشاء کے
گھر چلے گئے

وہاں جا کر انہوں نے شادی کی بات کی

جب وہ ولید صاحب سے بات کر رہے تھے

تب وہاں عشاء آگئی جو کالج سے ابھی ای
تھی

اور وہ رحمان شاہ کی بات سن کر حیران رہ
گئی

(408)

کیوں کے وہ اب تک اس بات سے لاعلم
تھی

پھر عشاء نے بھی وہی بات کی جو عرش
ہمیشہ سے کرتا تھا

عشاء نے صاف صاف رحمان شاہ کو کہ دیا
کہ وہ عرش سے شادی نہیں کر سکتی وہ

تو اس کو اپنا بھائی سمجھتی ہے
انکل آپ نے ایسا سوچا بھی کیسے میں
عرش سے

میں مانتی ہوں میں اس کے ساتھ بہت
فری ہوں

اس کو کچھ بھی بول دیتی ہوں
پر انکل

میں اس کے بارے میں اور وہ میرے بارے
میں

ہم دونوں ایسا سوچ بھی نہیں سکتے

ہم دونوں تو ہمیشہ سے اک دوسرے کو
دوست اور بھیں بھائی ہی سمجھتے ہیں
بس اور کچھ نہیں

سوری انکل

اگر آپ کو میری باتیں بری لگی ہوں تو
اور اک بات میں آپ سے ضرور کہنا چاہوں
گی

آپ پلز اس بات پر غور کرنا
انکل پلز اگر ہو سکے تو عرش کی شادی
فاطمہ سے کروا دیں

مجھے پتا ہے آپ ان دونوں کے بارے میں
سب کچھ جانتے ہیں

پلز رحمان انکل فاطمہ بہت اچھی لڑکی
ہے

آپ کو کبھی بھی اپنے فیصلے پر پچھتانا
نہیں پڑے گا
انکل پلز میری بات پر غور ضرور کریے گا
اور عشاء اتنا کہ کروہاں سے چلی گی
اور رحمان شاہ بھی تھوڑی دیر بعد وہاں سے
واپس آگے

فریحہ شاہ نے مہران سے بہت بار کہا کہ
عرش تو ان کی بات نہیں سونتا
تم ہی مان جاؤ تماری کہی شادی کر دیتے
ہیں

ایسے عرش کا بھی کچھ دھیان بٹ جائے گا
پر ہر بار اس کا اک ہی جواب ہوتا
مما جب تک عرش نہیں مانے گا میں بھی
کہی شادی نہیں کروں گا

(411)

اور یہ بھی کہا کہ فلحال عرش اس کے سوا
کسی کی نہیں سنتا
تو وہ کیسے اس کو اس کے حال پر چھوڑ
کر اپنی زندگی میں مگن ہو جائے
تو اس کی بات سن کر فریحہ شاہ
بھی خاموش ہو گی
کیوں کے مہراں جو بھی کہ رہا تھا سہی ہی تو کہ رہا تھا
عرش ذاتی اس کے سوا کسی کی کہاں سنتا تھا

اور دوسری طرف فاطمہ وہ بھی بہت بدل
گی تھی
بہت کم بات کرتی
روٹین اس کی وہی تھی
وہ اب بھی

Poetry

کرتی تھی

music
my life

(412)

پر وہ ہر ٹائم اداس رہتی
ہسنا اس نے بالکل چھوڑ دیا تھا
اب تو اس نے رونا بھی چھوڑ دیا تھا
عائشہ فاطمہ کا رشتہ
احمد کے کزن حارث کے لئے لے ای
حارث بہت اچھا لڑکا تھا ڈاکٹر تھا
عائشہ اور احمد کا خیال تھا کہ فاطمہ اس
کے ساتھ خوش رہے گی
اور عائشہ کو یہ بھی تھا کہ وہ ہر ٹائم اس
کی آنکھوں کے سامنے رہے گی
کیوں کہ حارث احمد کے چاچا کا بیٹا تھا
تو وہ سب اک ہی گھر میں رہتے تھے
احمد لوگوں کا پورشن نیچے تھا
تو حارث لوگوں کا اوپر
احمد نے عائشہ سے کہا کہ وہ اپنے امی بابا
سے بات کرے

(413)

تو عائشہ نے بات کی تو نہ ہی مکرم صاحب
کو کوئی اعتراض تھا اور نہ ہی رابعہ بیگم کو
پھر عائشہ اور احمد نے فاطمہ سے بات کی تو

وہ کاموش ہو گی

تب احمد بولا

فاطمہ بیٹا کچھ تو بولو تم جو کہو گی

ویسے ہی ہو گا

تب فاطمہ ہنسی اور بولی

احمد بھائی میں کیا بولوں گی

جیسے آپ لوگوں کو ٹھیک لگے کر دیں

مجھے کوئی حق نہیں اپنی زندگی اپنی

مرضی سے جینا کا

پہلے بھی گزر رہی ہے آگے بھی گزر ہی جائے گی

تب عائشہ کی آنکھوں میں فاطمہ کی بات

سن کر آنسو آگے

اور بولی

(414)

فاطمہ تارے ساتھ ہی ایسا کیوں ہوا
تو فاطمہ نے جواب دیا

عائشہ رو کیوں رہی ہو یہ تو میرے نصیب
میں لکھا تھا جو مجھے مل رہا ہے
اور تمہیں پتا ہے عرش کیا کہتا تھا
عرش نے کہا تھا کہ رونا سے کچھ نہیں
ہوتا فاطمہ

پلز تم رویا نہ کرو مجھے تماری آنکھوں
میں آنسو اچھے نہیں لگتے
اور دیکھو نہ عائشہ میں نے رونا ہی چھوڑ
دیا

تم بھی نہ رو
جو لکھا ہے وہ ہی ہو گا رونا سے بدل نہیں
جائے گا

ٹھیک ہے چلو شاباش اب اپنے آنسو صاف
کرو

(415)

اور فاطمہ یہ کہ کروہاں سے چلی گی
پیچھے سے احمد نے عائشہ کو تسلی دی
عائشہ سب ٹھیک ہو جائے گا
اللہ پر بھروسہ رکھو

گھر آ کر رحمان شاہ بہت ڈسٹرب رہے
اور سوچتے رہے کہ ان کی ضد کی وجہ سے
عرش کی زندگی کس مقام پر پونچھ گی
پر اب ان کو اور دیر نہیں کرنی تھی
اس لئے وہ مہران کو ساتھ لے کر عرش کے
روم میں گئے
آج وہ اک سال بعد اپنے بیٹے کے پاس جا رہے
تھے

رحمان شاہ نے جیسے ہی عرش کے روم میں
قدم رکھ تو ان کو لگا
کہ جیسے وہ کہی اور آگے ہوں

(416)

یہ تو ان کا گھر ہے ہی نہیں

روم میں فل اندھرا تھا

اور سگرٹوں کی بدبو

پھر مہران نے لائٹ اوں کی تو ہر طرف

روشنی ہو گی

رحمان صاحب نے دیکھا سامنے دیوار پر

فاطمہ کی بہت بڑی تصویر لگی ہوئی تھی

اب ان کی نظر عرش پر پڑی

عرش لیٹا ہوا تھا تو اس نے اپنی آنکھوں پر

بازو رکھ لیا اور بولا

مہران یار تجھے کتنی بار کہا ہے کہ پہلے بتا

لیا کر پھر لائٹ اوں کیا کر

پر نہیں تم نے تو اک دم ہی روشنی کرنی

ہوتی ہے

رحمان شاہ آج اک سال بعد عرش کی آواز

سن رہے تھے اور اس کو دیکھ رہے تھے

(417)

کتنا بدل گیا تھا عرش

تب مہران بولا

عرش دیکھو کون آہیں ہیں..

کون بے مہران

تب عرش نے اپنی آنکھوں پر سے بازو ہٹا کر

دیکھا

او آپ

اب عرش اٹھ کر رحمان شاہ کے سامنے کھڑا

ہو گیا اور بولا

آپ یہاں کیوں آہیں ہیں

یہ دیکھنے کے میں زندہ ہوں یا مر گیا

ویسے آپ کو مہران سے پتا تو چل ہی جاتا

ہو گا میرا

پر نہیں آپ میرے بارے میں کیوں پوچھنے

لگے

میں آپ کا ہوں ہی کون

(418)

کیوں ٹھیک کہ رہا ہوں نہ میں مسٹر رحمان
شاہ

بس کر دو عرش خدا کے لئے بس کر دو
کیوں تکلیف ہو رہی ہے میرے موہ سے ایسی
باتیں سن کر

آپ نے کبھی سوچا میں بھی انسان ہوں مجھے
بھی تکلیف ہوئی تھی آپ کی باتوں سے
ویسے میں یہ سب آپ سے کیوں کہ رہا ہوں
چھوڑیں آپ یہ بتاؤ آپ یہاں کیوں آئے ہیں
ضرور اب پھر کسی مقصد کے لئے ہی آئیں
ہوں گے

آپ بولیں میں سن رہا ہوں
عرش چپ ہوا تو رحمان شاہ بولے
عرش مجھے معاف کر دو
میں غلط تھا میں ہمیشہ سے غلط تھا
تم سب ہمیشہ سے سہی تھے

(419)

میں ہی پاگل تھا جو تم سب کی بات نہیں
سمجھ سکا

فریحہ نے مجھے سمجیا کاشان نے بھی بہت
بار مجھ سے کہا کہ پاپا
عرش غلط نہیں ہے پر میں نے کسی کی بھی
نہیں سنی

بس اپنی ہی ضد پر اڑا رہا
بس اپنے ہی دل کی سنتا رہا
اب رحمان شاہ کی بات پر

مہران اور عرش دونوں ہی حیران تھے
عرش تو سمجھ رہا تھا کہ اس کے پاپا آج پھر
اپنے کسی مطلب کے لئے اس کے پاس آئیں
ہیں

پر یہ کیا

تب رحمان شاہ پھر بولے

(420)

میری آنکھوں سے پٹی عشاء بیٹی نے کھولی
تہں پتا ہے عرش وہ بھی کہتی ہے کہ وہ تو
تماری بہیں ہے ہمیشہ سے

اور اس نے ہی مجھے کہا کہ فاطمہ بیٹی
بہت اچھی ہے

پتا نہیں کیوں عرش میں نے اس کی بات پر
یقین کر لیا

کاش میں تماری بات غور سے سن لیتا تو
تم آج ایسے نہ ہوتے کاش

پر تب تو مجھے بس یہ تھا کہ میں نے ولید
کو زبان دی ہے

مجھے اپنی زبان کا پاس رکھنا تھا

اور دیکھو نہ میں نے اپنی زبان کا پاس

رختے رختے تماری زندگی کا اک سال برباد
کر دیا

پر کوئی بات نہیں ابھی بھی دیر نہیں ہوئی

(421)

میں جاؤں گا مکرم کے گھر
فاطمہ بیٹی کا رشتہ مانگنے
ضرور جاؤں گا
نہیں پایا آپ ایسا کچھ نہیں کریں گے
پر کیوں
رحمان شاہ کو عرش کی بات تھوڑی
عجیب سی لگی
کیوں کے میں کہ رہا ہوں
آپ نہیں جایں گے وہاں
نہ آج
نہ کل
اور نہ ساری زندگی
پایا میں نہیں کرنا چاہتا اب فاطمہ سے
شادی
اس لئے کہ رہا ہوں آپ وہاں کبھی نہیں
جاییں گے

(422)

اور رہی آپ کو معاف کرنے کی بات
تو آپ کو مجھ سے مافی مانگنے کی کوئی
ضرورت نہیں ہے
میں نے آپ کو معاف کیا
عرش اتنا کہ کر پھر اسی جگا پر جا کر لیٹ
گیا جہاں سے آٹھ کر آیا تھا
عرش کو لیٹے ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی
تھی
کے وہ پھر آٹھ کر آ گیا اور بولا
پاپا اگر آپ نے کسی کے رشتے کی بات کرنی
ہی ہے تو اس کی کریں
عرش نے مہران کی طرف اشارہ کیا
تب فورن گھبرا کر مہران عرش کے پاس آیا
اور بولا
نہیں عرش چپ رہو
تم کچھ نہیں کہو گے

(423)

کیوں کے اس کو لگ رہا تھا کے عرش آج

چپ نہیں رہنے والا

نہیں مہران تم چپ رہو آج مجھے بولنے

دو

اور تم بچ میں نہیں بولو گے

تہیں میری قسم

پھر مہران چپ ہو گیا

کیوں کے عرش نے اپنی قسم دے کر کچھ

بولنے کے کابل ہی نہیں چوڑا تھا

تب عرش نے کہنا شروع کیا

پاپا آپ ہمیشہ سے چاہتے تھے نہ کے عشاء

آپ کی بہو بنے

وہ اس گھر میں اے

ہاں

تو پاپا آپ کو اپنا یہ بیٹا نظر کیوں نہیں

آیا

آپ نے کبھی یہ کیوں نہیں سوچا
 یہ بھی انسان ہے اللہ نے اس کو بھی دل دیا ہے
 آپ کو بس میں ہی نظر آتا رہا
 یہ کیوں نظر نہیں آیا آپ کو پایا
 پایا آپ ابھی کہ رہے تھے نہ
 کے دیر نہیں ہوئی
 تو آپ اس کا رشتہ لے کر ولید انکل کے گھر
 جاییں گے
 اور میں خود آپ کے ساتھ چلوں گا
 میں آپ سے آخری بار کچھ مانگ رہا ہوں
 پایا
 پلاز مانت کرے گا
 پلاز پایا
 اتنی دیر سے مہران جو سر جکا کر کھڑا
 تھا
 رحمان شاہ اس کے پاس گے

اور اس سے کہا
 مہران میری طرف دیکھو
 پر مہران کا سر نیچے ہی رہا
 تب رحمان شاہ پھر بولے
 مہران میں نے کہا میری طرف دیکھو
 تب مہران نے اپنا چہرا رحمان شاہ کے سامنے
 کیا
 پھر وہ بولے تم اتنے بڑھے کب ہو گے مہران
 ہاں سمجدار تو تم بچپن سے ہی ہو
 پر تم اتنے بڑھے ہو گے کسی کو کچھ پتا ہی
 نہیں چلنے دیا
 تب عرش بولا
 یہ بتا کر بھی آپ کو کیا کرتا پایا
 آپ نے اس کے ساتھ بھی وہی کرنا تھا جو
 میرے ساتھ کیا

تم چپ کرو عرش ہر بات میں بولتے ہو
 تمہیں نظر نہیں آ رہا میں مہرمان سے بات کر رہا
 ہوں

رحمان شاہ نے عرش سے کہا
 تو عرش جی اچھا کہ کر چپ ہو گیا
 تب رحمان صاحب نے پھر بولنا شروع کیا
 مہرمان یقین جانو مجھے نہیں پتا تھا
 تم اگر مجھے پہلے بتا دیتے تو میں کبھی بھی
 عرش کے رشتے کی بات نہیں کرتا
 میں نے کبھی تم میں اور اپنے باقی بچوں
 میں فرق نہیں کیا

بلکہ میں تو ہمیشہ سے چاہتا تھا کہ جیسے
 سب مجھے پایا کہتے ہیں
 تم بھی کہو پر میں نے تمہیں زائدہ فوس نہیں
 کیا

(427)

مجھے یہ تھا کہ تم خود ہی بڑھے ہو کر سمجھ جاؤ
گے

پر خیر چھوڑو

تم یہ بتاؤ مہران جب میں نے فرک نہیں کیا تو

تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا

تم اک بار کہ کے تو دیکھتے

اتنا کچھ جو ہوا شائد نہ ہوتا

میں اپنی اس فضول سی ضر سے شائد پہلے ہی

ہٹ جاتا

ہو سکتا تھا مجھے اکل آ جاتی

تب مہران رحمان شاہ کے گلے لگ گیا اور بولا

سوری پایا

Very Very Sorry

مہران کیا کہا پھر کہو تم نے مجھے پایا کہا

عرش تم نے سنا مہران نے مجھے پایا کہا

رحمان شاہ بہت خوش ہوئے مہران کے موہ سے

اپنے لئے پایا سن کر

تب مہران پھر بولا
میں ڈرتا تھا پاپا کے میں کہی آپ سب کو کھو
نہ دوں
عرش نے مجھے بہت بار کہا پر میں نے ہر بار منا
کر دیا
میرے ماں باپ کون تھے مجھے نہیں پتا نہ ہی
مجھے وہ یاد ہیں
مجھے اتنا یاد ہے کہ میں نے ان کو کھو دیا
اب آپ لوگ میرے سب کچھ ہیں
میں آپ لوگوں کو کھونا نہیں چاہتا تھا
بھلے ہی تم عشاء بیٹی کو کھو دیتے
ہاں میرے لئے سب سے پہلے آپ لوگ ہیں
سب سے پہلے عرش ہے
باقی سب کچھ بعد میں
اچھا اچھا اب عرش ان دونوں کے پاس آیا اور
بولا

اب آپ دونوں باپ بیٹا یہ ملنا ملانا بند کریں
اور پاپا آپ جانے کی تیاری کریں
ہم کل ہی ولید انکل کے گھر جائیں گے عشاء کا
رشتہ مانگنے مہران کے لئے
ٹھیک ہے نہ پاپا
بلکل ٹھیک ہے بیٹا
اب تم دونوں باتیں کرو میں جا کر فریحہ بیگم
سے کہوں گے جانے کی تیاری کریں
وہ جا ہی رہے تھے مہران بولا
پر پاپا ابی اتنی جلدی کیا ہے
ویسے بھی جب تک عرش کی شادی کی بات
پکی نہیں ہو جاتی میں شادی نہیں کروں گا
اب کے پھر عرش کو بولنا پڑھا
پاپا آپ اس کی نہ سنے

(430)

آپ جایش میں دیکھ لیتا ہوں اس کو اور ہم
کل ہی جایش گے
آج عرش اپنے دکھ بھلا کر مہران کی خوشی
میں خوش تھا
اس لئے پہلے والی فوم میں بات کر رہا تھا
پھر اس نے مہران کو سمجھ کر چپ کرا دیا
اور خود جانے کی تیاری کرنے لگا

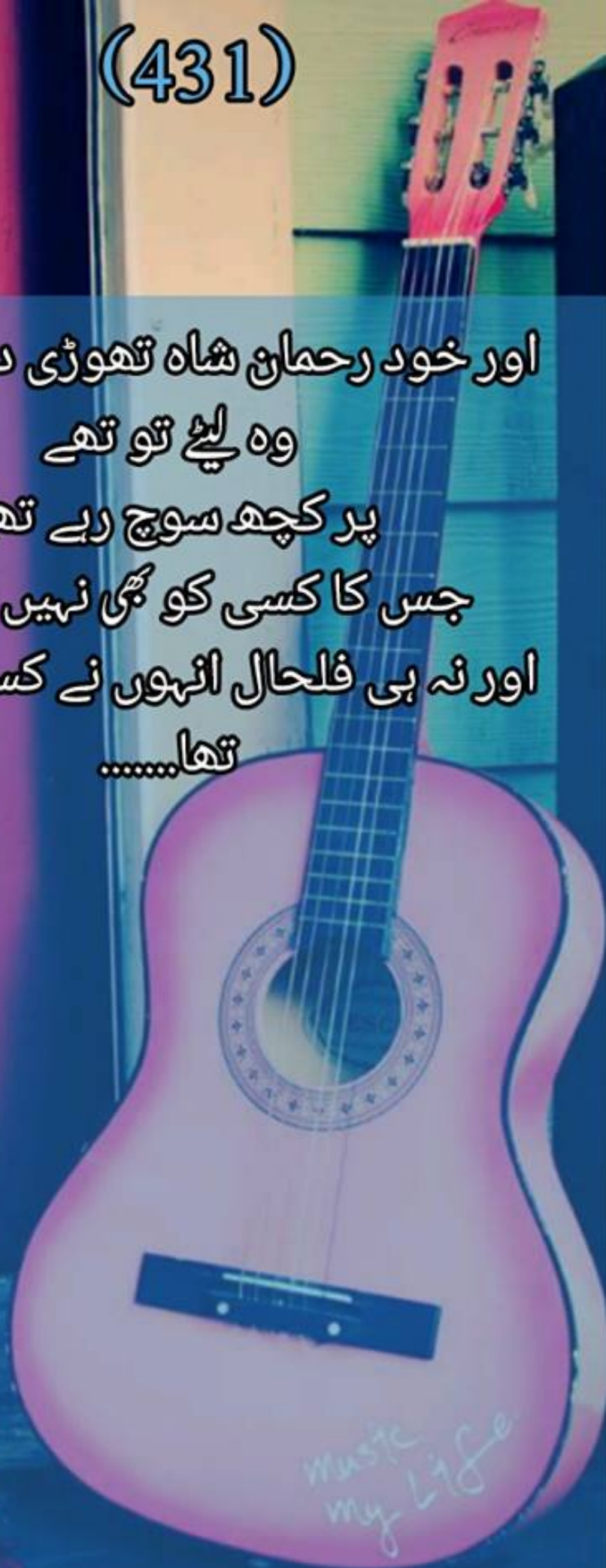
رحمان شاہ نے فریحہ شاہ کو سب کچھ بتا
دیا

اور کل جانے کا بھی بتایا
اور ساتھ تیاری کرنے کو بھی کہا
جس کو سن کر فریحہ بیگم کبھی رونے لگ
جاتی

تو کبھی ہنس پڑتی
پھر وہ تیاری کرنے کمرے سے باہر چلی گئیں

(431)

اور خود رحمان شاہ تھوڑی دیر لیٹ گے
وہ لیٹے تو تھے
پر کچھ سوچ رہے تھے
جس کا کسی کو بھی نہیں پتا تھا
اور نہ ہی فلاحال انہوں نے کسی کو بتانا
تھا.....



music
my life

(432)

سب لوگ عشاء کے گھر تھے اس ٹائم
عرش زبردستی مہران کو بھی اپنے ساتھ لے
آیا تھا

رحمان شاہ نے فون پر ولید صاحب کو یہ تو
بتایا تھا کہ ہم سب لوگ آرہے ہیں
پر یہ نہیں بتایا تھا کہ کس مقصد کے لئے آ
رہے ہیں

اب وہ سب لوگ ساتھ بیٹھے تھے
تب رحمان شاہ نے ولید صاحب سے کہا
یار ولید مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ بات کہاں
سے شروع کروں

رحمان یار تو بول کیا بات ہے ولید صاحب
نے کہا

ولید ہم سب یہاں اپنی امانت لینے آے ہیں
امانت میں سمجھ نہیں رحمان
صاف صاف بات کریار

(433)

ولید ذکیہ بھابی میں آج یہاں پھر سے
سوالی بن کر آیا ہوں
پیز مجھے خالی ہاتھ نہ لوٹا
ولید میں ہمیشہ سے عشاء بیٹی کو اپنی بہو
بنانا چاہتا تھا
اب بھی بنانا چاہتا ہوں
میں آج یہاں اپنے دوسرے بیٹے مہران کے
لئے عشاء بیٹی کا ہاتھ مانگنے آیا ہوں پیز یار
مجھے خالی ہاتھ نہ لوٹا
رحمان شاہ کے بات سن کر عشاء کو اپنے
کانوں پر یقین نہیں آیا
تو اس نے فورن مہران کی طرف دیکھا
تب مہران نے اپنی نظریں جھکا لیں
عرش مہران کے ساتھ ہی بیٹھا تھا تو اس
نے اشارے سے عشاء کو بتایا کہ یہ سب سچ

(434)

اور ساتھ ہی مہران کے کان میں کہا کہ اب
بتاؤ میں کہتا تھا نہ کے عشاء بھی تجھ سے
محبت کرتی ہے

دیکھو ذرا عشاء کی طرف کتنی خوش لگ
رہی ہے

اچھا واقعی مہران نے کہا
ارے دمبو مجھ سے کیا پوچ رہا ہے خود
دیکھ لے تجھے ساتھ کس لئے لایا ہوں
عرش نے دانت پس کر کہا
نہیں میں نہیں دیکھ رہا
تو ہی دیکھ

مجھ سے تو پہلے ہی یہاں بیٹھنا مشکل ہو
رہا ہے

پتا نہیں کیوں میں تماری باتوں میں آ کر
یہاں آ گیا

میں تو گھر پر ہی ٹھیک تھا

(435)

تو بھی نہ مہران لڑکیوں سے بھی چار ہاتھ آگے
ہے

عشاء کو دیکھ کتنے مزے سے بیٹھی ہے
اور ساتھ ہی عرش نے عشاء کو مسیج کیا
جس میں لکھا تھا

عشاء یار تھوڑی سی شرم کر لو
یہاں تمارے رشتے کی بات ہو رہی ہے کسی اور
کی نہیں

عشاء عرش کا مسیج پڑ کر مسکرائی پھر
بولی

امی میں سب کے لئے چاہے لاتی ہوں
اچھا ٹھیک ہے جاؤ بیٹا

اور وہ آٹھ کر چلی گی

اور جاتے جاتے جب وہ عرش کے پاس سے
گزر رہی تھی تو کہہ کر گی

(436)

تمہیں تو میں بعد میں دیکھ لوں گی بچو
تمارا بھی ٹائم اے گا

تو عرش بولا ایسا کبھی نہیں ہو گا
تب مہران اور عشاء دونوں اک ساتھ بولے
اللہ نہ کرے

پھر عشاء وہاں سے چلی گی
سب بڑے اپنے دھیان میں بٹھے تھے
تو کسی نے بھی ان کی باتیں نہیں سنی تھیں

ولید صاحب نے رحمان شاہ سے سوچنے کا
کچھ وقت مانگا تھا
کیوں کہ وہ پہلے کی طرح کوئی جلد بازی
نہیں کرنا چاہتے تھے

(437)

رحمان شاہ نے کہا جتنا مرضی ٹائم لے لو پر
پیز جواب ہاں میں دینا
میں وعدہ کرتا ہوں عشاء بیٹی ساری زندگی
بہت خوش رہے گی
پر ولید صاحب بھی اک باپ تھے وہ اب فیصلہ
بہت سوچ سمجھ کر کرنا چاہتے تھے

ولید صاحب نے اک ہفتے بعد بہت سوچ سمجھ کر
اور عشاء سے پوچھ کر ہاں میں جواب دیا
مہران ان کو پہلے ہی پسند تھا
پر پھر بھی وہ ذرا ڈر رہے تھے
وہ نہیں چاہتے تھے کہ پہلے کی طرح کچھ
بھی ہو
اس لئے انہوں نے اک ہفتہ لگا دیا فیصلہ کرنے
میں
اب انہوں نے فیصلہ کر لیا تھا

(438)

اور ساتھ ہی دو ماہ بعد گنی فکس ہو گی
جس کو سن کر سب بہت خوش ہوے
سب سے زائدہ خوش عرش تھا
اور ہوتا بھی کیسے نہیں آخر مہران کا
رشتہ پکا ہوا تھا

وہ بھی اس سے جس کو وہ بچپن سے چاہتا
تھا

پر مہران تھا جو چپ چپ تھا
تب عرش نے اس سے پوچھا
مہران کیا ہوا یار تو سن کر خوش کیوں
نہیں ہوا

اب عرش بھی روم سے باہر نکلنے لگ گیا تھا
سب کے ساتھ بیٹھا باتیں کرتا
اور اب کیسی جا ب کی بھی تلاش میں تھا
تب مہران نے کہا

یار عرش میں تب تک شادی نہیں کروں گا

(439)

جب تک تم اپنی لائف میں سیٹل نہیں ہو
جاتے

مہران کیا ہے میری لائف کو
جی رہا ہوں نہ

اور اب تو خوش بھی ہوں یار
میرے یار میرے بھائی کی شادی ہو گی
اور تم کہ رہے ہو کہ تم ابھی شادی نہیں
کرو گے

پھر سے مجھے اس روم میں بند کرو گے
مہران یار کوئی تو خوشی مجھے بھی ملنی
چاہیے نہ

لیکن عرش

بس مہران اب تم کچھ نہیں بولو گے
اور مہران تم عشاء کے بارے میں سوچو
کتنی خوش ہے وہ

(440)

تم سوچو اگر تماری یہ باتیں اس نے سن
لی تو

کتنا دل دکھے گا اس کا

پتا نہیں عرش مجھے ابھی بھی یقین نہیں
آتا کہ عشاء جی مجھ سے شادی سے

خوش ہیں

تو تم اس سے بات کر لو

عرش نے مشورہ دیا

بات وہ کیسے کروں

یار تم ہر دو ماہ بعد اس کے شہر آؤفس

کی طرف سے جاتے ہو نہ

کبھی کبھی تو روکتے بھی اس کے گھر ہو

تو مل لو اس سے

نہیں عرش میں اب عشاء جی کے گھر

نہیں جاؤں گا

تو نہ جاؤ گھر

music
my life

(441)

کھی باہر مل لو
نہیں بالکل بھی نہیں
مہران یار کچھ نہیں ہوتا
پر عرش

مہران تم نے اپنی تسلی کرنی ہے یا نہیں
وہ تو کرنی ہے پر
بس پھر اور یہ پرور چھوڑو اور جاؤ وہاں
پھر مہران خاموش ہو گیا

مہران چلا آیا تھا عشاء سے ملنے
وہ چاہتا تو فون پر بھی بات کر سکتا تھا
پر اس نے عشاء کے چیرے کے تاثرات
دیکھنے تھے

کے کیا وہ واقعی ہی میں خوش ہے

(442)

اس لئے اب وہ عشاء کے سامنے بیٹھا تھا
مہران نے عشاء کو گھر کے پاس اک پارک
میں ملنے کے لئے بلایا تھا
وہ بھی ذکیہ انٹی کی اجازت خود لے کر

مہران آ تو گیا تھا عشاء سے ملنے
پر اب اس کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کے بات
کہاں سے شرو کرے
پھر ہمت کر کے بولا
عشاء جی مجھے آپ سے اک بات پوچھنی
تھی

جی سر پوچھیں
عشاء نے کہا

وہ ، وہ مجھے یہ پوچھنا تھا کہ آپ ، آپ
کے پیپرس کیسے ہوئے

(443)

سر آپ نے پڑھیا تھا اچھے تو ہونے تھے

پیپرس

اچھا گڈ گڈ بہت اچھی بات ہے

جی تھنکس سر

مہران اور عشاء ابھی بھی اک دوسرے کو
ویسے ہی مخاطب کر رہے تھے جیسے پہلے
کرتے تھے

تب مہران پھر بولا عشاء جی

جی سر

مجھے آپ سے کچھ اور بھی پوچھنا ہے

جی سر پوچھیں

عشاء جی کیا آپ اس رشتے سے خوش ہیں

مہران نے اک ہی سانس میں بول دیا

عشاء پہلے ہلکا سا مسکرائی پھر بولی

آپ کا دل کیا کہتا ہے سر

عرش تو کہتا ہے کے آپ

(444)

مہران بول رہا تھا کہ عشاء نے اس کی بات بچ
میں ہی کاٹ دی
میں عرش کا نہیں آپ کا پوج رہی ہوں کہ آپ
کا دل کیا کہتا ہے
میرا بھی دل کہتا ہے
کیا کہتا ہے سر
یہی کہ آپ خوش ہیں اس رشتے سے عشاء
جی
تو بس پھر جب آپ کا دل کہتا ہے تو آپ
مجھ سے کیوں پوج رہے ہیں
ویسے اگر آپ کی تسلی میرے موہ سے سن کر
ہوتی ہے
تو میں بتا دیتی ہوں کہ میں بہت بہت خوش
ہوں
آپ سچ کہہ رہی ہیں نہ عشاء جی ہاں بالکل
سچ پھر تھوڑی دیر خاموشی رہی

(445)

پھر عشاء بولی

اب میں آپ سے پوچھ سکتی ہوں مہران سر

جی کیا عشاء جی

یہی سوال جو آپ نے مجھ سے پوچھا

میں بھی بہت خوش ہوں

بہت یا بہت زائدہ سر

تب مہران ہنسا شرو ہو گیا

بہت زائدہ

اب خوش عشاء جی

بہت زائدہ خوش

پھر دونوں ہنسا پڑھے

پھر وہ تھوڑی دیر باتیں کرتے رہے

پھر مہران خود عشاء کو گھر چھوڑ کر گیا

تھوڑی دیر وہاں بھی بیٹھنا پڑھا اس کو

اور پھر وہ واپس آ گیا

(446)

آج اک سال بعد عرش سب کے ساتھ بیٹھ
کر رات کا کھانا کھا رہا تھا
مہران نے آتے ہی اس کو سب کچھ بتا دیا
تھا

مہران اب سہی خوش تھا اب اس کے
سارے وہم دور ہو گے تھے
کھانے کے بعد سب بٹھے باتیں کر رہے تھے
تب عرش وہاں سے اٹھ کر اپنے روم میں
جانے لگا

تو شاہان عرش کا گٹار لے آیا اور بولا
عرش بھائی بہت ارسا ہو گیا ہم نے آپ
کی آواز میں کچھ سنا نہیں
آج کچھ سنا دیں نہ
نہیں یار چھوڑو
کیوں

بس ویسے ہی اب دل نہیں چاہتا

(447)

آپ کا کچھ کرنے کو دل چاہتا بھی ہے
بولتے آپ کم ہیں
ہستے آپ نہیں ہیں۔۔
ہاں یار عرش ایسا کب تک چلے گا
مہران نے بھی کہا
یار عرش ہنسا کرو ایسے زندگی تو نہیں
گزرتی نہ
کب تک ایسے رہو گے
اتنی اچھی تماری آواز بے گاتے رہا کرو ایسے
تمارا دل لگے گا
تب کاشان بولا
جب وہ کہ رہا ہے کہ ابھی اس کا دل نہیں
بے تو تم لوگ بھی نہ ضد کرو نہ
بعد میں سنا دے گا
دراصل کاشان اور باقی سب گھر والے نہیں

چاہتے تھے کے عرش پھر سے کمرے تک
محدود ہو جائے

اس لئے جیسا وہ کہتا سب ویسا ہی کرتے
پر اک شاہان تھا جو ضدی تھا

اس لئے آج وہ ضد کر رہا تھا

بچا تو اب وہ خیر نہیں تھا

پر سب سے چھوٹا تھا

تو سب کا لاڈلا تھا تب عرش بولا

کاشان بھائی نہ ڈنٹھے نہ

اور تم شانی لاؤ دو مجھے گٹار سناتا ہوں

یاہو یہ ہوئی نہ بات

یہ لیں شاہان خوش ہو کر فورن گٹار عرش

کو پکڑا کر خود واپس اپنی جگا پر بیٹھ گیا

عرش نے جیسے ہی گٹار ہاتھ میں لیا

تب اس کو فاطمہ کی باتیں یاد آنے لگیں
جب فاطمہ نے اس سے گانا سننے کی ضد کی
تھی

پھر جب فاطمہ نے اس سے کہا تھا عرش تم
کتنا اچھا گاتے ہو وہ سب
عرش کو اور بھی بہت کچھ یاد آتا
پر مہران بول پڑھا یار کہاں کھو گے سناؤ نہ
او ہاں

پھر عرش نے گٹار بجنا شروع کیا
وہ آج بھی بہت اچھا گٹار بجتا تھا بالکل پہلے
کی طرح

عرش نے پھر گانا شروع کیا
(آنکھ بے بھری بھری اور تم
مسکرانے کی بات کرتے ہو
زندگی خفا خفا اور تم
دل لگانے کی بات کرتے ہو)

(450)

عرش کی نظر مہران پر تھی اور ہونٹھوں
پر مسکان تھی

مہران سرمندہ سا ہو گیا

اس کو ایسے لگ رہا تھا کہ جیسے عرش
اس سے کہ رہا ہو کہ دیکھو مہران میں نے
تمارا کہا نہیں ٹالا دل نہ چاہتے ہوئے بھی
مہران یہ سب سوچ رہا تھا کہ عرش نے آگے
سے گانا شرو کیا

(میرے حالات ایسے ہیں کہ میں کچھ کر
نہیں سکتا

تڑپتا ہے یہ دل لیکن یہ ابیں بھر نہیں سکتا
زخم بے ہررا ہررا اور تم چوٹ کھانے کی
بات کرتے ہو

زندگی خفا خفا اور تم دل لگانے کی بات
کرتے ہو

(451)

آنکھ بے بھری بھری اور تم مسکرانے کی
بات کرتے ہو)
عرش سونگ کمپلیٹے کرتے ہی اپنے روم
میں چلا گیا
مہران کی اس بار عرش کے پیچھے جانے
کی ہمت نہیں ہوئی
پھر سب لوگ اک اک کر کے اداس ہو کر
اپنے اپنے کمروں میں چلے گے.....

music
my life

(452)

فاطمہ کو عشاء نے فون پر اپنے اور مہران کے
رشتے کا بتایا جس کو سن کر فاطمہ بہت

خوش ہوئی

بہت مبارک دی عشاء کو

اور مہران کو بھی مبارک دینے کو کہا
حالات جیسے بھی رہیں ہوں پر فاطمہ اور

عشاء کی آج بھی دوستی برقرار تھی
اور فاطمہ آج بھی مہران کو سچے دل سے

بھائی مانتی تھی

بس فاطمہ نے عشاء کو منا کیا تھا کہ وہ
عرش کو نہیں بہتے گی کہ ہم دونوں ابھی

تک رابطے میں ہیں

اور عشاء نے سچ میں کبھی عرش کو پتا

نہیں چلنے دیا تھا

تب عشاء بولی فاطمہ

ہوں

(453)

تم خود اپنے بھائی کو مبارک دے دو
عشاء میں

ہاں کیوں کوئی مثلاً ہے
نہیں وہ عشاء پہلے کی بات اور تھی پر اب
تم دے دینا میری طرف سے
فاطمہ مہران صرف عرش کے تو دوست
نہیں ہیں نہ

تمارے بھی تو بھائی ہیں
تم نے خود بتایا تھا کہ تمارے سر پر ہاتھ
رکھ کر انہوں نے تمہیں نہیں مانا تھا ہے نہ
ہاں پر عشاء

عرش کو اچھا نہیں لگے گا عشاء
انہوں نے مجھے مٹا دیا تھا کہ میں کبھی مہران بھائی سے
بھی رابطہ نہ کروں

اور میں نہیں چاہتی کہ عرش کو میری
وجہ سے یہ بات بری لگے

(454)

اچھی تو میں ان کو پہلے ہی نہیں لگتی
اور زائدہ بری نہیں بننا چاہتی ان کی نظروں
میں

فاطمہ تم سے اک بات پوچھوں
ہاں پوچھو نہ عشاء
اک سال سے زائدہ ارسا گزر گیا
پر آج تک تم نے کبھی بھی مجھ سے عرش کے
بارے میں نہیں پوچھا
کبھی اس کا حال حوال نہیں پوچھا
کبھی نہیں پوچھا کہ وہ کیسا ہے
کیا کر رہا ہے آج کل
کبھی نہیں پوچھا ایسا کیوں ہے فاطمہ
عشاء جانتی ہو ایسا کیوں ہے
وہ اس لئے کیوں کے مجھے اپنی دعاؤں پر
پورا یقین ہے

(455)

کے عرش کے ساتھ کبھی بھی کچھ غلط نہیں
ہو گا

میں آج بھی ہر نماز کے بعد عرش کے لئے دعا
کرتی ہوں کہ اللہ پاک ان کو اپنے حفظوں
امان میں رکھیں

عشاء فاطمہ کا جواب سن کر حیران رہ گئی
اب وہ سوچ رہی تھی کہ عرش بھی تو ہر
نماز کے بعد فاطمہ کے لئے دعا کرتا ہے
اک بار عشاء عرش کی طرف گئی ہوئی تھی
تو وہ عرش کے روم کے باہر سے گزر رہی
تھی

تب فجر کی نماز کا ٹائم تھا تو اس نے سنا
تھا

کہ عرش فاطمہ کا نام لے کر اس کے لئے اللہ
سے خوشیاں مانگ رہا تھا

(456)

اور عشاء یہ بھی سوچ رہی تھی کہ کیسی
محبت ہے دونوں کی
دور رہتے ہوئے بھی اک دوسرے کا کتنا
احساس ہے دونوں کو
جب کے فاطمہ تو یہ بھی نہیں جانتی
کہ عرش اب بھی اس سے پاگلوں کی طرف
محبت کرتا ہے
عشاء اپنی ہی سوچوں میں گم تھی کہ
فاطمہ نے اس کو آواز دی
عشاء
فاطمہ کی آواز پر عشاء چنکی
ہوں
کیا ہوا چپ کیوں ہو گی
نہیں کچھ نہیں
اچھا فاطمہ

(457)

میں تمہیں بعد میں کال کروں گی ابھی تھوڑا
کام ہے

اچھا ٹھیک ہے پر یاد سے میری طرف سے
بھائی کو مبارک ضرور دے دینا عشاء

بھابھی

اچھا ٹھیک ہے

اور پھر فون بند ہو گیا

عرش کو جاب مل گئی تھی

زائدہ اچھی تو نہیں تھی اور نہ ہی پہلے

جیسی تھی

پر اس کے لئے بہت تھا

اس کو افسس جاتے ہوئے اک ماہ ہو گیا تھا

سب کی روٹین سیٹ تھی

مہران اور عشاء کی گئی میں اک ماہ رہ گیا

تھا

(458)

عشاء نے مہران کو فاطمہ کا پہگام دے دیا
تھا

جس کو سن کر مہران بہت خوش ہوا
اور مہران نے بھی عشاء کو صاف صاف بتا
دیا تھا

کے وہ شادی کے بعد اس گھر میں نہیں رہے
گا

کمپنی والے جہاں وہ کام کرتا ہے
وہ کافی عرصے سے اس کو گھر کی آفر کر
رہے تھے

پر وہ فلحال نہیں گیا
اور نہ عرش نے اور باقی گھر والوں نے اسے
جانے دیا

اور سچ بات تو یہ تھی
کے وہ خود بھی عرش کو اس حال میں
چھوڑ کر نہیں جانا چاہتا تھا

(459)

اور مہران نے عشاء کو یہ بھی بتا دیا
کے وہ اتنا ایشو آرام بھی نہیں دے سکتا جس
کی وہ عادی ہے
عشاء نے مہران سے کہا کہ وہ ہر حال میں
اس کے ساتھ گزارا کر لے گی
جس کو سن کر مہران بہت خوش ہوا
اور اس سے مہران کے دل میں عشاء کے لئے
پیار اور عزت اور بڑگی
سب کچھ اپنی روٹین سے سہی چل رہا تھا
اب رحمان شاہ نے اپنا کام کرنا تھا جو انہوں
نے بہت پہلے سے سوچا ہوا تھا
اب انہوں نے اک دن کی بھی دیر نہیں کرنی
تھی

(460)

فاطمہ کو حارث کے گھر والے اس ویک اینڈ
پر دیکھنے آرہے تھے

دیکھنا کیا تھا دیکھا تو انہوں نے فاطمہ کو
پہلے بھی تھا

پر وہ لوگ پروپر رشتے کی بات کرنے آرہے
تھے

یہ بات عائشہ نے آج آکر بتائی
اور اک بار پھر فاطمہ سے اس کی مرضی
پوچھی

پچھلی بار کی طرح اس بار بھی فاطمہ نے
وہی جواب دیا

تو عائشہ بھی خاموش واپس اپنے گھر لوٹ
گی

آج صبح صبح رحمان شاہ بہت خوش لگ
رہے تھے

(461)

اور ہر کام بہت جلدی جلدی میں کر رہے
تھے

ناشتہ بھی انہوں نے بے نام سا ہی کیا
پھر وہ عرش کے گھر سے جاتے ہی مہران
کو لے کر گھر سے نکل گئے
کسی جانے کے لئے بنا کسی کو بتایے

مکرم صاحب اور رابعہ بیگم تیاریاں کر رہے
تھے

مہمانوں کے لئے
کیوں کے دو دن رہ گئے تھے حارث کے گھر
والوں کے آنے میں

وہ نہیں چاہتے تھے کہ کسی بھی چیز کی
کوئی کمی رہے کیوں کے اک نہیں دو دو
بیٹیوں کے سسرال کا معاملہ تھا اب

(462)

فاطمہ یہ سب کچھ چپ چاپ ہوتے ہوئے
دیکھ رہی تھی

فاطمہ اس ٹائم کچن میں تھی جب اس
نے مکرم صاحب کو کہتے سنا

رابعہ بیگم عرش تو ہمیں بھول ہی گیا ہے
کبھی پلٹ کر اس نے تو ہماری خبر تک
نہیں لی

کتنا پیرا بچا ہے

تم نے دیکھا تھا کیسے اس نے عائشہ کے
شادی پر آتے ہی سارے کام سمبال لئے تھے
ہلکے وہ پونچھا بھی کافی لیٹ تھا

سہی بھائی ہونے کا اس نے حق ادا کیا تھا
اس وقت

وہ اب بھی ہوتا تو ہماری بہت ہیلپ کرتا

(463)

ویسے میں نے تو اور بھی بہت کچھ سوچ
لیا تھا اس کے حوالے سے
پر خیر قسمت جس کے ساتھ جڑی ہو
اللہ پاک ہماری بیٹی کے نصیب اچھے کریں
نہیں تو عرش سے زائدہ اچھا رشتہ اور
کوئی نہیں ہو سکتا تھا ہماری فاطمہ کے
لئے
اندر فاطمہ بابا کی بات سن کر حکا بہکا رہ
گی
کے یہ کیا
کیا عرش بابا کو بھی اتنا ہی اچھا لگتا تھا
فاطمہ دل میں کہہ رہی تھی
پر افسوس بابا کے وہ اتنا اچھا ہوتا
عرش یہ آپ نے اچھا نہیں کیا
بلکل بھی اچھا نہیں کیا

(464)

پر عرش یہ دل نہ جانے کیوں نہیں مانتا کہ

آپ ایسے ہو سکتے ہو

بلکل بھی نہیں مانتا

جو کافی دنوں سے فاطمہ کے آنسو روکے

ہوئے تھے وہ آج بابا کی بات سن کر آنکھوں

سے نکل اے

تب فاطمہ نے رابعہ بیگم کو کہتے سنا

چھوڑیں نہ مکرم صاحب کچھ لوگ ہوتے

ہیں ایسے بیوفا

اور آپ نہ پتا نہیں کیا کیا سوچ لیتے ہیں

ہمارا اور ان کا کہاں کوئی جوڑے

وہ کہاں اور ہم کہاں

وہ ہم سے بہت اپر ہیں

ہیمے تو اپنے جیسے ہی لوگ سوٹ کرتے ہیں

رابعہ بیگم اور بھی نجانے کیا کیا کہتی

کے دروازہ بجا

(465)

تب مکرم صاحب نے کہا میں دیکھتا ہوں
اچھا ٹھیک ہے میں بھی ذرا فاطمہ کو دیکھ
لوں

کچن میں آکلی لگی ہوئی ہے
اچھا ٹھیک ہے

مکرم صاحب نے جیسے ہی دروازہ کھولا
سامنے رحمان شاہ اور مہران کو دیکھ کر
تھوڑے حیران ہوئے
پھر مہران نے سلام کیا
جس کا جواب انہوں نے بڑی گرم جوشی
سے دیا

پھر رحمان شاہ سے ملے
رحمان یار تم یہاں
کیوں مکرم نہیں آ سکتا کیا
نہیں نہیں میں تو ایسے ہی پوچ رہا ہوں

(466)

اچھا تو اندر آنے کے لئے نہیں کہو گے مکرم
او او نہ چلو
مہران بیٹا آپ بھی او
جی انکل
پھر سب لوگ آکر بٹھے ہی تھے کے رابعہ
بیگم بھی آگئیں
تب مہران نے رابعہ بیگم کو بھی سلام کیا
جیتے رہو خوش رہو
رحمان شاہ نے سلام کیا
اسسلام و علیکم بھابی
کسی ہیں آپ
وعلیکم سلام
اللہ کا شکر ہے بھائی
آپ کیسے ہیں

(467)

رابعہ بیگم تو مکرم صاحب سے زائدہ حیران
ہوئی ان دونوں کو یہاں دیکھ کر
تب رحمان شاہ نے کہا فاطمہ بیٹی نظر نہیں
آ رہی

وہ کچن میں کام کر رہی ہے
مکرم صاحب بتانے ہی لگے تھے کہ رابعہ
بیگم بول پڑی
اچھا

مکرم صاحب نے کہا میں بولتا ہوں
پھر مکرم صاحب نے فاطمہ کو کچن میں آکر
کہا کہ دو مہمان اے ہیں ان کے لئے کچھ لے
کراؤ

پرانہوں نے فاطمہ کو یہ نہیں بتایا کہ کون
مہمان اے ہیں

فاطمہ نے بھی نہیں پوچھا اور جی اچھا کہ
دیا

(468)

اس نے بھی یہ ہی سمجھا تھا کہ ضرور
کوئی جاننے والے ہی ہوں گے
جو بابا نے اس کو باہر آنے کو کہا
نہیں تو فاطمہ کسی خیر کے سامنے نہیں
جاتی تھی

فاطمہ جب کولڈرنک وگرا لے کر ای
تو مہران اور رحمان شاہ کو دیکھ کر اس
کے ہوش اڑ گیا
گلاس سے بھرا ٹرے اس کے ہاتھ سے گرتے
گرتے بچا

پھر رحمان شاہ کی ہی فاطمہ پر نظر پڑی
تو بولے

فاطمہ بیٹی او

تب فاطمہ موردا قدموں سے چلتی ہوئی
ان کے پاس ای اور ٹرے ٹیبل پر رکھا
تب مکرم صاحب نے کہا

(469)

فاطمہ بیٹا انکل کو سلام کرو
فاطمہ نے سلام کیا اور وہاں سے جانے
لگی کے رحمان شاہ بولے

بیٹا بیٹھو
بابا نے بھی کہا

تب فاطمہ چپ چاپ وہاں بیٹھ گئی
رابعہ بیگم نہیں چاہتی تھیں کے فاطمہ
یہاں بٹھے پر وہ مکرم صاحب کی وجہ
سے خاموش ہی تھیں

تب رحمان شاہ نے کہنا شروع کیا
مکرم آج میں اگر تم سے کچھ مانگوں تو
کیا تم مجھے دو گے

میں سمجھ نہیں رحمان
مکرم صاحب سمجھے یا نہیں پر رابعہ
بیگم سب کچھ سمجھ گئی تھیں

(470)

اور وہ سمجھ رہی تھیں کہ ضرور عرش نے ہی
ان لوگوں کو بجھا ہے
اور وہ یہ بھی سوچ رہی تھیں
کہ کافی چالاک ہو تم عرش تم نے سوچا
ہو گا کہ اب تو کافی ارسا گزر گیا ہے اب
تو بات بن ہی جائے گی
تب پھر رحمان شاہ بولے
مکرم یار میں آج یہاں فاطمہ بیٹی کو
مانگنے آیا ہوں عرش کے لئے
مکرم صاحب حیران تھے کہ یہ کیا جو
وہ ابھی ابھی سوچ رہے تھے
وہ اب واقعی ایسا ہو رہا تھا

(471)

تب رابعہ بیگم بولی معاف کریا گا رحمان
بھائی
آپ نے دیر کر دی ہم لوگوں نے فاطمہ کی بات
کہی اور پکی کر دی ہے
بات پکی کر دی پر کب
رابعہ بیگم کی بات سن کر مکرم صاحب اور
فاطمہ دونوں حیران ہوئے
فاطمہ تو یہ سوچ رہی تھی کہ امی نے
رحمان انکل سے جھوٹ کیوں بولا
تب پھر رابعہ بیگم بولی
ہاں وہ بھائی دراصل
رابعہ بول ہی رہیں تھیں کہ مکرم صاحب
بول پڑے
یار رحمان بات ابھی پکی کی نہیں ہے وہ
عائشہ کے سسرال میں بات ہوئی ہے

(472)

اور وہ لوگ دو دن بعد آ رہے ہیں فاطمہ
بیٹی کو دیکھنے
اچھا

پھر تو مکرم ابھی بات ہوئی تو نہیں نہ
پہلا حق تو میرا ہی بنتا ہے نہ پھر
مکرم صاحب کی بات سن کر رحمان شاہ
اور مہران کافی خوش ہوئے تھے
نہیں مکرم آپ کیسی باتیں کر رہیں ہیں
دو دن ہی تو رہ گئے ہیں ویسے بھی دونوں
گھروں کی طرف سے ہاں تو ہے ہی
بس یہ تو اک رسم ہے جو دیکھنے دکھانے
کی ہوتی ہے

اور آپ خود سوچیں
اب عائشہ کے سسرال میں کیا عزت رہ
جائے گی
کے بات کر کے واپس لے لی

(473)

تب ہی وہاں عائشہ اور احمد آ گئے
ان دونوں نے رابعہ بیگم کی باتیں سن لی
تھیں

وہ دونوں بھی رحمان شاہ کو وہاں دیکھ کر
حیران بھی ہوئے اور خوش بھی
پھر وہ دونوں بھی وہاں آ کر سب کو سلام کر
کے وہی بیٹھ گئے

مہران نے مرسلین کو اٹھا کر پیار کیا
اور پھر فاطمہ مرسلین کو لے کر اپنے روم
میں چلی گئی
فاطمہ نے شکر کیا کہ اس کو وہاں سے اٹھنا
کا پہانہ ملا

تب احمد نے کہا انٹی یہ تو کوئی بڑا مسئلہ
نہیں ہے

چاچا جان اور چاچی جان کو میں سمجھ
لوں گا

(474)

اور حارث کا کہی اور رشتہ ہو جائے گا
اور رہی بات عائشہ کی تو آپ لوگ بے فکر
رہیں عائشہ کی جو عزت جو مقام پہلے ہے
اس گھر میں

اب بھی ویسا ہی رہے گا
آگے آپ لوگوں کی مرضی جیسا آپ لوگ
بتھر سمجیں

مکرم صاحب کو اپنے داماد کی بات سن کر
اس پر بہت ناز ہوا
اور عائشہ اس کو بھی احمد پر ٹوٹ کر پیار
آیا

اور وہ اک ٹوک احمد کو دیکھتی رہی
تب احمد نے عائشہ کے کان کے پاس آکر کہا
ایسے کیا دیکھ رہی ہو
لگتا ہے آج کچھ زائدہ ہی پیار آ رہا ہے مجھ
پر بے نہ

(475)

عائشہ نے احمد کو آنکھیں دیکھا کر اپنے
چیرا دوسری طرف کر لیا
اور مہران جو احمد کے ساتھ ہی بیٹھا تھا
اس نے بھی سب سن لیا تھا
تو وہ بھی ہنس رہا تھا
پھر احمد اور عائشہ بھی اس کو دیکھ کر
ہسنے لگے
تب رابعہ بیگم نے پھر کہا
وہ سب تو ٹھیک ہے احمد بیٹا پر بندے کی
کوئی زبان بھی ہوتی ہے
اب ہم اگر مہمانوں کو آنے سے منا کر دیں تو
اچھا تھوڑی لگے گا
رابعہ بیگم نے اک بار پھر سے ٹالنا چاہا تو
اس بار رحمان شاہ نے رابعہ بیگم کے سامنے
ہاتھ جوڑ دیے

(476)

اور بولے پلیر بھابی پلیر مکرم میں بہت امید
لے کر آیا ہوں یہاں مجھے نہ امید نہ کرو
یار مکرم پلیر

سب لوگ حیران تھے رحمان شاہ کے ہاتھ
جوڑنے پر

اور بھابی یہ زبان کا پاس رختے رختے ہی میں نے اتنی دیر
کر دی ہے

اب اور دیر نہ کریں پلیر
تب مکرم صاحب نے رحمان شاہ کے ہاتھ
پکڑ لئے اور بولے

یہ کیا کر رہے ہو رحمان یار پلیر مجھے
شرمندہ نہ کرو

تم جیسا کہ رہے ہو ویسا ہی ہو گا
میری طرف سے ہاں ہے
آج سے فاطمہ بیٹی تماری بیٹی

(477)

بس اک بار فاطمہ سے پوچھنا ہو گا اگر وہ
بھی اس رشتے سے خوش ہوئی تو پھر تو
کوئی مثلاً ہی نہیں ہے
ہاں ہاں ضرور ضرور
تب فورن عائشہ اٹھی اور بولی میں ابھی
فاطمہ کو لے کر آتی ہوں
پر رابعہ بیگم نے عائشہ سے کہا روک جاؤ
عائشہ

تم فاطمہ سے کچھ نہیں کہو گی
پر کیوں امی
بس میں کہہ رہی ہوں نہ
اور مکرم آپ ایسے کیسے ہاں کر سکتے ہیں
جب میں ہی نہیں مان رہی تو
پر کیوں انٹی کیا برائی ہے عرش میں
اب مہران بولا وہ جب سے آیا تھا بالکل
خاموش بیٹھا تھا

(478)

پر اب وہ چپ نہیں رہ سکا
رابعہ بیگم نے مہران کو یہ کہہ کر چپ کروا
دیا کہ تم چپ رہو یہ بڑھوں کی باتیں ہیں
تم خاموش ہی رہو
رابعہ مہران سہی پوچھ رہا ہے جواب دیں اس
کی بات کا
مکرم صاحب نے کہا
کوئی برائی نہیں ہے عرش میں
پر میں پھر بھی اس رشتے کے حق میں نہیں
ہوں
مکرم آپ جانتے ہیں کس لئے
اس لئے کہ عرش یہاں رہ کر گیا ہے
آپ خود سوچیں لوگ کیا کہیں گے جب
سنے گے کہ جس کو اپنے گھر میں رکھا
اسی کو اپنی بیٹی دے دی
رابعہ بیگم لوگوں کی پروا کب سے ہو گی

(479)

آپ کو نہیں ہو گی مکرم صاحب پر مجھے

بے

اور معاف کرنا رحمان بھائی میں جانتی

ہوں آپ یہاں اپنی مرضی سے نہیں اے

آپ اپنے بیٹے کے مجبور کرنے پر یہاں اے

ہیں

نہیں بھابی ایسا نہیں ہے اس کو تو پتا بھی

نہیں ہے کے ہم دونوں یہاں اے ہیں

بلکہ اس نے تو مجھے منہ کیا تھا میں یہاں کبھی بھی نہ

آؤں

جی انٹی عرش کو واقعی کچھ نہیں پتا

مہران نے بھی کہا

اچھا میں نہیں مانتی

اور میں نے اس کو کہا بھی تھا کہ یہاں کا

رخ دوبارہ نہ کرنا

پر اس نے میری بات کو سیریس نہیں لیا

(480)

کیا آپ نے امی
آپ نے عرش کو بنا کیا تھا یہاں آنے سے
عائشہ کو یقین نہیں آ رہا تھا
کے اس کی امی ایسا بھی کر سکتیں ہیں اور
وہ بھی اپنی ہی سگی بیٹی کے ساتھ
ہاں میں نے ہی بنا کیا تھا عرش کو بلا کر
جب تم نے مجھے سب کچھ بتایا تھا ان
دونوں کے بارے میں
تب میں نے عرش کو کہا تھا کہ نہ یہاں
دوبارہ کبھی اے
اور نہ ہی دوبارہ کبھی فاطمہ سے رابطہ
کرنے کی کوشش کرے
پر کیوں امی کیوں
آپ نے ایسے کیوں کیا

(481)

مکرم صاحب کو بات کی کچھ سمجھ نہیں آ
رہی تھی

تو احمد نے آرام سے ان کو ساری بات بتائی
اور یہ بھی کہا کہ وہ کچھ غلط نہ سوچیں
پھر عائشہ اندر گئی اور فاطمہ کا ہاتھ پکڑا
وہ جو مرسلین کو سلا کر لیتا رہی تھی
عائشہ کے ایسے ہاتھ پکڑنے پر گھبرا گئی
اور بولی

عائشہ کیا ہوا

فاطمہ تم او میرے ساتھ

پر کہاں

چلو فاطمہ میرے ساتھ

اور عائشہ نے فاطمہ کو لا کر رابعہ بیگم کے
سامنے کھڑا کر دیا

(482)

دیکھیں امی اس کی طرف
کیا آپ کو لگتا ہے کہ یہ وہ ہی فاطمہ ہے
جو پہلے اک سال پہلے تھی
امی ہر ٹائم یہ آپ کے سامنے رہتی ہے
پھر بھی آپ کو اس پر ذرا ترس نہیں آتا
آپ نے کبھی نہیں سوچا کہ آج تک اس نے
آپ کی کوئی بات نہیں ٹالی
آج تک اس نے آپ کی کوئی نافرمانی نہیں
کی
اب جب اس کی رشتے کی بات چلی تب بھی
یہ کچھ نہیں بولی
چپ کر کے حارث کے رشتے پر سر جکا دیا
سب کچھ اندر ہی اندر سہتی رہی

(483)

صرف آپ کی وجہ سے
امی آپ کو لوگوں کی پروا زائدہ تھی
کاش امی آپ تھوڑی سی پروا اپنی بیٹی
کی بھی کر لیتیں
کاش امی آپ عرش کو وہ سب نہ کہتی
تو نہ اس کا دل ٹوٹتا اور نہ ہی وہ
فاطمہ کا دل توڑتا
آج ان دونوں کی زندگی کتنی خوش
حال ہوتی
وہ عرش جس نے پیچھے اک سال سے
کمرے میں خود بند کر کے رکھا ہے وہ نہ
رکھتا
امی آپ کو کیسے اس کے آنسو نظر نہیں
اے

عائشہ مسلسل رو رہی تھی
اور فاطمہ وہ تو یہ سن کر حیران تھی

(484)

کیا واقعی عرش ایسا نہیں
اس کا دل جو کہتا تھا کیا وہ سچ کہتا تھا
اور عرش پچھلے اک سال سے اک ہی روم
میں بند رہتا ہے
کیا سچ میں امی نے عرش کو مانا کیا تھا یہاں
آنے سے
جب وہ اس کو کہہ کر گیا تھا کہ وہ اگلے
ہفتے ضرور آئے گا
اور وہ انتظار ہی کرتی رہ گئی
اور وہ فون پر عرش نے جو کہا تھا
کیا وہ سب بھی امی کے کہنے پر عرش نے کہا
تھا
نہیں ایسا نہیں ہو سکتا ایسا نہیں ہو سکتا
امی میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتیں ایسا
نہیں ہو سکتا
فاطمہ موہ ہی موہ میں بول رہی تھی

جب عائشہ نے فاطمہ کو دیکھا تو زور سے
بولی فاطمہ

تب تک فاطمہ بہوش ہو چکی تھی

فاطمہ کو جب ہوش آیا

تب سب اس کے روم میں تھے

رابعہ بیگم اس کے پاس بیٹھی رو رہی تھیں
اور اپنے کبے کی اس سے معافی مانگ رہیں
تھیں

مجھے معاف کر دو فاطمہ میں غلط تھی
میں ساری زندگی لوگوں کی پروا کرتی رہی
میں بھول گئی تھی میری بیٹی کی خوشیاں
کس میں ہیں

میں سچ میں بھول گئی تھی
مجھے معاف کر دو میری جان معاف کر دو
نہیں امی آپ پلےز ایسا نہ کہیں

(486)

اور فاطمہ رابعہ بیگم کے گلے لگ کر رونے
لگی

پھر رحمان شاہ نے فاطمہ کے سر پر ہاتھ
رکھا

بس بیٹا چپ ہو جاؤ

اور بھابی غلطی صرف آپ کی ہی نہیں ہے

میں بھی برابر کا شریک ہوں

میں نے پہلے عرش کی بات نہیں سنی

تب احمد نے کہا

جو ہونا تھا وہ ہو گیا چلے اب سب لوگ رونا

بند کرو

اور رابعہ انٹی اب آپ بھی اپنا فیصلہ سنا

دیں

جی انٹی واقعی بہت دیر ہو رہی ہے ہمیں

ہم گھر میں کسی کو بھی بتا کر نہیں آے

خاص کر عرش کو

(487)

اب کے مہران نے کہا
میں نے کیا کہنا ہے بیٹا
فاطمہ تو شرو سے آپ لوگوں کی ہے
تھنکس بھابی رحمان شاہ نے کہا
پھر وہ مکرم صاحب کے گلے ملے
ارے کوئی میری پیاری سی سالی صاحبہ
سے بھی تو پوچھ لے یہ کیا چاہتیں ہیں
احمد نے فاطمہ کو چڑنے کے خیال سے
عائشہ سے کہا
عائشہ احمد کا مذاق سمجھ کر بولی
ہاں فاطمہ تم بھی بتا ہی دو تم کیا چاہتی
ہو
کیا تمہیں عرش کا رشتہ منظور ہے
مجھے نہیں پتا

(488)

اور فاطمہ شرما کر وہاں سے بھاگ گی
پھر سب لوگ ہسنے لگے
اور عائشہ کچن سے مٹھائی لینے چلی گی
آخر اس کی پیاری بیٹی فاطمہ کا رشتہ پکا
ہوا تھا

موہ تو میٹا کروانا ہی تھا سب کا
پھر جاتے جاتے رحمان شاہ سب کو مہران
کے رشتہ پکا ہونے کا بتا گے
اور ساتھ ہی اک ماہ بعد ہونے والی مہران
کی مگنی میں آنے کے لئے انوائٹ بھی کر گے
اور یہ بھی کہا کہ وہ فاطمہ کو ضرور لے
کر
آئیں

اور تب تک وہ عرش کو اس بارے میں
کچھ نہیں بتیے گے

(489)

کیوں کے فلحال وہ ایسے ان کی بات نہیں
سمجے گا
جب تک آپ سب لوگ خود اس سے نہیں
مل لیتے
اور اس کو نہیں بتاتے....



music
my life

(490)

رحمان شاہ اور مہران گھر واپس آگے تھے
فریحہ شاہ انہی کی رہ دیکھ رہی تھیں
تب انہوں نے پوچھا
رحمان کہاں تھے آپ لوگ
صبح سے نکلے ہوئے ہو آپ دونوں
اور مہران تم
میں نے تمہیں بہت بار فون کیا پر تم نے اک
بار بھی نہیں اٹھایا
او سوری ماما میں نے دیکھا ہی نہیں
موبائل سائلینٹ پر تھا اس لئے پتا نہیں
چلا

اچھا پر آپ دونوں تھے کہاں
رحمان شاہ اور مہران دونوں اب مسلسل
مسکرا رہے تھے

ارے بتاتے کیوں نہیں کہاں تھے اور یہ
مسکرا کیوں رہے ہو آپ دونوں ہوں

او ہو بیگم آپ بھی نہ ہمیشہ سے جلد باز ہو
 چلو پہلے اندر آکر سانس تو لے لینے دیں
 بتاتے ہیں کے کہاں تھے
 اندر آکر مہران فریحہ شاہ کے گلے لگا
 اور کان میں بولا ماما بہت بہت مبارک ہو
 کس بات کی مبارک مہران بیٹا
 عرش کے رشتے کی
 عرش کا رشتہ
 ہاں فریحہ ہم نے عرش کا رشتہ کر دیا
 رحمان شاہ نے بتایا
 پر ایسے کیسے ہو سکتا ہے عرش کا رشتہ
 وہ بھی اس کی مرضی کے بنا
 تب ہی وہاں عرش آگیا تو سب چپ ہو گے
 کیا ہوا سب چپ کیوں ہو گے
 مہران بولا نہیں کچھ نہیں

(492)

تم بتاؤ اوفس سے آگے
ہاں میں تو کب کا آگیا
شائد تمہیں پتا نہیں مہران کے باہر رات ہو چکی

ہے

اور اس ٹائم سب گھر ہی آتے ہیں
ویسے حیرت ہے تمہیں پتا نہیں

ہلکے تم باہر سے ہی آرہے ہو
او ہاں باہر تو واقعی رات ہو گی ہے
وہ میں بھول گیا

کیا بھول گے

یہی کے باہر رات ہے

مہران تم کہی نشہ تو نہیں کرنے لگ گے
جو ایسی بہکی بہکی باتیں کر رہے ہو دیکھو
سچ سچ بتا دو

نہیں ، نہیں تو عرش
میں بالکل بھی ایسا نہیں ہوں

(493)

تم جانتے ہو مجھے
ہاں وہ تو میں جانتا ہی ہوں
ویسے تم تھے کہاں
کہی نہیں میں تو یہی تھا عرش
یہی تھے تو مجھے پہلے نظر کیوں نہیں اے
مہران

اس بار عرش نے دانت پیس کر کہا
وہ میں گھر پر نہیں تھا تو تمہیں پہلے نظر
کیسے آتا
مہران آج اتنا خوش تھا کہ اس کو کچھ سمجھ
ہی نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کیا بول رہا ہے
مہران تم ٹھیک تو ہو

اب کے عرش نے اس کے پاس آ کر پوچھا
ہاں مجھے کیا ہوا ہے عرش میں بالکل ٹھیک
ہوں

اب تو اور ٹھیک ہو گیا ہوں

(494)

مما مجھے لگتا ہے مہران کی طبیعت ٹھیک
نہیں ہے

آپ پلیر کسی ڈاکٹر کو فون کریں
دیکھیں نہ کیسی عجیب عجیب باتیں کر
رہا ہے

ہاں عرش میرے خیال سے تم ٹھیک کہہ رہے
ہو

یہ ابھی ابھی مجھ سے بھی الٹی سیدی باتیں
کر رہا تھا

رحمان شاہ جو کافی دیر سے مہران کی
باتیں سن کر ہنس رہے تھے

اب وہ گھبرا کر فریحہ شاہ کے پاس آئے کہ
کئی وہ عرش کو مبارک اور رشتے والی بات
ہی نہ بتا دیں

اوہو کچھ نہیں ہوا مہران کو تم دونوں
فضول میں ہی پریشان ہو رہے ہو

(495)

پاپا آپ سن نہیں رہے یہ کیسی باتیں کر
رہا ہے

ہاں سن رہا ہوں

وہ عرش بیٹا مہران ذرا تھاکہ ہوا ہے

اس لئے ایسا بول رہا ہے

تب مہران کو بھی احساس ہوا کہ وہ واقعی

کافی کچھ الٹا سیدہ بول گیا ہے

چلو جاؤ شاباش بیٹا

دونوں جاؤ اپنے اپنے کمروں میں

اور آرام کرو

صبح ملتے ہیں

آپ سچ کہہ رہے ہیں نہ پاپا

مہران ٹھیک ہے نہ

دیکھیں مجھے پتا ہے

وہ صبح سے آپ کے ساتھ ہے

(496)

اب عرش کو واقعی مہران کی فکر ہو رہی
تھی

ہاں بیٹا مہران بالکل ٹھیک ہے
تم خود مہران سے پوچھ لو
مہران بیٹا بتاؤ

ہاں عرش میں بالکل ٹھیک ہوں یار
پاپا ٹھیک کہہ رہے ہیں
میں بس تھوڑا تھک گیا ہوں اس وجہ سے
سوں گا تو ٹھیک ہو جاؤں گا
چلو ٹھیک ہے

اب آپ دونوں کہہ رہے ہیں تو مان لیتا ہوں
او تمہیں تارے روم تک چھوڑ دوں
ہاں چلو

پھر عرش مہران کو اس کے کمرے میں
چھوڑ کر اپنے کمرے میں چلا گیا

(497)

رحمان شاہ نے فریحہ شاہ اور باقی سب
گھر والوں کو بتا دیا تھا
جس کو سن کر سب بہت زائدہ خوش
ہوے

اور رحمان شاہ نے سب کو یہ بھی بتا دیا
تھا

کے فلحال عرش کو اس بات کا پتا نہیں
چلنا چاہیے

یہاں تک کے مہران نے بھی عرش کو نہیں
بتانا تھا وہ جو اس کو ہر بات بتاتا ہے
جب سہی ٹائم اے گا تو اس کو خود ہی
پتا چل جائے گا

تب تک وہ جیسے جی رہا ہے اس کو اس
کے حال پر رہنے دیا جائے

(498)

دوسری طرف فاطمہ وہ اب بہت خوش
رہنے لگی تھی
عائشہ بات بات پر اس کو چڑتی
عائشہ تو چڑتی ہی پر احمد بھی کم نہیں تھا
اور احمد نے جو کہا تھا اس نے وہ سب
کچھ سچ کر دکھایا
اس نے واقعی اپنے چاچا چچی کو سمجھ
لیا تھا
اور عائشہ کی بھی اس گھر میں ذرا بھی
ویلیو کم نہیں ہوئی
بلکہ احمد کے گھر والوں نے تو یہ کہا
کہ یہاں بچی کے نصیب تھے
وہاں بات پکی ہو گی اللہ پاک فاطمہ بیٹی
کے نصیب اچھے کریں

اور مکرم صاحب اور رابعہ بیگم بھی خود جا کر ان سے
معذرت کر کے آئے تھے

سب کی زندگی خوش حال تھی بس اک
عرش تھا جس کی زندگی وہی کی وہی
روک گی تھی

پر اب اس کی زندگی میں بھی خوشیاں آنے والیں تھیں اور
وہ وقت اب زائدہ دور نہیں تھا

ایسے ہی دن گزرتے گئے
اور آج مہران اور عشاء کی مگنی کا دن تھا
سب لوگ عشاء کے گھر آچکے تھے
مہران بھی آیا تھا دونوں کا کمبائن فگشن
تھا

عشاء آج بہت ہی پیاری لگ رہی تھی
اس نے گولڈن رنگ کا لنگا پہنا ہوا تھا

(500)

اور ریڈ رنگ کی کورٹی اور ریڈ ہی دوپٹہ لیا
ہوا تھا

آج فاطمہ بھی یہاں آنے والی تھی
سب کو پتا تھا سوائے عرش کے
فاطمہ کا بھی آج کا ڈریس گولڈن اور ریڈ
رنگ کا ہی تھا

ان دونوں کے ڈریس فریحہ شاہ اور نور شاہ
نے مل کر بہت محنت اور محبت سے بنوائے
تھے

جب کے نور شاہ کا ڈریس مجاڑا رنگ کا تھا
ان تینوں کے کپڑے اک ہی جگا سے تیار ہوئے
تھے

فریحہ شاہ چاہتی تھیں آج کے دن ان کی
تینوں بہوویں سب سے پیاری لگیں
نور اور عشاء تو تیار تھیں جب کے فاطمہ نے
یہاں آکر تیار ہونا تھا

(501)

اب سب کو فاطمہ اور اس کے باقی گھر
والوں کا بے صبری سے انتظار تھا
تب ہی عشاء نے عرش سے کہا کہ وہ آج
یہاں اپنی پیاری سی آواز سے کچھ سناوے
پر عرش نے منا کر دیا

رہنے دو یار عشاء جیسے گانے میں گاتا ہوں
ویسے آج کے دن اچھا نہیں لگے گا چھوڑو
میں سن لوں گی تم کچھ سناؤ تو سہی
نہیں عشاء چھوڑو پھر کبھی سنا دوں گا
تب مہران نے بھی کہا کہ عرش کچھ سنا دو
نہ یار

پھر عرش آٹھ کھڑا ہوا
وہ مہران کا کہا کیسے کچھ ٹال سکتا تھا
تب عشاء نے اس سے کہا کہ وہ دو سونگ
سناوے گا

اک اپنی مرضی سے اور اک عشاء کی مرضی کا
 عرش نے جو اپنی مرضی سے گانا گانا تھا وہ اس نے یہ
 کہ کر شر و کیا کے یہ گانا مہراں کی طرف سے عشاء کے
 لئے

پھر عرش نے جیسے ہی گٹار بجنا شروع کیا
 تو سب کا دھیان اس کی طرف ہو گیا
 عرش نے پہلا سونگ شروع کیا
 (میری قسمت کے ہر اک پنے بے
 میرے جیتے جی بعد مرنے کے
 میرے ہر اک کل ہر اک لمحے میں
 تو لکھ دے میرا اسے)

(ہر کھائی میں سارے کیسوں میں
 دل کی دنیا کے سچے رشتوں میں
 زندگانی کے سارے حصوں میں
 تو لکھ دے میرا اسے)

(اے خدا اے خدا جب بنا اس کا ہی بنا
 اے خدا اے خدا جب بنا اس کا ہی بنا)
 عرش نے جیسے ہی اپنا پہلا سونگ کمپلیٹ کیا
 پورے حال میں تالیوں کی آواز تھی
 سب کو اس کی آواز بہت پسند ای
 سب نے اس کی بہت تعریف کی
 پھر عرش نے دوسرا سونگ شرو کیا
 جو کے عشاء نے اس کو گانے کے لیے کہا
 (ہو ہو ہو ہو ہو ہو آہا ہا)

جیتا تھا جس کے لئے جس کے لئے مرتا تھا
 اک ایسی لڑکی تھی جسے میں پیار کرتا تھا
 اک ایسی لڑکی تھی جسے میں پیار کرتا تھا)
 اب عرش گٹار بجا رہا تھا اور سب لوگ غور
 سے سن رہے تھے

عرش نے پھر گانا شرو کیا

(504)

(کتنی محبت ہے میرے دل میں کیسے

دکھاؤں اسے

کیسے دکھاؤں اسے

دیوانگنی نے پاگل کیا ہے کیسے بتاؤں اسے

کیسے بتاؤں اسے

مٹانے سے بھی نہ مٹے گی میری داستان

اک ایسی لڑکی تھی جسے میں پیار کرتا تھا

اک ایسی لڑکی تھی جسے میں پیار کرتا تھا

(

عرش ابھی چپ ہی ہوا تھا کہ کسی لڑکی

نے وہی سونگ گانا شرو کر دیا

(ہو ہو ہو آ آ آ ہو ہو ہو)

عرش ادر ادر دیکھنے لگا

اس کو پتا نہیں کیوں لگ رہا تھا کہ یہ

جیسے فاطمہ کی آواز ہے

(505)

نہیں فاطمہ یہاں کیسے ہو سکتی ہے
یہ ضرور میرا وہم ہے
تب پھر آواز آنا شروع ہو گی
(میری نظر میں میرے جگر میں تصویر ہے
یار کی
تصویر ہے یار کی
میری خوشی کیا یہ زندگی کیا سوگات ہے
پیار کی
سوگات ہے پیار کی
اسی کے لئے ہیں میرے تو یہ دونوں جہاں)
یہ آواز اب عرش کو پاگل کر رہی تھی
(اک ویسا لڑکا تھا جیسے میں پیار کرتی
تھی)
آواز اب بالکل کرب سے آ رہی تھی
عرش نے اپنے دونوں ہاتھ کانوں پر رکھ
لئے

(506)

اور اپنی آنکھیں بھی بند کر لیں
اس کو ایسا لگا اگر وہ ایسا نہیں کرے گا
یا تو وہ سچ میں پاگل ہو جائے گا
یا پھر یہی گر جائے گا
آواز اب بھی آرہی تھی
(اک ویسا لڑکا تھا جسے میں پیار کرتی
تھی)

اب آواز بالکل پاس تھی
(اک ویسا لڑکا ہے جسے میں پیار کرتی ہوں
(

آخری لائن فاطمہ نے عرش کے سامنے آکر
بولی

فاطمہ بہت ٹائم بعد عرش کو دیکھ رہی
تھی

وہ کتنا بدل گیا تھا
جیسے ہی آواز بند ہوئی

(507)

تو عرش نے بھی اپنی آنکھیں کھول دیں
اپنے بالکل سامنے فاطمہ کو کھڑا دیکھ کر
وہ حیران رہ گیا
اس کو یقین ہی نہیں آیا کہ وہ فاطمہ ہے
عرش نے اک بار پھر اپنی آنکھیں بند کر کے
کھولیں

پر پھر بھی سامنے فاطمہ ہی تھی
اور وہ مسکرا رہی تھی
تب مہران اور عشاء اس کے پاس آئے
عرش یار ایسے کیا دیکھ رہا ہے
یہ فاطمہ ہی ہے کوئی اور نہیں
کون فاطمہ مہران
تماری فاطمہ عرش

نہیں میری تو کوئی فاطمہ نہیں ہے
میں تو کسی بھی فاطمہ کو نہیں جانتا

(508)

عرش یہ تو کیا کہ رہا ہے تو فاطمہ کو نہیں
جانتا

نہیں

فاطمہ جو دن گن گن کر عرش سے ملنے کا
انتظار کر رہی تھی

اس کو بتانا چاہتی تھی کہ اب وہ صرف
اس کی ہے صرف اس کی

پر یہ کیا عرش تو اس کو سرے سے پہچانے
سے ہی انکاری کر رہے

یہ سب دیکھ کر فاطمہ کی آنکھوں میں
آنسو آگے

فاطمہ کے آنسو جیسے ہی اس کے گالوں پر
گرے

تب عرش سے برداشت نہ ہوا اور وہ وہاں
سے چلا گیا

(509)

پیچھے سب عرش کو آوازیں ہی دیتے رہ
گے
پر وہ نہ روکا

مہران عرش کے پیچھے جانے لگا
تو عشاء نے اس کو روک لیا
اور فاطمہ کو جانے کے لئے کہا
فاطمہ نے مکرم صاحب اور رابعہ بیگم کی
طرف دیکھا
تو دونوں نے ہی اس کو جانے جا اشارہ کیا
فاطمہ جب باہر لان میں ای
تو عرش اس کو دور کھڑا ہوا نظر آیا
جب وہ اس کے کریب پوچھنی تو دیکھ کر
حیران رہ گئی
یہ کیا عرش سموکنگ کر رہا تھا

(510)

تو فاطمہ نے غصے سے سگرٹ اس کے ہاتھ
سے لے کر دور پھینک دیا
عرش کو امید نہیں تھی کے فاطمہ یہاں اس
کے پیچھے اے گی
وہ تو اپنے دھیان میں کھڑا تھا
اس لئے اس کو پتا ہی نہیں چلا اس کے آنے
کا
عرش غصے سے بولا
یہ کیا کیا تم نے
ٹھیک کیا
عرش آپ سموکنگ کرتے ہیں
کب سے
تم سے مطلب تم ہوتی کون ہو مجھ سے
سوال جواب کرنے والی

(511)

میں کون ہوتی ہوں
میں کون ہوں عرش
یہ تو آپ مجھ سے ہتھ جانتے ہیں
نہیں میں نہیں جانتا
اور نہ ہی مجھے کچھ جاننا ہے
تم جاؤ جہاں سے
مجھے اکیلا رہنے دو
یہ کہتے ساتھ ہی عرش اپنا رخ دوسری
طرف کر لیا
اور پھر سے سگرٹ جلا لیا
عرش کیا آپ مجھے سچ میں بھول گے ہیں
لگتا ہے تمہیں اک بار کی کہی بات سمجھ نہیں
آتی فاطمہ مکرم
آتی ہے عرش آپ کی ہر بات مجھے سمجھ آتی ہے
پر کیا کروں یہ دل نہیں مانتا

(512)

تو میں کیا کروں مٹاؤ اپنے دل کو
اور میں نے تمہیں اس دن فون پر سب کچھ
صاف صاف بتا دیا تھا
پھر بھی حیرت ہے اتنا ارسا گزر گیا پر تم
ابھی تک نہیں سمجھی
عرش آپ کس فون کی بات کر رہے ہیں
ذرا بتائییں گے پلیز
وہ جو تم نے مہران کے موبائل پر کیا تھا
اچھا اچھا وہ والی فون کال
وہی نہ جب آپ نے امی کے کہنے پر مجھ
سے وہ ساری باتیں کہی تھیں
اپنی مرضی سے نہیں
عرش کو فاطمہ کی بات سن کر زور کا جٹکا
لگا
نہیں نہیں تو

(513)

عرش فاطمہ کی بات سن کر سچ میں ہڑبڑا
گیا تھا

پھر فورن سمبل کر بولا
تم سے کس نے کہا جھوٹ ہے یہ سب
دراصل عرش کو ڈر تھا کہ
اگر انٹی کو پتا چلا

کہ وہ فاطمہ کے ساتھ پھر رابطے میں ہے
تو وہ فاطمہ کے ساتھ کچھ غلط نہ کر دیں
عرش کو نہیں پتا تھا کہ رابعہ بیگم بھی ای
ہیں

کیوں کہ اس نے فاطمہ کے سوا کسی کو
نہیں دیکھا تھا

جھوٹ

عرش جھوٹ میں نہیں آپ بول رہے ہیں
اور آپ کچھ بھی چھپانے کی کوشش نہ
کریں

(514)

سب کو سب کچھ بہت پہلے کا پتا چل
چکا ہے
آپ کو نہیں پتا
رحمان انکل اور مہران بھائی دونوں اے
تھے اک ماہ پہلے ہمارے گھر
اور پھر فاطمہ عرش کو سب کچھ بتاتی
چلی گی
اور اس نے رشتے والی بات بھی بتا دی
کیا
جی ہاں
اک ماہ پہلے ہم دونوں کا رشتہ ہو چکا ہے
کس نے کیا ہے رشتہ
وہ بھی مجھ سے پوچھے بغیر
عرش کیا آپ اب بھی مجھ سے شادی نہیں
کرنا چاہتے
فاطمہ اک بار پھر رو دینے کو ہو گی

(515)

او ہویار تم بات بات پر یہ رونی صورت
کیوں بنا لیتی ہو اگر اب تم روئیں نہ پھر
دیکھنا۔

کیا کریں گے آپ
میں میں تمہیں اس گھر سے اٹھا کر باہر
بھینک دوں گا سمجی

ایسے کیسے بھینک دیں گے
فالتو ہوں کیا
تم نہیں فالتو
ہاں تمہارے یہ آنسو ضرور فالتو ہیں
تو آپ کیوں رولاتے ہیں مجھے
نہ رولاؤ

نہ آنسو آئیں
میں کب رولا رہا ہوں تمہیں
آپ ہی رولاتے ہیں ہر بار بس
اتنا کچھ ہو گیا

(516)

پر یہ میڈم ہیں کے ذرا بھی نہیں بدلی
اب کے عرش نے موہ میں کہا
پر فاطمہ نے سن لیا
کیا آپ نے مجھ سے کچھ کہا
نہیں جی میری اتنی جورت کہاں کے میں
مس لڑاکا سے کچھ کہ سکوں
کیا میں مس لڑاکا ہوں
ہاں تم ہو مس لڑاکا
جی نہیں آپ ہیں مسٹر ڈرامے باز
اور وہ بھی ہمیشہ سے
میں ڈرامے باز ہوں
ہاں
عرش باتوں باتوں میں رشتے والی بات تو
بھول ہی گیا تھا
پھر یاد آنے پر بولا

(517)

تم سب باتیں چھوڑو مجھے تم نے یہ
بتاتیا نہیں کے میرا رشتہ کس نے کیا
تب ہی وہاں مہران اور عشاء آگے
فاطمہ نے ان دونوں کو دیکھ لیا تھا
عرش نے نہیں دیکھا
کیوں کے اس کی اس طرف کمر تھی
بولو نہ چپ کیوں ہو
پہلے تو بہت زبان چل رہی تھی تماری
دو منٹ گزر گے پر فاطمہ پھر بھی چپ ہی
رہی
ارے تم بتاتی کیوں نہیں کے آخر کس نے
کیا یہ رشتہ
وہ بھی مجھ سے پوچھے بغیر
میں نے پیچھے سے مہران بولا
عرش نے موڑ کر دیکھا پیچھے مہران اور
عشاء کھڑے تھے

(518)

تم نے
ہاں میں نے
کیوں کوئی مثلاً بے کیا
ہاں بے
تب ہی مہران عشاء سے بولا
عشاء جی آپ فاطمہ کو لے کر اندر جائیں
اور ان کو تیار کروائیں
اس کے مسلے تو میں دیکھ لیتا ہوں
پہلے ہی اس عرش کی وجہ سے میری
مگنی لیٹ ہو رہی ہے
چلو اب یہ بھی الزام مجھ پر ڈال دو
ہاں تماری وجہ سے ہی لیٹ ہو رہی ہے
آپ دونوں جاؤ
میں اس کو لے کر آتا ہوں
پر بھائی

(519)

فاطمہ میری بہیں آپ جاؤ میں نے کہا نہ
میں اس کو لے کر آتا ہوں
مجھ پر بھروسہ رکھو
پھر وہ دونوں چلی گئیں
تب مہران عرش سے بولا
اب بتاؤ تم
کیا تماشا بنایا ہوا ہے تم نے
جتنا سب تم سے پیار سے بات کرتے ہیں
اتنا ہی تم سر پر چڑ رہے ہو
میں سر پر چڑ رہا ہوں
ہاں تم
تو نہ کرو نہ مجھ سے پیار سے بات
میں تو نہیں کہتا نہ کرنے کو
تم نہیں کہتے تماری حرکتیں تو کہتی
ہیں

(520)

او ہیلو کیسی ہیں میری حرکتیں ہاں بتاؤ
مہران اور عرش آج زندگی میں پہلی بار
لڑ رہے تھے

مہران تو سہی موڈ میں تھا
پر عرش وہ اس ٹائم فل فوم میں تھا
چھوڑو پھر کبھی سہی اب چلو
نہیں نہیں بتاؤ نہ ابھی
اوے بس کر دے اب

اُپر سے دیکھو ذرا کیسے ڈرامے کر رہا ہے
اندر سے تو لڈو پھوٹ رہے ہیں ڈرامے باز
ویسے فاطمہ نے سہی نام رکھا ہے تیرا
مہران تو بھی

روک ذرا مہران کے بچے تجھے تو میں
بتاتا ہوں

اوے ابھی کہاں بچے شادی ہو گی تو ہوں
گے نہ بچے بھی

(521)

ابھی تو مگنی بھی مشکل لگ رہی ہے تیری
وجہ سے

اور رہی بات مجھے دیکھنے کی تو بعد میں
بھی دیکھ سکتا ہے

کبھی نہیں جا رہا تیرے پاس ہی رہوں گا
پر فلحال تو مجھ پر تھوڑا ترس کھا
اور چل اندر

یہ نہ ہو کے سارے مہمان چلے جائیں
اور میں غیر مگنی شدہ ہی رہ جاؤں
مہران نے ایسی موسو صورت بنا کر کھا
کے اس کو دیکھ کر عرش زور سے کہکا لگا
کر ہنسا

وہ آج بہت عرصے بعد دل ست ہنس رہا تھا
اب جو عرش نے حسنہ شرو کیا تو حسنتا
ہی چلا گیا

(522)

مہران نے اپنے رب کا بہت شکر ادا کیا
اور ہمیشہ عرش کے خوش رہنے کی دعا
کی
پھر وہ دونوں اندر چلے گے.....



music
my life

(523)

مہران اور عرش دونوں اندر آگے تھے
عرش نے فاطمہ کے سب گھر والوں کو
باری باری سلام کیا

اور مرسلین کو اٹھا کر پیار کیا
سب لوگ اس سے بہت محبت سے ملے
عرش پہلی بار مرسلین کو دیکھ رہا تھا
2 سالہ مرسلین عرش کو بہت پیرا لگا
مرسلین تھوڑی دیر عرش کے پاس رہا
پھر وہ غازیان کے ساتھ کھیلنے لگ گیا
ان دونوں کی تھوڑی ہی دیر میں کافی
دوستی ہو گئی تھی

سب لوگ بہت خوش تھے
اتنے میں نور اور عائشہ عشاء اور فاطمہ
کو لے کر آگئیں

(524)

عشاء تو پیاری لگ ہی رہی تھی
پر فاطمہ بھی اس سے کم نہیں لگ رہی تھی
عرش کی بھی جو فاطمہ پر نظر پڑی تو ہٹنا
بھول ہی گیا

تب مہران نے اس کے کان میں کہا عرش
اب نظر ہٹا بھی لے سب دیکھ رہے ہیں
تو عرش مسکرا دیا اور بولا
یار دیکھنے دے اب لوگوں کی پروا نہیں

رہی
اچھا جی
ہاں جی

تب ہی عشاء اور فاطمہ کو سٹیج پر مہران
اور عرش کے ساتھ بٹھایا گیا
پھر رحمان شاہ نے یہ اعلان کیا کہ آج ان کے
اک نہیں بلکہ دونوں بیٹوں کی مگنی ہو
گی

(525)

عرش تو سن کر نارمل ہی رہا
پر فاطمہ یہ خبر سن کر گھبرا گئی محسوس
تو اس کو پہلے ہی ہو رہا تھا
پر اتنا سب کچھ جلدی ہو جانا اس نے ایسا
نہیں سوچا تھا

وہ یہی سب سوچ رہی تھی کہ عرش بولا
کیا ہوا مس لڑاکا تمارے پسینے کیوں چھوٹھ
رہے ہیں

دیکھو نارمل رہو اتنا خرچہ کیا ہے تمارے مکپ
پر یہ نہ ہو اک بھی پیکس اچھی نہ اے
کیا فاطمہ عرش کی بات پر چونکی
عرش آپ کو پیسوں کی پڑی ہے یہاں میری
جان پر بن گئی ہے

مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا گیا
کہ یہاں آکر یہ سب ہو گا

(526)

عرش کو پتا چل گیا کے فاطمہ گھبرا رہی

ہے

تو وہ اور جان کر اس کو تگ کرنے لگ گیا
تمہیں پتا بھی ہوتا تو کیا کر لیتی منا کر دیتی

کیا

ہاں

کیا فاطمہ تم مجھ سے مگنی نہیں کرنا

چاہتی

چاہتی ہوں عرش پر اتنی جلدی نہیں
نہیں تم نے ابھی ابھی کہا کے تم منا کر

دیتی

عرش میرا وہ مطلب نہیں تھا

تمارا یہی مطلب تھا فاطمہ

اور تمہیں اتنا تو پتا تھا کے ہمارا رشتہ ہو گیا

ہے

(527)

مجھے دیکھو مجھے تو یہ بھی کسی نے
بتانا ضروری نہیں سمجھ
پر میں پھر بھی چپ کر کے اچھے بچوں کی
طرح خاموش ہو گیا
پر تم

تم سے مجھے یہ امید نہیں تھی
عرش آپ ایسے کیسے بول سکتے ہیں
اب کے فاطمہ کی رونی صورت دیکھ کر
عرش کی ہنسی نکل گی
تب ہی عشاء جو بہت دیر سے ان کی
باتیں سن رہی تھی بولی
شرم تو نہیں آتی تمہیں عرش
آج کے دن بھی اس کو رلا کر ہی چھوڑنا
بس کرو اب اتنا بھی مذاق اچھا نہیں ہوتا

او بیلو تم چپ ہی رہو بندریا میں کیا رولاں
گا اسے یہ تو بات بات پر خود ہی رونے لگ
جاتی ہے

عرش اب پہلے والی ٹون میں آچکا تھا
عشاء کو لفظ بندریا سن کر غصہ آگیا تو
وہ بھی فل لڑنے کے لئے تیار ہو چکی تھی اور
فاطمہ بھی اس کے ساتھ تھی
اس ٹائم یہ تینوں ہی بھول چکے تھے
کے وہ اس ٹائم کہاں بٹھے ہیں اور کس لئے
بٹھے ہیں

تب مہران نے ہی ان کی لڑائی ختم کروائی
اور ان کو یاد دلایا کہ وہ اب بچے نہیں رہے
اور یہاں کس لئے بیٹھے ہیں اور سب
لوگوں کی نظریں ہم سب پر ہی ہیں

تب سب اپنی جگا پر سہی ہو کر بٹھے
پر فاطمہ اب بھی عرش سے بات نہیں کر
رہی تھی اور نہ ہی فلحال اس کا بات
کرنے کا کوئی ارادہ تھا
اور عشاء نے ہی اس کو سمجھا تھا کہ ابھی
تو بس مگنی ہی ہو رہی ہے شادی میں
ابھی بہت ٹائم ہے اس لئے اپنا موڈ ٹھیک
کرو
نہیں تو واقعی ہی پیکس اچھی نہیں آہیں
گی

مگنی تو خیر سے ہوئی
پھر سب مہمان کھانے کے بعد چلے گے
تو باقی سب بھی حال سے گھر آ گے

(530)

بس اب رحمان شاہ مکرم صاحب اور
ولید صاحب کی فیملی ہی تھی
شاہان مہران اور عرش کو روم میں لے
گے

اور نور عشاء اور فاطمہ کو
یہ چاروں کافی دیر سے بیٹھے تھے تو
اس لئے تھوڑا آرام کرنے کے لئے یہ سب
چلے گے

جب کے کاشان احمد اور عائشہ وہی
بٹھے تھے

تب رحمان شاہ نے ولید صاحب اور مکرم
صاحب سے شادی کی ڈیٹ مانگی
تج تو یہی ہوا کہ 6 ماہ بعد دونوں کی
شادی اک ساتھ ہو گی

پر جب عائشہ نے آکر بتایا تو فاطمہ
 جھٹ بولی نہیں اتنی جلدی نہیں
 اور دوسری طرف عرش بھی اتنی جلدی
 شادی کے حق میں نہیں تھا
 مگنی ہونا الگ بات ہے پر شادی ابھی نہیں
 جب تک اس کو اچھی جاب نہیں مل
 جاتی تب تک وہ شادی نہیں کر سکتا
 اس نے صاف صاف کاشان کو بتا دیا تھا

پھر جب سب بڑوں کو پتا چلا کہ عرش
 اور فاطمہ دونوں ہی ابھی شادی نہیں
 کرنا چاہتے تب کسی نے بھی اعتراض نہیں
 کیا

(532)

پھر یہی تح ہوا کے مہران اور عشاء کی
شادی 6 ماہ بعد ہی ہو گی
جب کے مہران اور عشاء کی شادی پر
عرش اور فاطمہ کا نکاح کر دیا جائے گا
اور یہ بات ان دونوں کو مانی پڑے گی
تب عرش اور فاطمہ بھی مان گے ان دونوں
نے کچھ نہیں کہا

شادی کی تیاریوں میں پتا ہی نہیں چلا
اور 6 ماہ چٹکیوں میں گزر گے
اور آج مہران اور عشاء کی مہندی کا دن آ
گیا

دونوں گھر مہمانوں سے بھرے ہوئے تھے

(533)

فاطمہ کی فیملی دونوں طرف سے
انووائٹ تھی

اور مہندی بھی اکھٹی ہی ہونی تھی
مکرم صاحب کا ارادہ تھا کہ وہ مہندی
والے دن عشاء کی طرف جائیں گے
اور پھر رات پر مہران کی طرف
اور پھر ولیمے والے دن ہی عرش اور
فاطمہ کا نکاح ہونا تھا

ویسے سب ینگ جنریشن کا ارادہ یہ تھا
بھالے ہی عرش اور فاطمہ کا صرف نکاح
تھا پر سب کا ارادہ تھا کہ مہران اور
عشاء کی مہندی کے بعد عرش اور
فاطمہ کو بھی مہندی لگائی جائے گی

(534)

اب سب لوگ کھانے کے بعد تیار ہو رہے تھے
کیوں کے دولہا والے آنے ہی والے تھے

اور دوسری طرف سب لوگ تیار تھے
اور گاڑیوں میں بیٹھ چکے تھے
بس مہران کا سب کو انتظار تھا
جس کے کمرے کا دروازہ ابھی تک بند تھا
ہلکے کافی دفع کاشان آکر اس کو آواز دے
چکا تھا پر دروازہ تھا کے کھل ہی نہیں رہا
تھا

پر کسی کو کیا پتا کے اندر چل کیا رہا تھا
اندر کا منظر کچھ یوں تھا کے
مہران بچار پچھلے ادے گھنٹے سے تیار ہو
کر صوفے پر بیٹھا انتظار کر رہا تھا

(535)

کے کب عرش کی تیاری مکمل ہو اور وہ
باہر نکلیں
پر عرش تھا کے جس کی تیاری مکمل
ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی
وہ جیسے ہی روم سے باہر نکلنے کی بات
کرتا تو عرش کو کبھی کچھ یاد آ جاتا تو
کبھی کچھ
آخر تک آکر مہران بولا
یار عرش بہت ہو گیا دولہا میں ہوں پر
تیاری تیری نہیں ختم ہو رہی تو ہوتا رہ
تیار میں جا رہا ہوں بائے
او ہو دولہا صاحب کو بڑی جلدی ہے اپنی
دلہن سے ملنے کی
عرش صدر جا میں تمہیں بول رہا ہوں ورنہ
ورنہ کیا عرش بولا

(536)

ورنہ بیٹا فاطمہ تجھے صدار دے گی
شادی کے بعد اچھے اچھے صدر جاتے ہیں
تو کیا چیز ہے

عرش جواب دینے ہی لگا
تب ہی اک بار پھر کاشان نے دروازہ نوک کیا
اور غصے سے بولا

مہران ، عرش پایا بول رہے ہیں اگر تم
دونوں دو منٹ میں باہر نہیں آے تو وہ
خود یہاں آ جائیں گے اور تم دونوں کی
ایسی عزت افزائی کریں گے نہ کہ تم
دونوں ساری زندگی یاد رکھو گے
کاشان تو اتنا کہ کر چلا گیا
پر اس بات کا عرش پر اثر ہو گیا
اور وہ دونوں واقعی دو منٹ سے پہلے جا کر
گاڑی میں بیٹھ گئے رحمان شاہ کی نظروں
سے چپ کر

(537)

اور پھر ان دونوں کے بیٹھتے ہی سب گاڑیاں
روانہ ہوں گئیں

فاطمہ عشاء کا دوپٹہ سیٹ کر رہی تھی
جب باہر شور ہوا
دولہا والے آگے
تو وہ جلدی سے دوپٹہ سیٹ کر کے عشاء کو
وہی بیٹھا کر
خود پھولوں والی پلیٹ لے کر باہر بھاگ گئی
تکے جلدی سے پونچھ کر اپنے بھائی کو
دیکھ سکے

اور دلہن والوں کی طرف سے ویلکم بھی کر
سکے

پھر فاطمہ نے سب لڑکیوں کے ساتھ مل کر
دولہا والوں پر پھول بہنکے

(538)

اور ساتھ ہی اک پھولوں کا بوکے مہران کی
طرف بھڑیا اور بولی ویلکم دولہا جی
اور خود دوسری طرف موہ کر کے عائشہ کی
بات سننے لگ گی

پتا اس کو تب چلا جب بوکے مہران کی جگا
عرش نے لے لیا اور ساتھ ہی عرش نے اس کا
ہاتھ بھی پکڑ لیا اور بولا
تھنکس

ویسے میرے دولہا بنے میں ابھی کچھ ٹائم
بے

پر آپ کا ویلکم کہنا ہمیں کافی اچھا لگا
اور ہم آپ کا یہ دیا ہوا پھولوں کا بوکے دل
سے قبول کرتے ہیں مس فاطمہ
عرش کی بات سن کر عائشہ جو حسنہ شرو
ہوئی تو حسرتی ہی چلی گی

(539)

اور فاطمہ نے غصے سے عرش کو گھورا اور
اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے چھوڑوایا
مسٹر ارشمان شاہ یور کینڈ انفورمیشن کے
یہ پھولوں کا بوکے جو آپ نے دل سے قبول
کیا ہے یہ ہرگز آپ کے لئے نہیں ہے
اس لئے برائے مہربانی یہ مجھے واپس دیں
سمجے

فاطمہ جی ہم عرش شاہ ہیں
کسی کی دی ہوئی چیز واپس نہیں دیا
کرتے

اور نہ ہی خود دے کر واپس لیتے ہیں
اب آپ خود باتیں آپ نے ہمیں دل دیا ہم نے
آپ کو واپس کیا
نہیں نہ

(540)

اور نہ ہی اپنا دل آپ کو دے کر واپس لیا
یہ بوکے کیسے دے سکتے ہیں

یو

فاطمہ کو اور غصہ آ گیا

پر لوگوں کا خیال کر کے اپنا غصہ پی گی
تو پھر عرش شاہ آپ اک کام کریں یہ پلیٹ
بھی لے لیں

فاطمہ غصے سے پھولوں والی پلیٹ بھی
عرش کو پکڑا کر اندر چلی گی
کوئی موکا جانے نہ دینا میری بہیں کو تگ
کرنے کا

عائشہ بھی یہ کہ کر اندر چلی گی
اور مہران جو مہمانوں کو ملنے میں لگا
تھا وہ ان دونوں کی زائدہ لڑائی سن نہیں
سکا

(541)

پر دیکھ سب کچھ رہا تھا
اور پھر عرش بھی ہستے ہستے مہران کو لے
کر اندر آ گیا

تھوڑی دیر ہوئی تھی دولہا والوں کو اے
ہوے

تب عشاء کو بھی فاطمہ لے ای
پھر سب لوگوں نے ان کو مہندی لگائی
عرش اور فاطمہ نے اک ساتھ مہندی لگائی
عرش مہران کو مہندی لگانے ہی لگا تھا کہ فاطمہ نے کہا
پہلے میں اپنے بھائی کو مہندی لگاؤں گی اور آپ اپنی بہنیں
کو

بالکل نہیں میں اس بندریا کو ہرگز پہلے مہندی نہیں لگاؤں
گا

(542)

پہلے میں اپنے یار کو لگاؤں گا

یہ کیا بات ہوئی عرش

آپ ہر بار ایسے ہی کرتے ہیں ہاں تو اور کیا کروں یہ
کہتے ہی عرش جا کر مہراں کے ساتھ بیٹھ گیا اور فاطمہ

عشاء کے ساتھ

پھر عرش نے مہراں کو مہندی لگائی اور فاطمہ نے عشاء کو

عرش نے مہراں کو خوب تیل کے ساتھ نہلایا

فاطمہ نے عشاء کو خوب ہلدی کے ساتھ

اور پھر عرش نے عشاء کے ساتھ بیٹھ کر اس کو مہندی

لگائی

(543)

اور فاطمہ نے مہراں کو
عرش نے عشاء کے سر پر ہاتھ رکھ کر اس کو ہمیشہ خوش
رہنے کی دعا دی
اور ساتھ ہی اپنے ہاتھ اٹھا کر یہ بھی دعا کی کہ اے اللہ
پاک جلد ہی فاطمہ کا غصہ کم ہو جائے امین
جس کو سن کر سب ہی ہنس پرے سوئے فاطمہ کے
اور پھر فاطمہ غصے سے عرش کو آنکھیں دیکھا کر سٹیج سے
اترا ہی

پھر سب نے ڈانس بھی کیا اور عرش اور
فاطمہ نے مہراں اور عشاء کے کہنے پر گانا بھی گایا
عرش نے تاروں کا چمکتا گیہنا ہو سنایا
عشاء کو

تو فاطمہ نے پیارا بھیا میرا دولہا راجہ بن
کے آگیا
سنایا مہراں کو

(544)

پھر مہران اور عشاء کو مہندی لگانے کے بعد
عرش اور فاطمہ کو بیٹھا دیا گیا
پھر سب نے ان دونوں کو بھی مہندی لگائی
مہندی کے دوران عرش نے فاطمہ کو بہت
بار بلایا

پر فاطمہ نے عرش کی کسی بھی بات کا
جواب نہیں دیا

پھر کافی رات گے تک سب لوگ مستری
کرتے رہے

کسی رات کے تین بجے رحمان شاہ نے سب
کو زبردستی گھر چلنے کے لئے اٹھایا
وہ بھی یہ کہ کر کے بارات کل ہی ہے دو دن
بعد نہیں

اور جو کل جلدی نہ اٹھا وہ اس کو بارات
کے ساتھ نہیں لے کر جائیں گے

(545)

یہ سنتے ہی عرش سب سے پہلے اٹھا
کیوں کے وہ جانتا تھا کہ وہ نیند کا کتنا
پکا ہے اک بار جو سویا
تو اٹھنا مشکل ہی ہوتا ہے پھر

برات والے دن سب ٹائم سے ہی تیار ہو گے
تھے
فاطمہ اور اس کی فیملی صبح جلدی ہی
پونچھ گئے تھے
کیوں کے آج انہوں نے برات کے ساتھ جانا
تھا
پھر سہرا بندی پر فاطمہ نے مہران کو مالا
پہنائی اور پیسے لئے
اور نور نے بھی سرما ڈال کر مہران سے نیگ
لیا

(546)

کاشان اور نور بارات سے پہلے ہی عشاء کی
طرف آگے تھے

کیوں کے کاشان نے عشاء کا بھائی بن کر
بارات کا ویلکم کرنا تھا

پھر بارات گھر سے نکل گی خوب دھوم دھم
کے ساتھ

مہران کے ساتھ گاڑی میں عرش فاطمہ اور شاہان بیٹھے تھے
عرش گاڑی میں ڈرائیونگ سیٹ پر تھا اور مہران اس کے
ساتھ

جیکے فاطمہ اور شاہان دونوں گاڑی کی پچھلی سیٹ پر بیٹھے تھے
اور یہاں بھی سارا راستہ عرش اور فاطمہ دونوں اک
دوسرے سے لڑتے ہی گے

اور دوسری طرف عشاء بھی تیار ہو چکی
تھی

(547)

عشاء وہ آج بہت زائدہ پیاری لگ رہی تھی
پھر جب رات پونچی تب ولید صاحب اور
ذکیہ بیگم اور کاشان نے بہت اچھے سے ان
لوگوں کا ویلکم کیا

اور اب یہاں آکر فاطمہ نے پالاٹی بدل لی
تھی وہ اب عشاء کی بہیں بن کر مہران
سے نیگ مانگ رہی تھی
مہران بھائی آپ کو اندر تب جانے دیا جائے
گا جب آپ مجھے نیگ دیں گے
جس کو سن کر عرش غصے میں آگیا اور
بولا

او ہیلو کیسا نیگ
تم تو ہمارے ساتھ ہی ہو
ہاں پر اب میں عشاء کی بہیں بن کر نیگ
مانگ رہی ہوں

(548)

مہران بھائی آپ خود سوچیں عشاء کا نہ
کوئی بہیں نہ کوئی بھائی اب اس کی
طرف سے رسمیں مجھے ہی کرنی پڑیں گی
نہ

اب کے فاطمہ نے موسوم صورت بنا کر مہران
کو اموشنل بلیک میل کرنے کی کوشش کی
اور وہ ہو بھی گیا

اور جھٹ سے پیسے نکال کر فاطمہ کو دینے
لگا کے عرش نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا
روک جاؤ مہران

یہ تمہیں بلیک میل کر رہی ہے اور تم ہو رہے ہو
پہلے بھی یہ گھر میں تماری بہیں بن کر تم
سے اچھے خاصے پیسے نکلوا چکی ہے
میں تب کچھ نہیں بولا

(549)

پر اب میں تمہیں اس کو پھوٹی کھوڑی
نہیں دینے دوں گا

اور تم مس فاطمہ مکرم جاؤ جو کرنا ہے
کر لو ہم لوگ تمہیں اک پھوٹی کھوڑی نہیں
دیں گے

اچھا آپ لوگ اگر مجھے نیک نہیں دیں گے
تو میں بھی آپ لوگوں کو اندر نہیں آنے
دوں گی

کیوں ذکیہ انٹی سہی کہ رہی ہوں نہ میں
بیٹا اب میں کیا کہ سکتی ہوں

تب اس بات کی خبر رحمان شاہ کو ہوئی
تو وہ اے انہوں نے فاطمہ کو نیک دیا

تب عرش کچھ نہیں کر سکا

اور پھر نیک لینے کے بعد فاطمہ نے راستہ
چھوڑا اور مہران اندر گیا

(550)

اور جاتے جاتے عرش فاطمہ کو کہ کر گیا
تہیں تو میں دیکھ لوں گا
دیکھ لینا فلحال میرا کام تو ہو گیا

سب طرف مبارک مبارک کا شور ہوا
کیوں کے مہران اور عشاء کا نکاح ہو چکا
تھا
پھر عشاء کو مہران کے ساتھ لا کر برٹھایا
گیا
سب لوگوں نے ان کو سلامی دی اور اک بار
پھر سے فاطمہ نے دود پلائی پر جیسے
تیسے کر کے لڑکے والوں سے نیگ نکلوا ہی
لیا
اور اس نے عشاء اور مہران کو بہت سارے
گفتس بھی دیے

(551)

پھر رحمان شاہ نے رخصتی کا بولا
عشاء رخصتی کے ٹائم ولید صاحب اور
ذکیہ بیگم کے گلے لگ کر بہت رویی
کاشان عرش اور شاہان تینوں نے بھائی بن
کر اس کی رخصتی کی احمد اور عائشہ
بھی ان تینوں کے ساتھ ہی تھے
اور فاطمہ اک بار پھر سے مہران کی طرف
آگی تھی
مکرم صاحب کی فیملی حال سے ہی اپنے
گھر کے لئے روانہ ہو گے
کیوں کے کل ولیمے کے بعد عرش اور
فاطمہ کا نکاح تھا
تو انہوں نے بھی تیاریاں کرنی تھیں

(552)

گھر پونچھ کر کچھ رسمے ہوئی اس کے
بعد عشاء کو نور اس کے کمرے میں چھوڑ
ای

عرش اور فاطمہ کی شادی تک مہران اور
عشاء نے اسی گھر میں رہنا تھا
اس کے بعد ان دونوں نے اپنے گھر شفٹ
ہونا تھا

کمرے میں آکر نور نے عشاء کو تھوڑی دیر
آرام کرنے کے لئے کہا

کیوں کے وہ بہت زائدہ تھک گی تھی
پھر وہ تھوڑی دیر اس کے پاس بیٹھی اور
پھر چلی گی

نور کے جاتے ہی عشاء نے فاطمہ کو کال کی
اور اس سے ڈھیر ساری بات کی

(553)

عشاء ہلکے بچپن سے اس گھر میں آتی
جاتی تھی

پر آج اس کو بہت عجیب لگ رہا تھا
اور باہر عرش اور مہران باتوں میں لگے
ہوئے تھے

تب کاشان نے ان دونوں کو یہاں سے اٹھایا
اور بولا

سو جاؤ اگر صبح پاپا کی ڈانٹ سے بچنا ہے
تو

تب عرش نے ٹائم دیکھا تو ٹائم واقعی ہی
کافی ہو چکا تھا

پھر عرش مہران کو اس کے روم تک
چھوڑنے آیا

اور جاتے ہوئے یہ بول کر گیا
کل ملے گے دوست اگر تو زندہ بچا تو

(554)

کیوں کے جس جگلی بلی سے تیری شادی
ہوئی ہے اس سے تو اللہ ہی بچے
تب مہران ہستے ہوا گڈ نائٹ بول کر اندر
چلا گیا
اور عرش بھی ہستے ہوئے اپنے روم میں آ
گیا

صبح عائشہ اور احمد عشاء کی طرف سے
ناشتہ لے کر آئے
تھے

سب مہمانوں نے ناشتہ کر لیا
عشاء اور مہران نے بھی ناشتہ کر لیا
احمد اور عائشہ واپس بھی چلے گئے پر
عرش تھا جس کا کچھ آتا پتا ہی نہیں تھا
کے کہاں ہے

(555)

تب رحمان شاہ نے فریحہ بیگم سے
پوچھا فریحہ یہ عرش کہاں ہے صبح
سے مجھے نظر ہی نہیں آیا
احمد اور عائشہ بیٹی بھی اس کا پوچھ رہے
تھے

پتا نہیں رحمان میں نے بھی نہیں دیکھا
رات کے بعد
ہو سکتا ہے کسی کام سے باہر گیا ہو
اچھا ٹھیک ہے آپ سب مہمانوں کو تیار
ہونے کا بولیں میں پتا کرواتا ہوں
اچھا ٹھیک ہے

پھر رحمان شاہ نے مہران سے عرش کا
پوچھا

تو اس نے کہا پایا آپ فکر نہ کریں میں
اس کو بلاتا ہوں اچھا ٹھیک ہے بیٹا

(556)

پھر مہران روم میں آیا اور وہاں سے پانی
کا جگ اٹھایا
پانی کا جگ اٹھاتے ہوئے دیکھ کر عشاء نے
پوچھا

مہران یہ آپ کیا کر رہے ہیں
یہ میں لے جا کر عرش کو جاگنے لگا ہوں
کیوں کے وہ ویسے تو اٹھنے گا نہیں
اور اس ٹائم کچن میں پانی کا جگ اٹھنا
مناسب نہیں لگے گا

تب عشاء مہران کی بات سن کر حسنتی
ہی چلی گی

میں بھی آپ کے ساتھ چلوں

چلو

عشی

جی

music
my life

(557)

شادی کے پہلے ہی دن عشاء جو مہران کو
سرکھتی تھی وہ اب مہران کہنے لگ گی
اور مہران جو عشاء کو عشاء جی کہتا تھا
وہ اب عشی کہنے لگ گیا
اور آپ سے تم پر آ گیا
وہ تم ذرا بڑھی سی چادر لے لو تاکہ کسی کو
پتا نہ چلے کیوں کے باہر کافی مہمان بٹھے
ہیں
جی اچھا
پھر وہ دونوں مہمانوں سے چھپتے چھپاتے
عرش کے روم میں پونچھے
تو دیکھا جناب مزے سے سو رہے تھے
مہران نے آتے ہی دروازہ اندر سے لوک کیا
اور سارا پانی عرش کے اپر ڈال دیا

(558)

تب عرش ہڑبڑا کر آٹھ کر بیٹھ گیا
کون بے کیا ہوا
عرش آنکھیں کھول کر دیکھو میں ہوں
مہران اور ہوا یہ بے کے
تم

مزے سے سو بے ہوئے ہو اور سب لوگ تیار
ہو کر ولیمے اور تمارے نکاح کے لئے نکلے
والے ہیں

اور تم پڑے سو رہے ہو
کچھ شرم کرو تمہیں میں یعنی
جو کل دولہا تھا وہ جگانے آیا ہے
کیا ٹھٹھہ ہیں جناب کے وہا
اور اتنا ہی نہیں مہران صرف دولہا بلکہ
دلہن بھی ای بے عشاء نے کہا

(559)

ہاں تو تھا کہ ہوا تھا ذرا سا زائدہ سو گیا تو
کیا ہوا

ذرا سا یہ تم ذرا سا زائدہ سوئے ہو
شرم کرو عرش

اور یہ کیا تم نے ابھی تک یہ سموکنگ کرنا
نہیں چھوڑا

کتنی بار کہا ہے عرش اس کو چھوڑ دو پر
نہیں

پتا نہیں اب کون سا غم ہے تمہیں
مہران میں بھی ہر بار یہی جواب دیتا ہوں کہ

اب یہ نہیں چھوڑ سکتا

اس کی عادت ہو گئی ہے

اچھا یہ سب باتیں چھوڑو

بہت سو لیا اب آٹھ جاؤ

اور جلدی سے فیرش ہو جاؤ

نہیں تو پایا سے ڈانٹ پڑ جائے گی

(560)

وہ پہلے ہی سب سے تمارا پوچ رہے ہیں
اچھا اٹھتا ہوں یہ کہ کر عرش اک بار پھر
لیٹ گیا

ارے اٹھتا ہوں نہیں اٹھو ابھی
اور مہران نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اٹھا دیا
مہران مجھے تم سے یہی امید تھی
تم تو اک رات میں ہی بدل گے
پتا نہیں کیسی بیویاں آ جاتی ہیں جو آتے ہی اک دوست کو
دوسرے دوست سے بد ظن کر دیتی ہیں افسوس یہ وقت
بھی آنا تھا

عرش نے عشاء کو غصہ دلانے کے لئے جان بوج کر کہا
او میں نے کب کسی کو کسی سے بد ظن کیا
اور یاد رکھوں عرش کل کو تماری بھی شادی ہونی ہے پھر
پوچھوں گی میں تم سے

اچھا اچھا بس اب تم دونوں لڑنا بند کرو بعد میں لڑ لینا
فلحال دیر ہو رہی ہے مہران نے کہا

(561)

اور عرش تم بھی اب یہ افسوس بعد میں کر لینا پہلے تیار ہو

جاؤ

دیکھا مہراں میں نے کہا نہ تم بدل گے ہو عرش نے اک

بار پھر عشاء کو جاتی نظروں سے دیکھ کر کہا

اب کے عشاء پھر جواب دینے ہی لگی تھی کے مہراں نے

اس کو چپ رہنے کا اشارہ کیا

کیوں نے اس کا پتا تھا کے عرش یہ سب صرف مذاق میں

اور عشاء کو غصہ دلنے کے لئے کہ رہا ہے

اور پھر عرش سے بولا

اچھا جو سمجنا ہے سمجھو

پر پلیر ابھی آٹھ جاؤ

اور پھر مہراں اور عشاء عرش کو اٹھا کر

واپس اپنے روم میں آگے

مہراں نے روم میں آتے ہی عشاء کو سمجھا کے عرش

مذاق کر رہا تھا اور اس کو غصہ دلانے کے لئے جان بوج

کر ایسا کہ رہا تھا

(562)

مہراں عشاء کو سمجھیا ہی رہا تھا کہ ان کے روم کا دروازہ
لوک ہوا

مہراں نے دروازہ کھولا تو سامنے نور بیوٹیشن کے ساتھ کھڑی
تھی

پھر مہراں ان دونوں کو روم میں چھوڑ کر خود
باہر نکل گیا

اور عشاء کو بیوٹیشن تیار کرنے جو آگئی تھی
اور وہ تیار ہونے لگی
اور پھر نور خود بھی تیار ہونے چلی گی.....

music
my life

(563)

ولیمے کے لئے رحمان شاہ سب مہمانوں کو لے
کر حال میں پونچھ گئے تھے
عشاء مہران اور عرش نے بعد میں آنا تھا
مکرم صاحب بھی مہمانوں کو لے کر رحمان
شاہ سے پہلے آچکے تھے
کیوں کے مہران کا ولیمہ اور عرش کا نکاح
اک ہی حال میں ہونا تھا
آج رابعہ بیگم مکرم صاحب اور احمد نے
رحمان شاہ اور ان کے مہمانوں کا ویلکم کیا
عائشہ فاطمہ کے ساتھ تھی
اور ان دونوں نے بھی بعد میں آنا تھا

عشاء ابھی تیار ہو رہی تھی
جب کاشان کا مہران کو فون آیا اس نے
جلدی حال میں پونچھنے کو کہا
تو مہران بھی اپنے کپڑے لے کر عرش کے روم
میں آگیا تیار ہونے کے لئے
کیوں کے اس کے اپنے روم میں عشاء کو
بیوٹیشن تیار کر رہی تھی
مہران جیسے ہی عرش کے روم میں آیا تو کیا
دیکھتا ہے
عرش جس کو وہ ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی
اٹھا کر گیا تھا
وہ اب بالکل تیار کھڑا تھا
مہران تو یہ دیکھ کر وہی روک گیا
تب عرش بولا
اوے وہاں کیوں روک گے اندر او نہ
مہران نے اندر آ کر کہا

(565)

عرش تم اتنی جلدی کیسے تیار ہو گے آج
تم تو پورا دن لیتے ہو تیار ہونے میں
بس دیکھو ہو گیا
اچھا وہ سب چھوڑیہ بتا کیسا لگ رہا ہوں
بہت اچھا
کیا واقعی
ہاں یار
چل ٹھیک ہے
اب آتجھے بھی تیار کرتا ہوں
کیا عرش تو مجھے تیار کرے گا کیسے
ارے کیسے کیا مطلب
مطلب کچھ نہیں تم رہنے دو میں خود ہی ہو
جاؤں گا تیرا مہرمان نے کہا
اچھا ٹھیک ہے جیسی تیری مرضی پر ذرا
جلدی دیر نہیں کرنا

(566)

یہ نہ ہو کے تیری وجہ سے میرا نکاح لیٹ ہو

جائے

اچھا میری وجہ سے

اہو

او اب سمجھ آیا کے مسٹر عرش شاہ آج کیسے

اتنی جلدی تیار ہو گے

صرف اپنے نکاح کی وجہ سے بے نہ

ہاں تو تم بھی تو کل جلدی ہوئے تھے

آج میں ہو گیا تو کون سی قیامت آگے

چل اب یہ سب چھوڑ اور مجھے بھی تیار ہونے

دے

ہاں واقعی جلدی کر لے

مہران

ہوں

تیری وہ تیار ہو گی

ہاں بس ہونے ہی والی ہے

اچھا ٹھیک ہے

(567)

عرش لوگ جیسے ہی حال جانے کے لئے باہر اے
تو باہر ان تینوں کے سوا کوئی نہیں تھا
تب عرش نے کاشان کو کال کی
ہاں کاشان بھائی ہم سب تیار ہیں حال کیسے
آیے

یہاں تو کوئی بھی نہیں ہے
کاشان نے عرش کو جو جواب دیا اس کو سن
کر عرش کا موہ لٹک گیا
آج کے دن بھی میں اچھا ٹھیک ہے بائے
جیسے ہی فون بند ہوا تو مہران نے عرش سے
پوچھا عرش کیا کہا کاشان بھائی نے
کچھ نہیں سر آپ لوگوں کا خادم حاضر ہے
یہ آپ لوگوں کو حال لے کر جائے گا
عرش نے ذرا جھک کر غصے سے کہا

(568)

عرش کا یہ انداز دیکھ کر عشاء کی ہنسی
نکل گی

تم کیوں ہنسی عرش کو پہلے ہی غصہ تھا
کے آج کے دن بھی وہ گاڑی خود چلیے گا
اپر سے عشاء کا حسنہ اس کو اور غصہ دلا
گیا

کچھ نہیں وہ بس ویسے ہی ہنسی نکل گی
سوری

مہران دیکھ رہا ہے
سمجھا لے اس کو تیرا لہڑ کر رہا ہوں
عشاء

او ہو سوری کہ تو رہی ہوں
اچھا اچھا ٹھیک ہے سن لی تیری سوری
اک تو صبح سے ناشتہ بھی نہیں کیا میں نے
تو کر لے کسی نے منہ کیا تھا کیا تمارے ہی سرال سے آیا
تھا

(569)

اب کے پھر عشاء نے ہی کہا
ہاں عرش تم بھی کر لے بہت مزے کا ناشتہ تھا
ہم سب نے تو پیٹ بھر کر کیا
مہراں نے بھی کہا
مہراں ویسے اک بات تو بتاتھے ذرا بھی شرم نہیں ای میرے
بغیر ناشتہ کرتے ہوے
اور ناشتہ بھی وہ جو کے میرے ہی سرال سے آیا تھا
پر میرے سوا کرنے کھایا دیا
تو تم بھی آٹھ کر کر لیتے کس نے کہ تھا اتنے دیر سونے کو
مہراں کی جگا عشاء نے جواب دیا

عشاء

مہراں نے یہ کہ کر دونوں کو چپ کروا کے اب چلو دیر ہو
رہی ہے نہیں تو پاپا غصہ ہو جائیے گے
اوہاں واقعی یار چلو دیر ہو رہی ہے

(570)

اب کے عرش کو بھی ٹائم کا اندزہ ہوا تو وہ گاڑی کی طرف بڑا
عرش نے جیسے ہی گاڑی کا دروازہ کھولا تو
مہران بولا عرش تو رہنے دے گاڑی میں چلاتا
ہوں

نہیں جی دولہا صاحب آپ آرام سے بیٹھے میں
چلا لوں گا
پر عرش

مہران میں نے کہا نہ
اچھا ٹھیک ہے جیسی تیری مرضی
پھر مہران نے عشاء کو پیچھے بیٹھیا اور خود
بھی ساتھ بیٹھنے لگا
تو عرش بول پڑا

یار مہران تھوڑا سا ہی احساس کر لے کے آج
میں بھی بھلے ہی صرف نکاح کا دولہا ہوں

(571)

پر تھوڑا سا تو ہوں ہی
اس لئے آگے کر بیٹھ تیری بیوی پیچھے اکیلی
ڈر نہیں جائے گی
اگر تو نہ بیٹھا ساتھ تو
تو مہران ہستہ ہوا عرش کے ساتھ بیٹھ گیا
مہران کے بیٹھے ہی عرش نے گاڑی بھگالی

حال میں سب لوگ آچکے تھے
ولید صاحب اور ذکیہ بیگم عشاء اور مہران
سے ملے
ذکیہ بیگم کو ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے وہ
عشاء سے پتا نہیں کتنے سالوں بعد مل رہی
ہیں
پھر انہوں نے عشاء کو دیکھا کہ وہ کافی
خوش ہے
تو وہ بھی بہت خوش ہو گئیں

(572)

عرش اور فاطمہ کا نکاح ہو گیا
فاطمہ کو عائشہ نے لا کر عرش کے ساتھ بیٹھا
دیا

عرش نے فاطمہ کو نکاح کی مبارک دی
فاطمہ نے آستہ سے خیر مبارک کہا
پھر کھانے کے بعد سب مہمان چلے گے
عرش فاطمہ کے جانے سے پہلے اک بار اس سے
ملنا چاہتا تھا

اس لئے اس نے یہ کام عائشہ کے ذمے لگایا
عائشہ فاطمہ کو لے کر حال کے لان میں ای
وہاں پر نور مہران عشاء اور عرش پہلے سے ہی
موجود تھے

راستے میں فاطمہ نے عائشہ سے بہت بار
پوچھا

(573)

عائشہ کہاں لے کر جا رہی ہو بابا جلدی نکلنے
کا بول رہے ہیں
ہاں فاطمہ بس 5 منٹ تم جلدی چلو
پر بتاؤ بھی کچھ
کچھ ہی دیر میں تمہیں خود ہی پتا چل جائے گا
پھر جب فاطمہ باہر ای اور سب کو وہاں
دیکھا
تو بولی
اب بتاؤ کے کیوں لائی ہوں یہاں
یہ تمہیں عرش بتا دے گا نور نے کہا
یہ کہ کر سب لوگ خدا حافظ کہ کر وہاں سے
چلے گے
صرف فاطمہ اور عرش رہ گے
فاطمہ نے باری باری سب کو آوازیں دیں
عائشہ, عشاء, نور بھا بھی کہاں جا رہے سب
روکو تو
پر وہ سب لوگ چلے گے

(574)

فاطمہ بھی ان سب کے پیچھے جانے لگی تب

عرش بول پڑا

مسس عرش کہاں جا رہی ہیں آپ

وہ سب لوگ چلے گے

نہیں سب تو نہیں گے میں تو ابھی یہی ہوں

دیکھو

ہاں پر وہ

ڈر کیوں رہی ہو مجھ سے کہا نہیں جاؤں گا
تمہیں

وہی پہلے والا ہی عرش ہوں

بس اک بات کرنی ہے پھر چلی جانا

اس بار فاطمہ خاموش رہی

میں نے عائشہ آپ سے کہا تھا تمہیں یہاں لانے کے

لیے

کیا آپ نے

ہاں

کیوں تمہیں برا لگا

نہیں

(575)

بس وہ بابا واپس جانے کا کہہ رہے تھے
ہاں تو تم نے چلے ہی جانا ہے یہاں تھوڑی رہنا
ہے میرے پاس

اس بار فاطمہ پھر کچھ نہیں بولی
کیا ہوا چپ کیوں ہو کچھ بولو نہ عرش نے
کہا

میں کیا بولوں آپ نے بات کرنی تھی نہ آپ
بولیں
ہاں

وہ میں نے تمہیں یہاں اس لئے بلایا ہے کہ میں
نے تم سے اک بات پوچھنی تھی
جی پوچھیں

فاطمہ تم خوش ہو نہ مسس عرش بن کر
فاطمہ کچھ پل چپ رہی

پھر بولی بہت زائدہ خوش ہوں میں عرش
تھنکس فاطمہ

(576)

میں بھی بہت خوش ہوں بہت زائدہ خوش
وہ دونوں تھوڑی دیر اور باتیں کرتے رہے
پھر عائشہ آکر فاطمہ کو لے گی کیوں کے
اب ان لوگوں نے واپس جانا تھا
اور ولید صاحب عشاء اور مہران کو بھی اپنے
ساتھ لے گے

سب نے عرش کو بھی ساتھ چلنے کو کہا
پر اس نے منا کر دیا کیوں کے اس کو ایسے
ساتھ جانا اچھا نہیں لگا

اس لئے وہ سب بھی اپنے گھر واپس آگے

اگلے دن جا کر سب لوگ عشاء اور مہران کو
لے آئے

(577)

پھر وہ دونوں گومنے چلے گے
سب کی طرف تواتیں بھی کھائی
فاطمہ کی طرف ساری فیملی انوائڈ تھی
عرش بھی بہت عرصے بعد وہاں گیا تھا
عائشہ کی طرف بھی سب لوگ گے
پھر سب کی روٹین سیٹ ہو گی
اک بار پھر سے گھر میں شادی کی تیاریاں
ہونے لگ گئیں
نکاح کے اک ماہ بعد ہی عرش کو بہت اچھی
جواب مل گی
جس سے وہ بہت خوش تھا
جب اس نے فاطمہ کو بتایا تو وہ بھی سن کر
بہت خوش ہوئی
عرش اور فاطمہ دن میں دو بار بات کرتے
تھے فون پر
اؤفس میں بھی اگر عرش کو ٹائم ملتا تو
بات کر لیتا

(578)

اب سب کی زندگی بہت خوش حال گزر رہی
تھی

شادی کی تیاریاں بھی دونوں گھروں میں
ممکمل ہو چکی تھیں
عائشہ بھی آچکی تھی شادی میں 10 دن
باقی تھے

دونوں گھروں میں ڈھولکی بجائی جاتی
پھر مہندی سے دو دن پہلے عرش کے گھر
سے سب لوگ فاطمہ کو مہندی لگانے آگے
جب سب لوگ یہاں آنے کے لئے تیار ہو رہے
تھے

تب عرش نے مہران کے روم کا دروازہ نوک
کیا

اندر سے مہران ہی بولا کون
مہران دروازہ کھول میں ہوں عرش
اچھا آیا

پھر مہران نے دروازہ کھولا تو عرش سیدا آ
کر بیڈ پر موہ پھولا کر بیٹھ گیا

(579)

مہران اس کے پاس آیا اور بولا
عرش کیا ہوا
مہران تم سب لوگ فاطمہ کے گھر جا رہے ہو
ہاں
پر کیا ہوا
کیا ہوا یہ تم مجھ سے پوچ رہے ہو مہران
ہاں تو اور کس سے پوچھوں
مہران تم لوگوں کو ذرا شرم نہیں آ رہی
مجھے بیچارے بچے کو آکلے گھر چھوڑ کر جا
رہے ہو
تب مہران کی جگا عشاء بولی نہیں بالکل بھی
نہیں آ رہی
میں تم سے بات نہیں کر رہا بندریا تم چپ ہی
رہو
مہران تو بتا
ارے میں کیا بتاؤں

(580)

اوے عرش کے بچے بندریا کس کو بولا تو ہو
گا بندر

اب کے عشاء بھی اس سے لڑنے کے لئے آگے آ
گی

تجھے بولا اور کسے بولوں گا
دیکھ رہے ہیں آپ مہران یہ مجھ سے ابھی
تک ویسے ہی بات کرتا ہے
بھی اب میں کیا کہہ سکتا ہوں یہ تم دونوں کی
پرانی عادت ہے

میں کچھ بول کر کیوں برا بنوں
تو عشاء بھی چپ کر گی
ہاں عرش تم بتاؤ کیا چاہتے ہو تم کے ہم
لوگ وہاں نہ جائیں

ارے میں یہ کب کہہ رہا ہوں
تو
تو یہ کہے

music
my life

(581)

تم سب جاؤ ضرور جاؤ
میں تو یہ کہ رہا ہوں کے مجھے بھی ساتھ لے
جاؤ

کیا اک بار پھر عشاء بولی
نہیں یہ نہیں ہو سکتا
تہیں کیا مثلاً ہے

دیکھو مہران اک تم ہی ہو جو پایا سے بات کر
سکتے ہو
پایا سے بات

نہ بابا نہ میں نہیں کر رہا
مہران نے صاف انکار کیا
تو تم سب جاؤ بھاڑ میں

نہیں فلحال ہم سب فاطمہ کے گھر جا رہے ہیں
بھاڑ میں پھر کسی دن جایش گے
عشاء نے کہا

پر عرش سستا تب نہ جب وہ وہاں ہوتا
وہ تو پہلے ہی وہاں سے جا چکا تھا

(582)

بس کرو یار عشی تم بھی نہ
پہلے خود تنگ کر لیتی ہو اس کو
پھر بعد میں رونے بیٹھ جاتی ہو
اچھا جی

اور آپ جناب بس اپنے دوست کی ہی سائیڈ
لیتے رہیں ہمیشہ
اچھا اچھا بس اب مجھ سے نہ لڑنے بیٹھ جانا
جلدی کرو دیر ہو رہی
جی اچھا جی کوئی اور حکم
نہیں جی ہماری اتنی جورت کہاں کے آپ کو کچھ کہ سکیں
مہراں نے پیار سے عشاء کو کہا تو وہ مہراں کو آنکھیں دیکھا کر
ہنسنے لگی

مہراں بھی اس کا ساتھ دے کر ہنسنے لگا

(583)

عرش نے فاطمہ کو فون کیا
اسسلام و علیکم عرش
ہاں وعلیکم سلام
کیا ہو رہا مسس عرش
کچھ نہیں بس اپنے سسرال والوں کا انتظار
کر رہی ہوں
اچھا جی صرف سسرال والوں کا
ہاں تو اور کس کا کروں
اپنے سر تاج کا
آپ کا ہا ہا ہا اچھا مذاق ہے
بے فکر رہیں آپ کا انتظار بھی کروں گئیں
پر تین دن بعد پر فلحال نہیں
فاطمہ تمہیں کیا لگ رہا ہے کے میں مذاق کر رہا
ہوں
افکوس عرش مذاق بات مذاق ہی لگے گی نہ
پر مسس عرش بھلے ہی آپ کو میری بات
مذاق لگ رہی ہے

(584)

پر میں ہرگز مذاق نہیں کر رہا
میں سچ میں وہاں آ رہا ہوں
کیا

عرش کی بات سن کر فاطمہ چلائی
عرش آپ اس ٹائم کہاں ہیں
اپنے گھر

پر ایسے کیسے ہو سکتا ہے
ابھی تھوڑی دیر پہلے میری شاہان سے بات
ہوئی ہے
وہ تو کہ رہا تھا کہ ہم لوگ پوچھنے والے ہیں
ہاں تو

تو آپ کہ رہیں ہیں کے آپ گھر ہیں
ارے میں نے کہا کہ میں آ رہا ہوں
میں نے یہ تو نہیں کہا کہ میں سب کے ساتھ
آ رہا ہوں

(585)

او تو اس کا مطالب آپ کسی کو بہتے بغیر آ

رہے ہیں

ہاں جی بالکل

سب سے چپ کر

ہوں

اور تم بھی کسی کو کچھ مت بتانا سمجی

نہیں عرش آپ ایسا نہیں کریں گے

کیوں نہیں کروں گا

میں تو ایسا ضرور کروں گا

پر اگر کسی نے دیکھ لیا تو

تو کچھ نہیں ہوتا بیوی ہو تم میری

نہیں عرش مجھے ڈر لگ رہا ہے

آپ یہاں نہیں آئیں گے

ارے فاطمہ کچھ نہیں ہوتا کوئی نہیں دیکھے

گا مجھے

پر

muste
my life

(586)

پرور کچھ نہیں اب فون بند کرو
تھوڑی دیر میں ملتے ہیں میں آ رہا ہوں تم میرا
انتظار کرو
اتنا کہ کر عرش نے فون کاٹ دیا
اور فاطمہ یہ سوچنے لگ گی کہ اب پتا نہیں
کیا ہو گا

سب لوگ آگے تھے
سب لوگوں نے یہاں آ کر خوب رونا لگائی
ہوئی تھی
سب لوگ فاطمہ کو ہلدی لگا رہے تھے
پر فاطمہ اس کی یہ سوچ سوچ کر جان نکل
رہی تھی
کہ اگر عرش کو کسی نے دیکھ لیا تو کیا ہو گا
کیوں کہ وہ پونچھنے ہی والا تھا
پھر اس نے فاطمہ کو مسیج کیا کہ وہ یہاں آ
چکا ہے

(587)

اور اس کو سامنے دیکھ رہا
فاطمہ نے سامنے دیکھا تو وہ سچ میں کھڑا
ہوا تھا دروازے کی اوٹھ میں
فاطمہ کو یہ ڈر تھا ابھی کسی کی نظر پڑ
جائے گی
پر وہ بڑے مزے سے کھڑا ہوا تھا بنا کس فکر
کے
تب نور نے کہا کاش کے یہاں عرش بھی ہوتا
تو کتنا مزہ آتا
کاشان نے بھی اس کی ہاں میں ہاں ملائی
سہی کہ رہی ہیں بھابی عرش بھائی سے
سونگ بھی سنتے تو کتنا مزہ آتا
اتنا سنے کی دیر تھی کے عرش سے صبر نہیں
ہوا اور وہ خود ہی سب کے سامنے آکر بولا

(588)

تو یار کاشان اس میں اتنا افسودہ ہونے کی کیا
ضرورت ہے سنا دیتا ہوں
تب سب لوگ اک ساتھ بولے
عرش تم یہاں
اور فاطمہ کو جس کا ڈر تھا وہی ہوا
اب اس کو سمجھ نہیں آرہی تھی کے کیا کرے
کہاں جائے
تب اس نے فورن اپنا دوپٹہ موہ پر گرا لیا
اور فل گھوگٹ کر لیا
جی میں
آپ سب لوگ مجھے یاد کر رہے تھے تو میں آ
گیا
میں نے مہران کو کہا تھا مجھے بھی ساتھ لے
جاؤ پریہ نہیں مانا
تو میں خود ہی چلا آیا

(589)

پھر اس نے مکرم صاحب اور رابعہ بیگم کو
سلام کیا

ان دونوں نے عرش کے سر پر پیار دیا
پھر احمد کے گلے ملا اور عائشہ کو بھی دور
سے ہی سلام کیا

کیوں کے وہ فاطمہ کے ساتھ بیٹھی تھی
پھر سب نے عرش اور فاطمہ کو ساتھ بیٹھا
تکے مہندی بھی آج ہی لگا دیں
دو دن بعد پھر اپنے اپنے گھر میں مہندی کر
لیں گے

کیوں کے ان دونوں کا گھر بہت فاصلہ پر تھا
اور روز روز آنا جانا مشکل تھا
پھر سب لوگوں نے عرش اور فاطمہ کو
مہندی لگائی

(590)

پر فاطمہ نے اپنا گھوگٹ نہیں اٹھایا سب
عورتوں نے گھوگٹ کے اندر سے ہی مہندی
لگالی

پھر تھوڑی ہی دیر بعد سب بڑے اندر روم
میں چلے گئے

اور رحمان شاہ نے سب سے کہہ دیا
کہ ہماری رسم تو ہو گی اب تم سب بچے
تھوڑی دیر مزے کر لو
پھر واپسی کے لئے نکلیں گے

اک بار پھر سب لوگ مروج مستی کرنے لگے
پر فاطمہ کا گھوگٹ ابھی بھی برکارار تھا
تب عائشہ نے عرش سے کہا کہ کچھ اچھا سا

سادو

لوگے

عرش نے گانا شروع کیا

(591)

(بے بے آہ آہ لا لا آ آ)

(میں اگر سامنے آ بھی جایا کروں)

لازمی بے کے تم مجھ سے پردہ کرو

اپنی شادی کے دن اب نہیں دور ہیں

میں بھی تڑپا کروں تم بھی تڑپا کرو)

عرش اتنا گا کر چپ ہو گیا

عائشہ آپی اب اپنی بہیں سے بھی کہے نہ

کے یہ بھی آگے گئے

تو سب نے ہاں ہاں کا شور مچا دیا

تب فاطمہ نے گھوگٹ کے اندر سے ہی گانا شرو

کیا

(بڑی مشکل بے یہ میرا دل بے

تم ہی کہو کیسے میں چپ رہوں

(592)

تم اگر سامنے آ بھی جایا کرو
لازمی ہے کے میں تم کے پردہ کروں
اپنی شادی کے دن اب نہیں دور ہیں
میں بھی تڑپا کروں تم بھی تڑپا کرو)
پھر جب یہ دونوں چپ ہوئے تو سب نے اک بار
پھر شور مچایا کے نہیں کمپلیٹ کرو یہ
سونگ ہم نے سارا سوننا ہے
تب عرش پھر بولا
(ستانے کے ماننے کے یہ دن ہیں آزمانے کے
ذرا سمجھ کرو دلبر تمہیں میری قسم)
پھر فاطمہ بولی
(یہی میری ہے مجبوری سہی جائے نہ اب
دوری
میرا کیا حال ہے کیسے بتاؤں میں صنم)
(زمیں ہو گی گگن ہو گا
تیرا میرا ملن ہو گا

(593)

میں اگر تم سے نظریں ملایا کروں
لازمی ہے کہ تم مجھے سے پردہ کرو
عرش سانس لینے کو روکا
پھر پانی پی کر بولا

(میں دنیا سے چلا جاؤں کبھی نہ لوٹ کے آؤں
کرو گی کیا آکلے تم بتاؤ دلربا)
فاطمہ نے جھٹ سے اپنا گھوگٹ اٹھایا
اور عرش کی طرف دیکھا
فاطمہ کی آنکھوں میں آنسو تیر رہے تھے
پھر بولی

(میں رب سے چھین لاؤں گی تجھے اپنا بناؤں
گی

چلے گی سانس جب تک یہ نہ ہوں گے ہم جدا)
فاطمہ اتنا کہ کر روتے ہوئے اپنے روم میں بھاگ
گی

(594)

تب عائشہ نے عرش کو اس کے پیچھے جانے
کو کہا
اور خود سب وہی بیٹھ گئے

عرش جب فاطمہ کے روم میں آیا تو وہ رو
رہی تھی
ارے کیا ہوا تم رو کیوں رہی ہو
آپ جاؤ یہاں سے مجھے آپ سے بات نہیں
کرنی عرش
کیوں نہیں کرنی بات یہ کہ کر عرش اس کے
ساتھ بیٹھ گیا
آپ نے وہ سب کیوں بولا
کیا
اچھا وہ مرنے والی بات
تب فاطمہ نے عرش کے موہ پر ہاتھ رکھ لیا
اب پھر بول رہے ہیں

(595)

عرش نے فاطمہ کا ہاتھ موہ سے پیچھے کیا
اور پیار سے اپنے ہاتھوں میں لے کر کہا
فاطمہ میری جان کچھ نہیں ہوتا
اور وہ تو صرف اک گانا تھا بس
تو کیا ضرورت تھی ایسا گانا گانے کی
اچھا تم رونا بند تو کرو پہلے
اب نہیں گاؤں گا کبھی بھی پروممس
اور فاطمہ یار پلے تم یہ بات بات پر رونا چھوڑ
دو
مجھے اچھا نہیں لگتا تمارا رونا
اور تم بھی مجھ سے پروممس کرو کے آج کے
بعد کبھی نہیں رو گی
بالکے میں تمہیں کبھی رونے ہی نہیں دوں گا
پروممس پر مجھے شادی والے رونا آ جانا ہے
اس بات کا پروممس نہیں کر سکتی

(596)

شادی والے دن کیوں رونا آئے گا تم مجھ سے
شادی کرنے سے رو گی
نہیں اپنے گھر والوں سے جدا ہونے پر
اچھا ویسے مجھے یہ تماری رونی شکل بالکل
بھی اچھی نہیں لگتی
اور اب تو اور بری لگ رہی ہو سارا مکپ پھیلا
ہوا ہے
ہاں ہاں آپ کو میری شکل کیسے اچھی لگے
آپ کی اپنی جو شکل اچھی ہے
کیا
کیا کہا تم نے
فاطمہ تمہیں میری شکل اچھی لگ رہی ہے
تمہیں یاد ہے یہی شکل تمہیں بہت بری لگتی
تھی
اور آج

(597)

اور آج مجھے یہی شکل دنیا کے سارے چہروں
سے زائدہ پیاری لگتی ہے
مسٹر ارشمان شاہ
فاطمہ I Love You
مسس ارشمان شاہ عرش نے کہا

دو دن بعد عرش اور فاطمہ کی مہندی اپنے
اپنے گھر میں ہی ہو گی
یہاں مہندی پر مہراں نے خوب عرش سے بدلہ لیا اپنی مہندی
کا

پھر رات والے دن صحرا بندی میں عشاء نے
وہ ساری رسمے کی جو جو مہراں کی شادی
پر فاطمہ نے کی تھیں
عشاء نے تو بہیں بن کر بھی نیک لیا
اور نور کے ساتھ مل کر سرما ڈلائی کی بھی
بھابی بن کر

(598)

بھی رسم کر لی
پھر عرش بارات لے کر فل شان کے ساتھ گیا
اور فاطمہ کو فل شان کے ساتھ سب کی
دعاؤں میں اپنی دلہن بنا کر لے آیا
فاطمہ کی رخصتی احمد نے اور مہران نے
بھائی بن کر کی
پھر ولیمہ بھی ان کا بہت شاندار ہوا
فاطمہ بہت خوش تھی عرش کے ساتھ
ان کی شادی کے 10 دن بعد مہران اور عشاء
بھی اپنے گھر شفٹ ہو گے
مہران جاتے جاتے رحمان شاہ کے گلے لگ کر
بولا

Thank u So Much Papa
کے آپ نے مجھے اس کابل بنایا

(599)

آج میں جو کچھ بھی ہوں آپ سب لوگوں کی
وجہ سے ہوں

آج جو میں ایسے سراٹھا کر جی رہا ہوں تو
صرف آپ سب لوگوں کی وجہ سے
آپ سب لوگوں کے پیار نے مجھے جینے کی
ہمت دی

تھنکس عرش اگر تم نہ ہوتے تو میرا پتا نہیں
کیا بنتا یار

چل اوے زائدہ ڈرامے نہ کر عرش نے کہا
سچ یہ ہے مہران اگر تو نہ ہوتا تو پتا نہیں میرا
کیا بنتا یار

میں جس حال میں رہا تو نے ہی مجھے سمبلا
میں جو بھی ہوں تیری وجہ سے ہوں

(600)

میں آج بھی یہی کہتا ہوں
کے میں ساری دنیا کو چھوڑ سکتا ہوں
اک تمہیں نہیں چھوڑ سکتا کبھی بھی نہیں
مہران

پھر مہران نے عرش کو گلے لگا لیا
میں بھی سب کچھ چھوڑ سکتا ہوں یار عرش
تیرے لئے سب کچھ

عرش اور فاطمہ اک ہفتہ ان دونوں کے ساتھ
رہے فاطمہ نے عشاء کے ساتھ مل کر سارا گھر
سیٹ کروایا

پھر وہ لوگ واپس آگے
عرش نے فاطمہ کو گھومایا پھرایا
بہت سی جگا دکھائی
جو فاطمہ نے نہیں دیکھی تھیں
پھر یہ دونوں گھر واپس آگے

(601)

اک سال بعد

آج عرش اور فاطمہ کی شادی کی پہلی
سالگرہ ہے

سب لوگ اے ہوئے ہیں

اے تو سب شادی کی سالگرہ میں تھے

پر اس ٹائم سب لوگ ہیں ہوسپٹال

کیوں کے آج مہران اور عشاء کے ہاں پیارا سا
بیٹا ہوا ہے

اور ساتھ ہی آج کے دن اک اور خوش کی خبر
یہ ملی ہے کہ

عرش اور فاطمہ بھی اس عہدے پر فیض ہوئے
والے ہیں

یعنی کے ماما پاپا بنے والے ہیں
عرش آج اتنا خوش ہے اتنا خوش ہے کہ
خوشی سے پاگل ہو رہا ہے

(602)

اور دوسری طرف عائشہ کے پاس بھی اک
بیٹی کا اضافہ ہو چکا ہے
جب کے کاشان اور نور کے پاس ابھی تک اک
ہی بیٹا ہے غازیان
اب بحیث یہ ہو رہی ہے کے مہران اور عشاء
کے بے بی کا نام کون رکھے گا
عرش اور فاطمہ کی فل لڑائی ہو رہی ہے اس
بات پر
عرش کہتا ہے کے میں بچے کا چاچو بھی
ہوں اور ماموں بھی اس لئے نام میں رکھوں
گا
اور فاطمہ کہتی ہے کے میں بچے کی
پھوپھو بھی ہوں خالہ بھی ہوں اور چاچی
بھی اس لئے نام میں رکھوں گی

(603)

مہران اور عشاء بالکل خاموش ہیں

اور ہنس رہے ہیں

تو فیصلہ یہ ہوتا ہے کہ بچے کا نام اس کے

دادا اور نانا مل کر رکھیں گے یعنی کہ

رحمان شاہ صاحب اور ولید صاحب

جو کہ ان دونوں نے بہت پہلے سے سوچ لیا

ہے

تو نام بچے کا محمد محرام رکھا جا چکا ہے

جو کہ سب کو بہت پسند آیا ہے

سب لوگوں نے اک بار پھر سب کو مبارک بعد

دی

اور سب کا موہ میٹھا کروایا

ختم شد

The End.....

music
my life